المصباح في زجاجة الزجاجة كأنها كوكب دري

مصباح الرمل

منجم اعظم
شاہ زنجانی

کتب آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی
D-125 گلبرگ II لاہور

مصباح الرّمل

مرتبہ

منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ

انتساب

میرے والد مکرّم حضرت قبلہ زبدۃ العارفین
سید بابا جیون شاہ زنجانی جغتائی ثانی قدس سرہ العزیز
کے وصال کے بعد میرے برادر بزرگ حضرت الحاج
حکیم سیّد غلام مصطفےٰ شاہ زنجانی معلم روحانی مرحوم
و مغفور حصول علم میں میرے لئے مشعل راہ بنے۔
ان ہر دو بزرگان کی ارواح مقدسہ کی خدمت
اقدس میں ہدیہ درود و سلام بھیجنے کے بعد "مصباح الرمل"
کو ان کے نام نامی و اسم گرامی سے
معنون کرتا ہوں!

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

○

نذر گزرانندہ

(سیّد) ناظر حسین زنجانی

۲۱۔ مارچ ۱۹۶۰ء

مطالب کتاب

باب ۱ ○ تاریخ علم رمل
باب ۲ ○ اشکال رمل
باب ۳ ○ ترکیب دوائر رمل
باب ۴ ○ قرعہ رمل
باب ۵ ○ زائچہ رمل
باب ۶ ○ کشید زائچہ
باب ۷ ○ منسوبات اشکال رمل
باب ۸ ○ منسوبات خانہائے رمل
باب ۹ ○ استخراج ضمیر سائل
باب ۱۰ ○ علم رمل کے متفرق زائچے
باب ۱۱ ○ قواعد انقلاب
باب ۱۲ ○ استخراج استاد ابو معشر بلخی
باب ۱۳ ○ استخراج رمل و جفر
باب ۱۴ ○ چند صدری قاعدے

رمل کے قرعے
دفتر آئینہ قسمت لاہور سے رمل کے اصلی قرعے مل سکتے ہیں

مصباح الاعداد

مصنفہ حضرت منجم اعظم صاحب

دنیا کا کوئی حساب شمار اعداد سے باہر نہیں ہے علم الاعداد وہ مقدس علم ہے جو ہمیں انبیائے سلف سے بطور ورثہ عطا ہوا ہے اس علم پر ہر ملک و ملت کے دانشوروں نے اپنے اصول وضع کئے۔ چنانچہ چین، مصر، بھارت، ایران یونان عرب جملہ جدید و قدیم تہذیب کے علوم اعداد کو اس کتاب میں یک جا کر دیا گیا ہے اعداد سے پیشین گوئی کرنے کے متعدد طریقے اس کتاب میں مل سکتے ہیں فن گھڑ دوڑ میں جیتنے والے گھوڑوں کے متعلق علم الاعداد سے پیشگوئی کرنے کا جو طریقہ اس میں دیا گیا ہے وہ تیر بہدف ہے۔

مکتبہ آئینہ قسمت

کوڈ: ۵۴۶۶۰

۱۲۵۔ڈی نزد میٹرو مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

باب ۱

تاریخ علم رمل

علم رمل ایک نہایت مقدس علم ہے جو سیدنا حضرت دانیال علیہ السلام کو وحی کیا گیا۔ اس کے نزول کی تاریخ علامہ ابن خلدون نے اپنی شہرہ آفاق تاریخ عالم میں اس طرح بیان کی ہے:۔

"بخت نصر شہنشاہ کلدیہ نے یورشلم پر حملہ کیا اور ہیکل مقدس کو ویران و برباد کر کے بنو اسرائیل کو بستہ زنجیر و سلاسل کر کے بیابان نینوا میں محبوس کیا۔ اس وقت بنو اسرائیل کے قیدیوں کی تعداد چھیانوے ہزار تھی اور وہ گروہ در گروہ طول و عرض بیابان میں مختلف مقامات پر قطار اندر قطار کھلے آسمان کے تلے ریگزار پر بیٹھے قید و بند کی سختیاں جھیل رہے تھے اس وقت اسرائیل کے دینی راہنما سیدنا حضرت دانیال علیہ السلام تھے جو قوم کے اس طرح منتشر و مخذول ہو جانے کے باعث سخت پریشان تھے۔ چنانچہ قوم کے مختلف گروہوں کے حالات سے آگاہ ہونے کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے بوساطت جبریل امین

علم رمل عطا فرمایا۔ حضرت دانیال علیہ السلام ریگ زار میں بیٹھے تھے۔ اور دل و دماغ قومی انتشار کے باعث پریشان تھے ہاتھ ریت کے ذروں میں گڑے تھے جونہی جبریل نازل ہوئے تو آپ نے ہاتھ ریت سے الگ کر کے ان کی طرف توجہ مبذول کی جبریل امین علیہ السلام نے آپ کو خداوند دو جہاں کا سلام دیا اور فرمایا" دانیال پریشان نہ ہو اور ریت پر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے نشانات کو دیکھ اور قدرت خداوند رب العالمین ملاحظہ کر"۔ آپ نے نشانات کو دیکھا تو وہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے نشانات اس طرح تھے (⁝)(⁝)

ان آٹھوں نقاط سے حضرت جبریلؑ نے حضرت دانیال علیہ السلام کو رمل کی سولہ اشکال تعلیم فرمائیں اور پھر ان سے جملہ رموز و نکات اس علم کے بیان فرمائے جن کے ذریعہ سیدنا دانیال علیہ السلام بنو اسرائیل کے مختلف گروہوں کے حالات سے مطلع ہوئے اور پھر اسی علم کے ذریعہ آپ نے کلدیہ کے سلاطین جبّار کو اپنا گرویدہ بنایا"۔

اہل ہند علم رمل کے بانی کا نام حکیم طمطم ہندی بیان کرتے ہیں۔ جس کو طی الارض اور تبادلہ ارواح پر قدرت حاصل تھی۔ اہل ہند کا یہ دعویٰ کہ حکیم طمطم ہندی حضرت دانیال کے استاد تھے قرین قیاس نہیں کیونکہ طمطم کا نام ہندوستان کی کسی تاریخی کتاب میں یا مذہبی صحیفہ میں نظر نہیں آتا اور جس شخص کی طرف اس نام کو منسوب کیا جاتا ہے وہ خلیفہ ہارون الرشید عباسی کے دربار کا ایک ہندی النسل طبیب تھا ہو سکتا ہے کہ وہ ایک علامۂ روزگار رمال بھی ہو لیکن بوجہ بعد زمانی اُسے حضرت دانیال کا استاد کہنا محض غلطی ہے۔

علم رمل کے آثار اہل مصر کے ہاں بھی نظر آتے ہیں۔ فاردس نامی مصری کاہن اس علم کا بانی مبانی تھا جس نے اس علم پر ایک کتاب لکھ کر صندوقی مقفل میں

بند کی اور بحر ابض کی دلدلوں میں ایک مقام پر رکھ دی، جسے مصر کے تیسرے شاہی خاندان کے چوتھے بادشاہ رعمیس دوم نے وہاں سے نکلوائی اور اس بادشاہ کے درباری کاہن سیت عامون نے اس علم کو دوبارہ مصر میں زندہ کیا اور اب تک مصر میں اس علم کے عالم ملتے ہیں۔

اہل یونان بھی علم رمل جانتے تھے مشہور یونانی فلسفی جالینوس اپنے دور کا بے بدل رمال تھا۔ اس کے بعد سقراط اور افلاطون بھی اس علم کے علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ یونان سے یہ علم اطالیہ والوں نے بھی حاصل کیا اور اطالیہ سے تمام اقوام یورپ نے اسے حاصل کیا۔ پھر جب مسلمان اور اقوام یورپ ایک دوسرے سے متعارف ہوئے تو مسلمان علماء نے اس علم میں طرح طرح کی موشگافیاں بیان کر کے اہل یورپ کو اس سے مزید روشناس کیا۔

مسلمان علماء نے اس علم کو کلدی کاہنوں اور ایرانی دساتیر سے سیکھا اور اسے معراج کمال تک پہنچایا۔ چنانچہ عہد قاچار کا مشہور و معروف ایرانی رمال حکیم مرخاب اپنے دور کا بے بدل رمال تھا۔ اس حکیم نے علم رمل کو اس معراج کمال تک پہنچایا کہ آج یہ علم ایک باقاعدہ سائنس شمار ہوتا ہے۔ ٭

نیا ایڈیشن

مُصنّفہ حضرت منعم اعظم صاحب

آئمہ معصومین کا پاکیزہ علم جفر
سیکھنے کیلئے اس کا مطالعہ فرمائیے
دیباچہ میں حافظ کفایت حسین صاحب
قبلہ رقمطراز ہیں کہ اس سے
بہتر کتاب علم جفر کی میری
نظر سے نہیں گذری ہے ،
اس کے پڑھنے سے مقصد تک
رسائی ہو سکتی ہے .

قیمت مجلد ۱۰۰ روپے

مکتبہ اثنا عشریہ

کوڈ : ۵۴۶۶۰

کاشانۂ زنجانی ۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

باب ۲

اشکال رمّل

علم رمل کے طالب کو سب سے پہلے زائچہ رمل کی شکلوں سے واقفیت حاصل ہونی لازم ہے چنانچہ اشکال رمل کی ترتیب و ترکیب بھی ایک معجز نما طریقہ سے وجود پذیر ہوئی یعنی جب سیدنا دانیال علیہ السلام نے اپنی چاروں انگلیاں ریت میں گاڑیں تو چار نقطے پیدا ہوئے اور ان سے جو شکل پیدا ہوئی وہ طریق یعنی راستہ کہلائی۔ اب (⋮) شکل طریق سے علم رمل کا راستہ کھلا ان چاروں نقطوں کو چاروں عناصر پر منقسم کیا گیا ملاحظہ فرمادیں یہ تقسیم حسب ذیل کی گئی :-

عنصر آتش _____ .
عنصر باد _____ .
عنصر آب _____ .
عنصر خاک _____ .

اس کے بعد ان نقاط کو موتی ظہور کا جامہ پہنانے کے لئے حسب ذیل

حروف میں تقسیم کیا گیا:-

ا ——— .

ب ——— .

د ——— .

ح ——— .

چونکہ ا کا عدد ایک ب کے دو د کے چار اور ح کے اعداد آٹھ ہیں۔ لہٰذا ان سب کو جمع کیا تو کل ۱۵ اعداد حاصل ہوئے۔ اس لحاظ سے اس شکل کو خانہ پانزدہم کی شکل تجویز کیا اور رمل کے لحاظ سے کل سولہ خانے قائم ہوئے شکل سولہویں خانہ کی ☰ جماعت تجویز ہوئی جو ⁝⁝ یعنی طریق مغرب بالطریق سے پیدا ہوئی۔ اب سولہ خانوں میں یعنی نقطہ کو شمار خانہ یا حیات خانہ مقرر کر کے باقی اشکال کو ترتیب و ترکیب دی گئی ملاحظہ کریں:-

۱- خانہ اول — ایک نقطۂ حیات مقام الف پر ☰ شکل لحیان

۲- خانہ دوم — ایک نقطۂ حیات مقام ب پر ☲ شکل حمرہ

۳- خانہ سوم — دو نقاط حیات ایک مقام الف پر، دوسرا مقام ب پر ☶ شکل نعرۃ الخارج

۴- خانہ چہارم — ایک نقطۂ حیات مقام د پر ☱ شکل بیاض

۵- خانہ پنجم — دو نقاط حیات ایک مقام الف پر، دوسرا مقام د پر ☵ شکل قبض الخارج

۶- خانہ ششم — دو نقاط حیات ایک مقام ب پر، دوسرا مقام د پر ☳ شکل اجتماع

۷- خانہ ہفتم — تین نقاط حیات ایک مقام الف پر، دوسرا مقام ب پر، تیسرا مقام د پر ⁝ شکل عقبۃ الخارج

۸- خانہ ہشتم — ایک نقطۂ حیات مقام ح پر ☰ شکل انکیس

۹- خانہ نہم — دو نقاط حیات ایک مقام الف پر، دوسرا مقام ح پر ☶ شکل عقد

۱۰- خانہ دہم — دو نقاط حیات ایک مقام ب پر، دوسرا مقام ح پر ☲ شکل قبض الداخل

۱۱- خانہ یازدہم — تین نقاط حیات ایک مقام الف پر، دوسرا مقام ب پر، تیسرا مقام ح پر ⁝ شکل فرح

۱۲- خانہ دوازدہم — دو نقاط حیات ایک مقام د پر، دوسرا مقام ح پر ☳ شکل نعرۃ الداخل

۱۳- خانہ سیزدہم — تین نقاط حیات ایک مقام الف پر، دوسرا مقام د پر، تیسرا مقام ح پر ⁝ شکل نعی الخد

۱۴- خانہ چہاردہم — تین نقاط حیات ایک مقام ب پر، دوسرا مقام د پر، تیسرا مقام ح پر ⁝ شکل عقبۃ الداخل

۱۵- خانہ پانزدہم — چار نقاط حیات ایک مقام الف پر، دوسرا مقام ب پر، تیسرا مقام د پر، چوتھا مقام ح پر ⁝⁝ شکل طریق

۱۶- خانہ شانزدہم — چاروں نقاط حیات کو چار نقاط حیات سے ضرب دی ⁝⁝ × ⁝⁝ = ☵ شکل جماعت

ملاحظہ کریں اشکال متذکرۃ الصدر میں نقطہ کو حیات کہا گیا ہے۔ اس کے برعکس

خط موت یعنی فنا کے مترادف ہے۔ رمل میں جب اشکال کو باہم مضروب کیا جاتا ہے تو نقطہ کو نفی اور خط کو اثبات مانا جاتا ہے اصطلاح میں نقطہ کو فرد اور خط کو زوج بھی کہتے ہیں چنانچہ تکوین عالم کے مشہور و معروف اصول نفی اثبات پر علم رمل کے احکامات کو استوار کیا گیا ہے۔

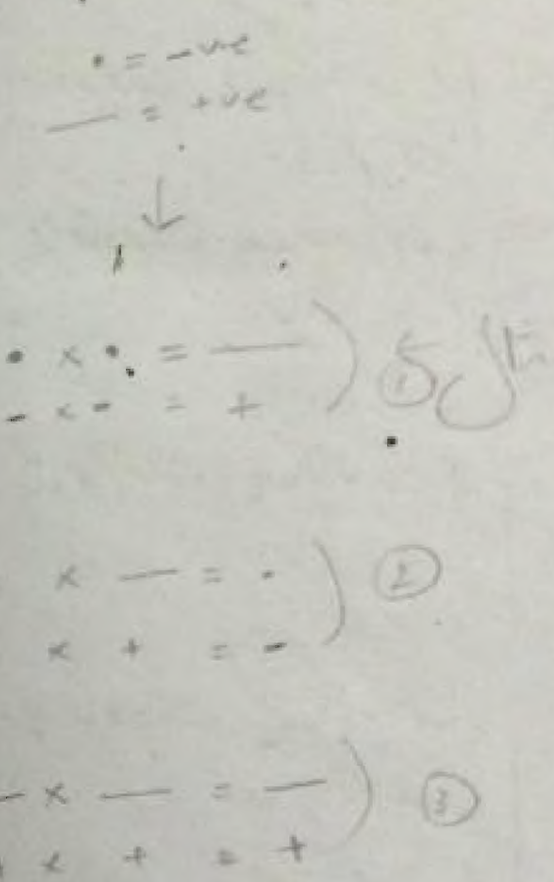

باب ۳

ترکیب دوائرِ رمّل

علم رمل کا دارو مدار ترکیب عناصر ہے لیکن اس علم کے احکامات کو چند دائروں کی ترکیب پر استوار کیا گیا ہے بعینہ اسی طرح جس طرح احکامات و استخراجات علم جفر کو ابجدوں پر قائم کرتے ہیں۔ پچھلے باب میں ہم نے علم رمل کے اصولی دائرہ ابدح کو بیان کیا ہے۔ جس کے ذریعہ اشکال رمل کی ترکیب و ترتیب واقع ہوتی ہے بعینہ اسی طرح ۲۸ دائرے اور بھی ہیں یعنی علم رمل کے بنیادی دائروں کی تعداد بھی حروف ابجد کی رعایت سے ۲۸ ہوتی ہیں اور پھر علوم رمل و جفر کے استخراجات کو باہم منطبق کیا جاتا ہے تو اس رعایت کو بھی ملحوظ رکھتے ہوئے مستحصلات کے استخراج کو عمل میں لاتے ہیں رمل کے طالب علم کو چاہیے کہ ان دائروں کو خوب اچھی طرح ذہن نشین کرے کہ ان دائروں سے استخراج احکامات کے ضمن میں جا بجا کام لیا جاتا ہے۔ اس باب میں ہم علم رمل کے ۲۸ دائروں کو وضاحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

۱

دائرہ ابدح

احکام نقطہ
کا
تمام تر دارومدار
اس
دائرہ پر ہے

۲

دائرہ سکن

اس دائرہ کا احکام
شکلیہ میں کام پڑتا
ہے اور ہر شکل
جس خانہ میں
بذات خود واقع ہو
وہاں وہ قوت رکھتی
ہے۔

۳

دائرہ بزدح

یہ دائرہ واسطے برآمدگی
مدت و احکامات
شکلیہ میں
کام آتا ہے۔

۴

دائرہ دانیالی

احکامات
شکلیہ میں
اکثر استادوں
نے
اسی پر عمل کیا
ہے۔

٥
دائرہ ابجد

صاحب جدول مقاربۃ المبینات نے ۲۵۶ سوالات کا عمل اسی دائرہ پر کیا ہے۔

٦
دائرہ اصح

اہل طسم اپنے بمطابق قواعد نجوم اسی دائرہ سے احکام بیان کرتے ہیں۔

٧
دائرہ مزاج

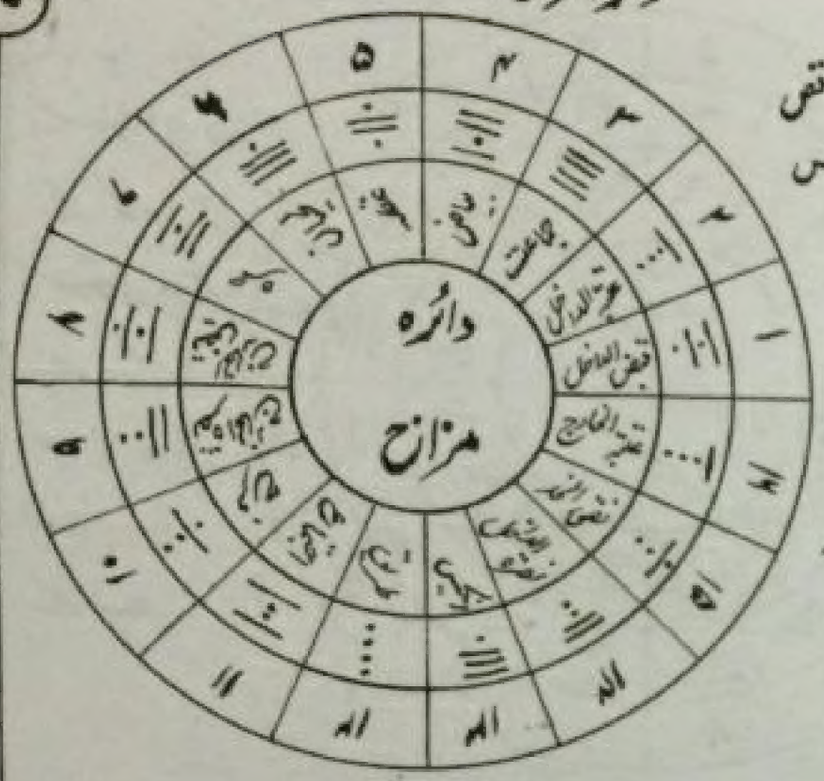

خانہ ۱۵ میں شکل ناقص نہیں آتی مگر اس دائرہ میں ÷ صاحب ممکن ہے یہ دائرہ استخراج احکامات شب و روز میں کام آتا ہے اور ہر شکل امتزاج فہم کی ہے۔

٨
دائرہ حرف یا عکس

یہ دائرہ استخراج حروف استخراج اسم کے کام آتا ہے۔

دائرہ عنصر ۹

یہ دائرہ استخراج عدد کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔ عمل اس کا بمطابق عنصر البلد کے ہے۔

۱۰

دائرہ عنصر احاد آتش

دائرہ عنصر کے نقطہ آتش ⚌ کو اشکال دائرہ اصح میں ضرب دینے سے یہ دائرہ بنا ہے۔ اور واسطے استخراج عدد اور مدت کے کام آتا ہے۔

دائرہ عنصر عشرات باد ۱۱

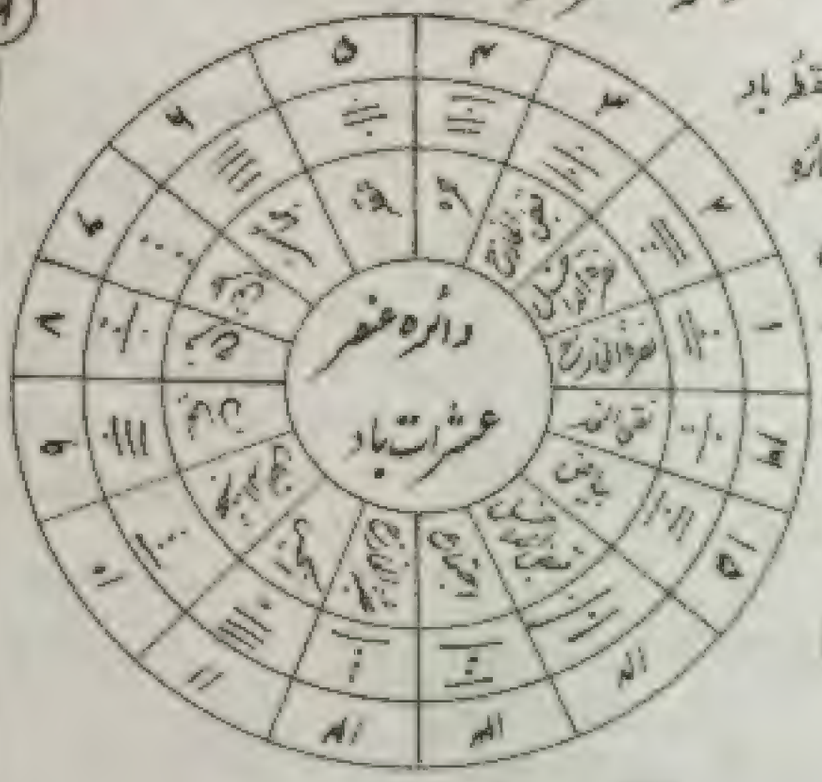

دائرہ عنصر کے نقطہ باد ☰ کو اشکال دائرہ اصح کے عنصر باد میں ضرب دینے سے یہ دائرہ بنا ہے اور واسطے استخراج عدد و مدت کے کام آتا ہے۔

۱۲

دائرہ عنصر مات آب

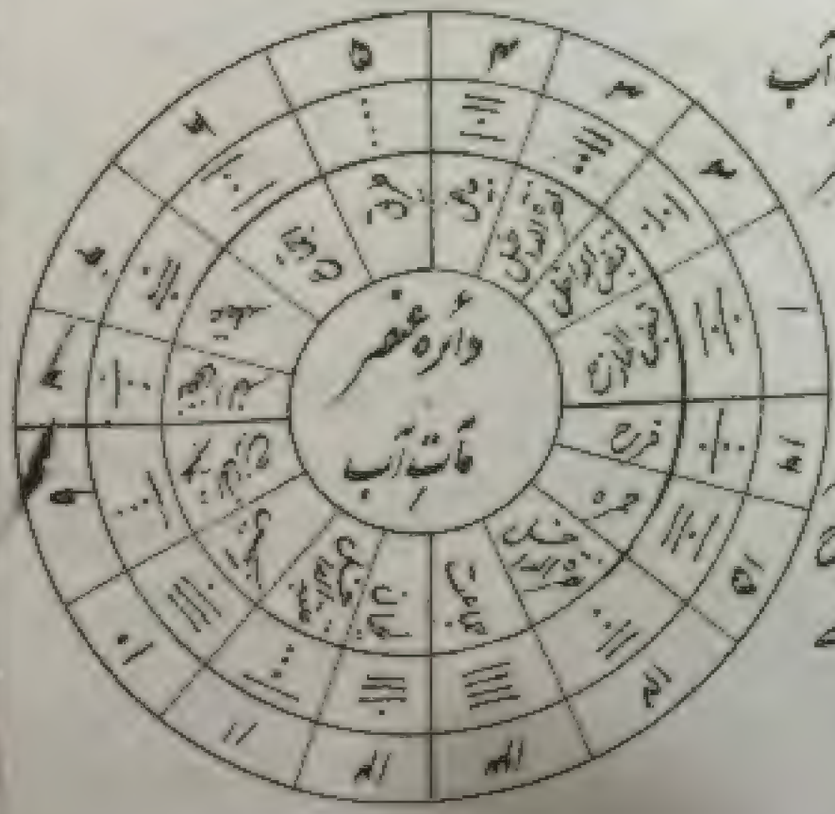

یہ دائرہ نقطہ عنصر آب ☵ کو مراتب عنصر اشکال دائرہ اصح میں ضرب دے کر بنتا ہے اور استخراج عدد و مدت کے کام آتا ہے۔

۱۳

دائرہ عنصر الوف خاک

یہ دائرہ نقطہ عنصر خاک ☵ کو مراتب عنصر اشکال دائرہ الصح میں ضرب دے کر بنا ہے۔ اور استخراج اعداد و مدت میں کام آتا ہے۔

۱۴

دائرہ احاد الوف

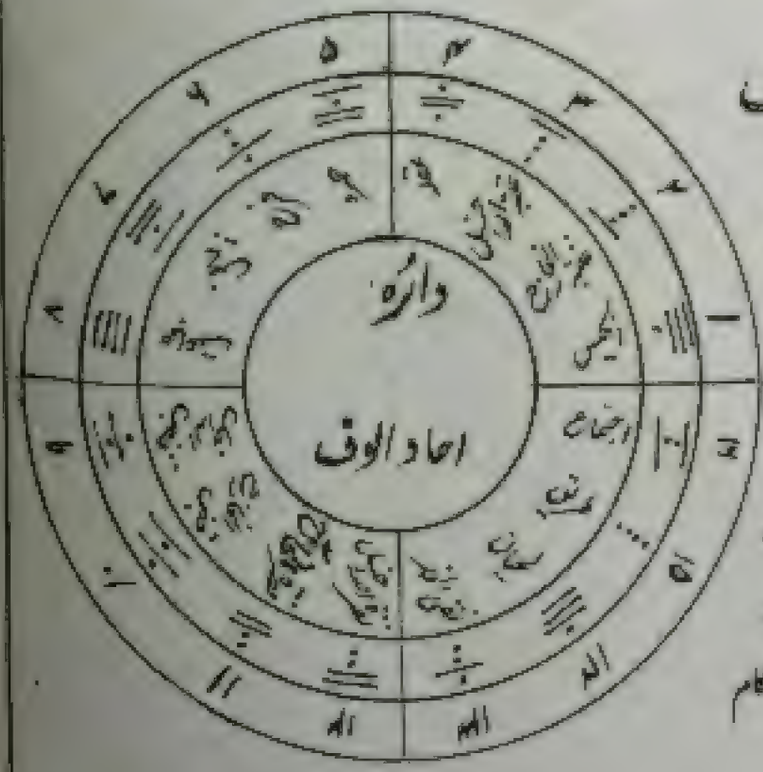

دائرہ عنصر کی شکل ☵ کے مراتب آتش و خاک کو مراتب آتش و خاک دائرہ الصح میں ضرب دینے سے یہ دائرہ بنا ہے اعداد و مدت کے کام کرتا ہے۔

۱۵

دائرہ عشرات الوف

یہ دائرہ اخراب مراتب باد و خاک شکل دائرہ عنصر ☵ سے بنا ہے استخراج عدد و مدت کے کام آتا ہے۔

۱۶

دائرہ مآت الوف

یہ دائرہ اخراب مراتب آب و خاک شکل دائرہ عنصر ☵ سے بنا ہے اور استخراج اعداد و مدت کے کام آتا ہے۔

۱۷

دائرہ الوف الوف

یہ دائرہ اضراب مراتب خاک ؛ شکل دہم دائرہ عنصر باد مراتب اشکال دائرہ اصح آتش سے بنا ہے۔ استخراج اعداد در مدت کے کام آتی ہے۔

۱۸

دائرہ سعادت

اس دائرہ سے صرف سعادت اشکال کا زائچہ میں حکم لگایا جاتا ہے۔

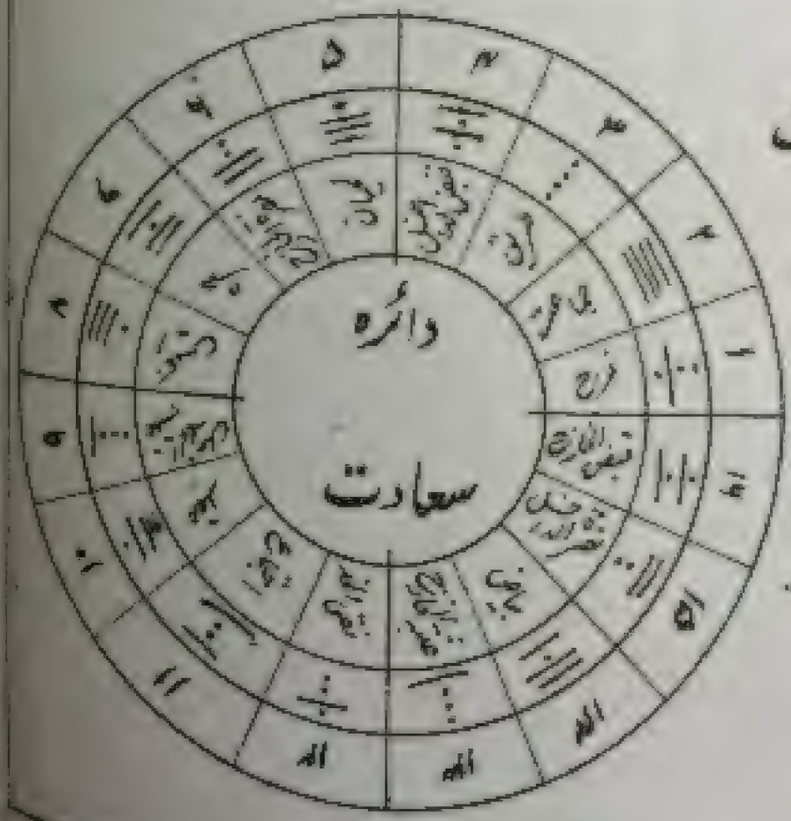

۱۹

دائرہ نحوست

اس دائرہ سے زائچہ میں نحوست اشکال پر حکم لگایا جاتا ہے۔

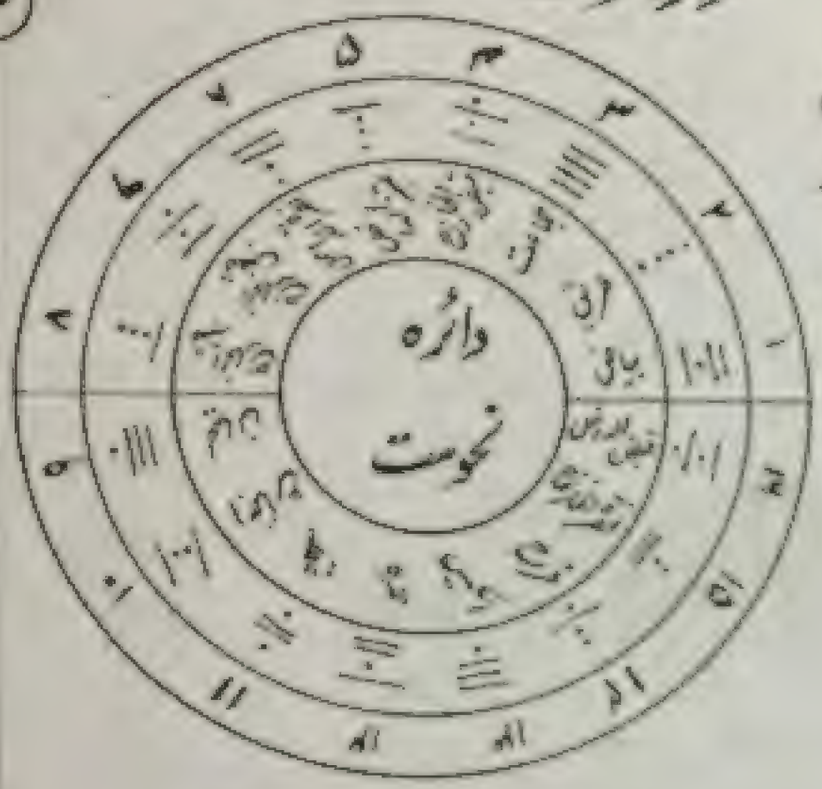

۲۰

دائرہ روز

اس دائرہ کا کام استخراج یوم میں آمد و روانگی سفر کے لئے کیا جاتا ہے پس جو شکل جس خانہ میں ہے اسی دن اس کے یوم مقرر ہیں۔

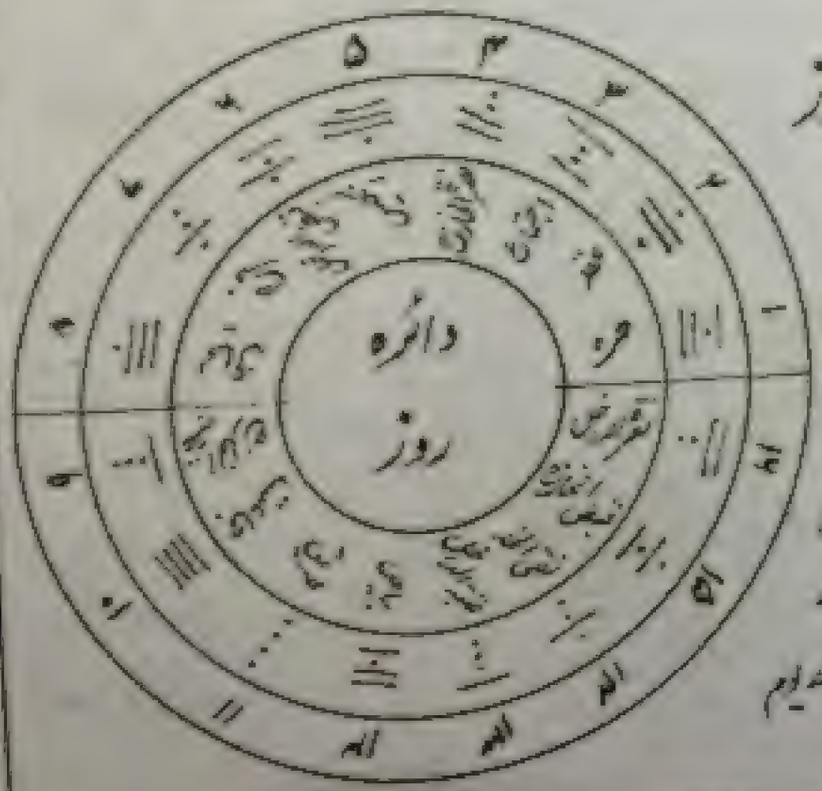

۲۱

دائرہ ماہ

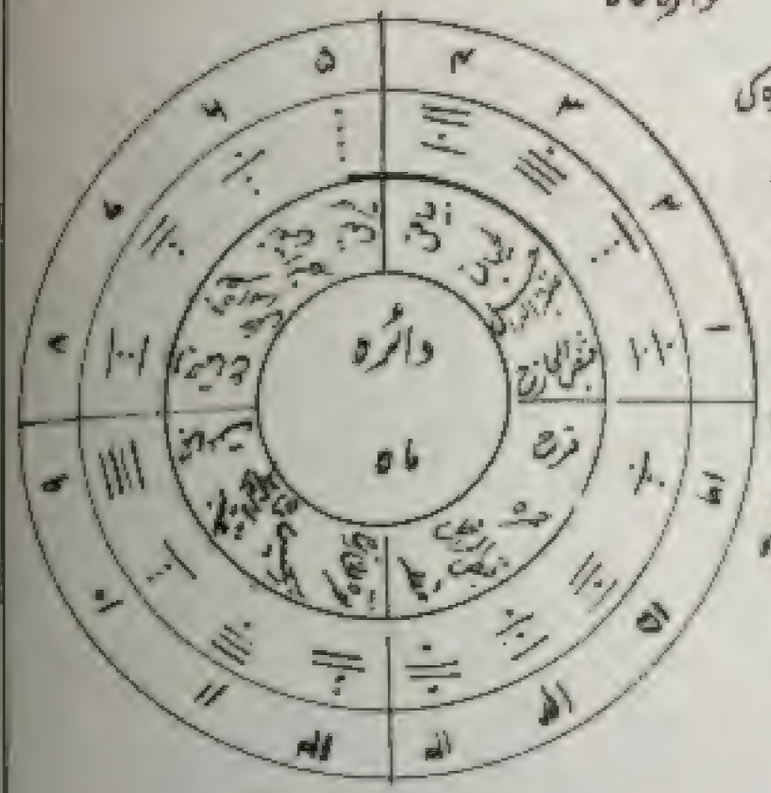

۲۴

اس ماہ دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں ہے، اتنے ہی اسے ماہ مقرر ہیں احکام آمد و رفت سفر میں اس دائرہ کا کام پڑتا ہے۔

۲۲

دائرہ سال

اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں ہے اتنے ہی سال اس کے مقرر ہیں۔ احکام آمد و رفت سفر میں اس کا کام پڑتا ہے۔

۲۳

دائرہ سفر

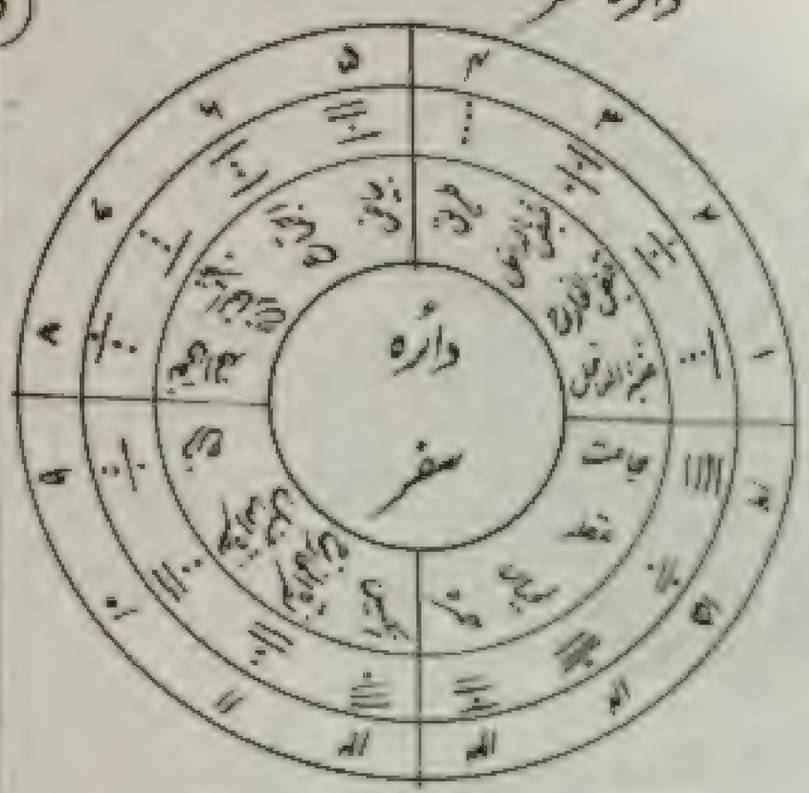

اس دائرہ کا کام اکثر استخراج حالات سفر کے لئے پڑتا ہے یعنی سفر ہوگا یا نہیں؟

۲۴

دائرہ عدد

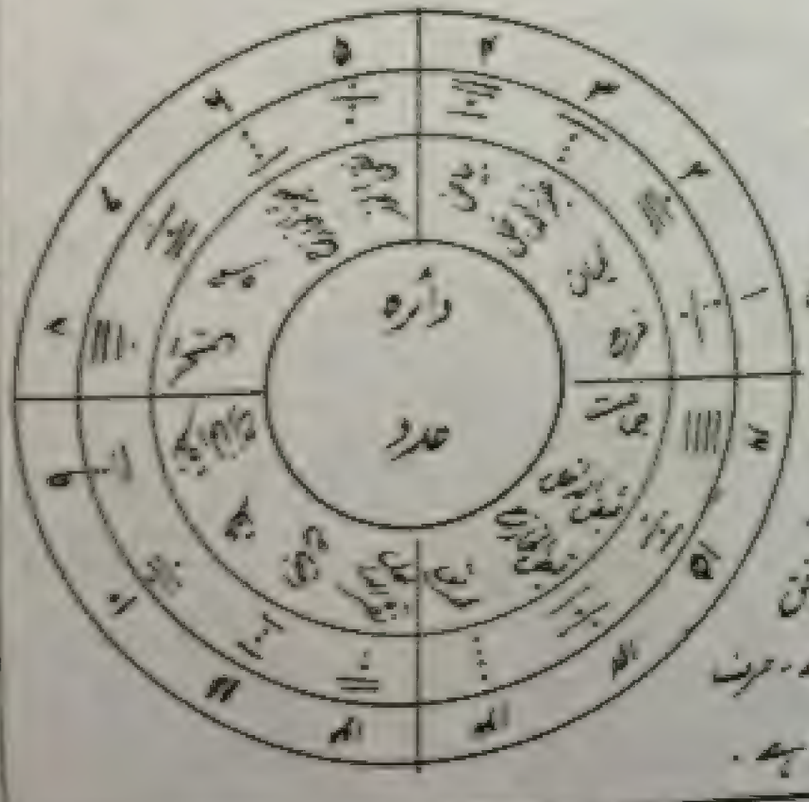

اس دائرہ کا کام زائچہ رمل میں استخراج دوستی و دشمنی و ظہور و بطلن کے ضمن میں پڑتا ہے ترتیب اس کی موافق دائرہ بروج ہے۔ صرف چہار اشکال کو بدلا گیا ہے۔

۲۵
دائرہ عدد حاجی حسن طبسی

اس دائرہ کی جو شکل جس خانہ میں ہے اسی خانہ ہی عدد اس خانہ میں تحریر کر دیئے گئے ہیں۔ یہ عمل حاجی حسن طبسی کا مقرر کردہ ہے

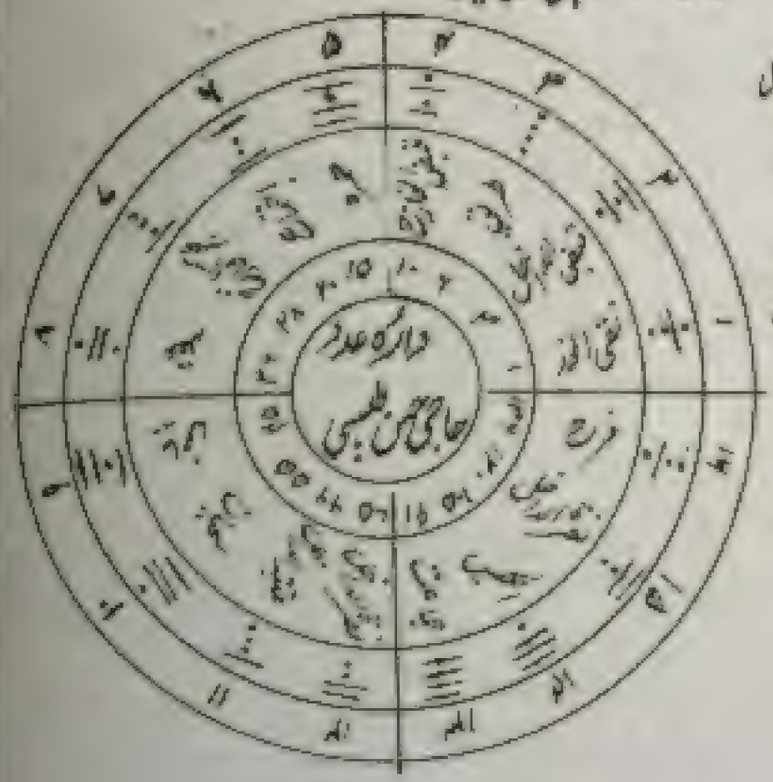

۲۶
دائرہ امتزاج اشکال

استخراج احکام کے وقت اس دائرہ سے قوت اشکال کی دیکھی جاتی ہے۔

۲۷
دائرہ واقف

موافق دائرہ اصح اکثر استادوں نے اس دائرہ سے بھی عمل کیا ہے۔

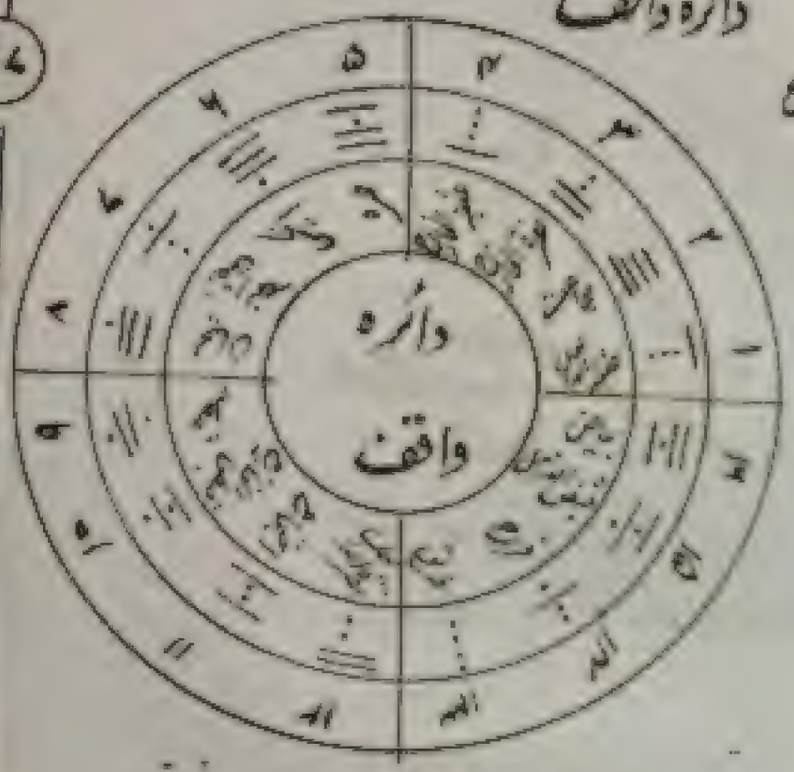

۲۸
دائرہ تسکین حروف حاجی حسن طبسی

تسکین حاجی حسن طبسی کی حروف کے لئے مقرر ہے۔ استخراج ام وغیرہ کے کام آتی ہے شکل ﷺ صاحب سکن خانہ کی اس دائرہ میں جو خانہ ۱۶ میں مرقوم ہے۔

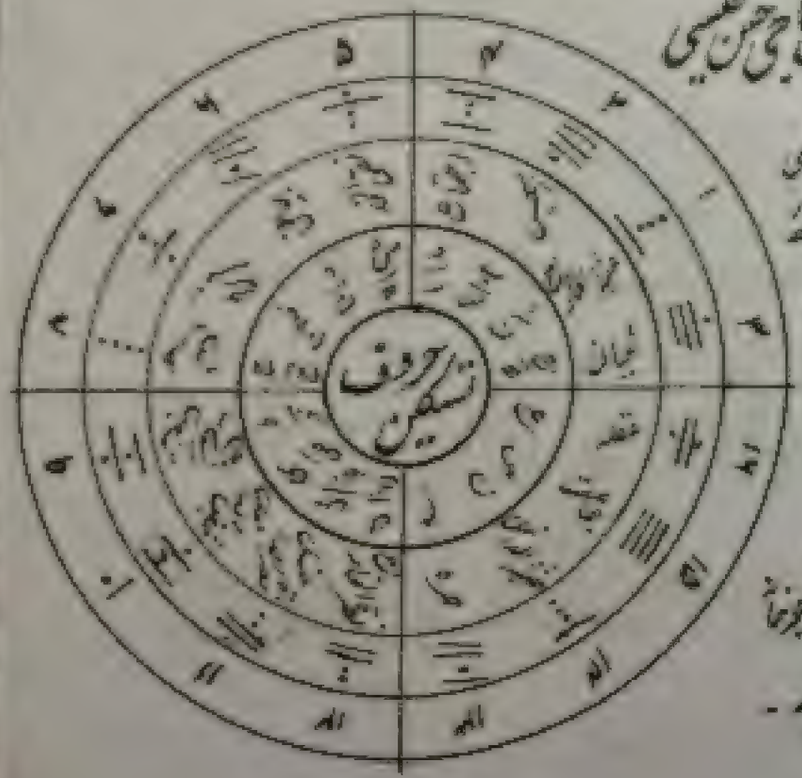

مصباح النجوم

مصنفہ، حضرت منجم اعظم صاحب

نجوم وہ علم ہے جس کے حاصل کیئے بغیر نہ کوئی جفار بن سکتا ہے اور نہ ہی رمال بلکہ علم الفراست کے بنیادی اصول بھی اسی علم پر مبنی ہیں اس کتاب کو پڑھ کر آپ ایک ماہر منجم بن سکتے ہیں زائچہ کشید کر سکتے ہیں اور اپنے ماضی اور مستقبل کو معلوم کر سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانۂ زنجانی ۱۲۵۔ڈی نزد

مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

پوسٹ کوڈ: ۵۴۶۶۰

باب ۴

قرعۂ رمل

زائچہ رمل کشید کرنے کے لئے زمانہ قدیم سے قرعہ کا رواج چلا آتا ہے قرعہ چار مکعب فلزاتی ٹکڑوں کو ایک تار میں پرو کر بنایا جاتا ہے اور اسکی دھات مندرجہ ذیل سات دھاتوں کو مرکب کر کے تیار کی جاتی ہے

(۱) سونا (۲) چاندی (۳) تانبا (۴) مرانگ

(۵) جست (۶) سیسہ (۷) لوہا

ان دھاتوں کو مندرجہ ذیل اوقات میں مرکب کرتے ہیں اور انہی اوقات میں ان پر نقاط فرود زوج کندہ کر کے انہیں تار میں پرو دیا جاتا ہے۔

(۱) ساعت نوروز (۶) شرف مشتری

(۲) شرف شمس (۷) شرف زحل

(۳) شرف عطارد

(۴) شرف زہرہ

(۵) شرف مریخ

یہ اوقات زنجانی جنتری

میں

بآسانی ملاحظہ فرما سکتے ہیں

اور اگر ان تمام ساعتوں میں کسی باعث زبن سکے تو پھر قمر شرف قمر میں تیار ہو سکتا ہے۔ شرف قمر کو ۳ درجہ برج ثور پر ہوتا ہے اور یہ ساعت ہر ماہ آتی ہے یعنی ہر ۲۸ دن کے بعد جب کہ قمر منطقۃ البروج کا ایک مکمل چکر کاٹ چکتا ہے۔ تو شرف قمر ہوتا ہے۔

یہ اوقات بھی

ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

زنجانی جنتری

میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں

دعاؤں کو مرکب کرتے وقت ان میں اوزان کی کمی بیشی کر سکتے ہیں کیونکہ ساتوں حالتوں کو مرکب کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے اور لکڑوں کو مکعب سانچوں میں ڈھالا جا سکتا ہے اس کے بعد ان کو سوہن سے صاف کر کے ان میں سوراخ کیا جا سکتا ہے۔ یاد رکھیں قرعے دو بنائے جاتے ہیں اور ان کو پھینکتے وقت ساتھ ساتھ رکھکر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے ملا جاتا ہے اور اس کے بعد انہیں پھینکا جاتا ہے ان ہر دو قرعوں کو جب ملا کر پھینکا جاتا ہے تو انہیں ساتھ ساتھ رکھ کر چار اشکال زائچہ پیدا کی جاتی ہیں جنہیں امہات زائچہ کہتے ہیں انہی چاروں امہات سے باقی اشکال زائچہ رمل کی پیدا ہوتی ہیں ؛

باب ۵

زائچہ رمل

زائچہ رمل کی پہلی چار شکلیں اس کی بنیاد ہیں۔ انہیں امہات زائچہ بھی کہتے ہیں سب سے پہلے انہی چار اشکال کو پیدا کیا جاتا ہے اس کے بعد انہی سے زائچہ رمل کی باقی ۱۲ شکلیں پیدا ہوتی ہیں۔ امہات زائچہ کو قرعوں کے علاوہ حسب ذیل طریقوں سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔

I طریقہ گردش نقاط :-

نقطوں کی سو گردشیں حسب ذیل پیدا کی جائیں۔

(۱)

(۲)

(۳)

(۴)

ان گردشیائے نقاط سے حسب ذیل افراد اور ازواج پیدا ہو کر چار اشکال رمل پیدا ہوئیں پس یہی امہات زائچہ ہیں جن سے آگے باقی ۱۲ اشکال زائچہ بنیں گی۔

II طریقہ امواج

حسب ذیل سولہ لہریں پیدا کریں۔

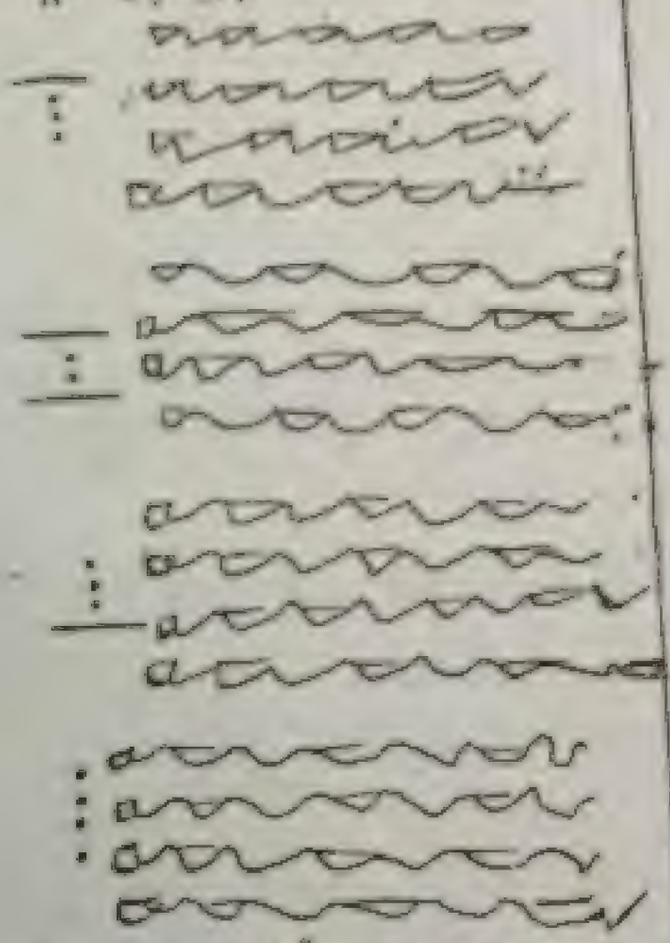

ان سولہ لہروں میں چند گڑھے پیدا ہوتے ہیں جو بمنزلہ نقاط کے ہیں ان میں پہلے گڑھے پر لکیر لگا کر دوسرے کو چھوڑ دیں پھر تیسرے پر لکیر لگائیں اسی طرح تمام لہروں کو پورا کریں اگر کوئی گڑھا بچ رہے تو نقطہ ورنہ زوج تصور کریں اور اسی طرح سولہ نقاط و زوج سے رمل کی چاروں امہات پیدا کر لیں۔

III طریقہ ہائے استخراج از ظہور

یاد رکھیں کہ موجودات کے ظہورات رنگ و صوت پر مبنی ہیں لہٰذا استخراج

از ظہور سے زائچہ رمل لگانے کے چند قاعدے جو صدری ہیں برائے استفادہ طالبان علم درج ذیل کرتا ہوں۔

(ا) سیلاب ظہور

سڑک پر کھڑے ہیں موٹر گاڑیاں یا اس قسم کی اشیائے نقل و حرکت آ جا رہی ہیں جن پر نمبر لگے ہوئے ہیں پس قبلہ رو کھڑے ہو جائیں اگر نقل و حرکت قبلہ کی جانب سے ہی ہے تو ادھر سے ہی درز دست راست سے پہلی چار اشیائے نقل و حرکت پس جن پر نمبر لگے ہیں مثلاً چار موٹریں گزر رہی ہیں ان کے نمبر ۲۷۱۲/۱۶ ۱۲۰۳/۱۶ ۴۲۱۵/۱۶ ۱۹۱۷/۱۶ ہیں پس ان تمام اعداد کو لے لیں۔ یہاں ایک بات کا خیال رکھیں کہ باتمام اعداد سائل سے حاصل کریں یعنی اسے کہیں کہ سڑک پر کھڑا ہو جائے اور موٹروں کے نمبر دیکھ کر بتاتا جائے اور اس دوران میں اپنا مطلب اپنے ضمیر میں رکھے۔ پس ان نمبروں کو باری باری سولہ سے تقسیم کریں اور جو باقی بچے اسے دائرہ ابدج پر طرح دیں اور چار اشکال رمل دائرہ ابدج سے لیں مثال متذکرۃ الصدر سے حسب ذیل چار اشکال حاصل ہوئیں۔

۲۷۱۲/۱۶	۱۶۹	خارج قسمت	باقی قسمت	۸
۱۲۰۳/۱۶	۷۵	خارج قسمت	باقی قسمت	۳
۴۲۱۵/۱۶	۲۶۳	خارج قسمت	باقی قسمت	۷
۱۹۱۷/۱۶	۱۱۹	خارج قسمت	باقی قسمت	۱۳

چنانچہ زائچہ رمل کی چاروں امہات حاصل ہو گئیں ان سے بقیہ ۱۲ اشکال زائچہ حاصل ہو سکتی ہیں۔

(ب) ظہور فی الالوان

یعنی ظہور کے رنگوں سے اشکال رمل پیدا کرنا فرض کریں کہ سڑک پر چیزیں آ جا رہی ہیں لیکن ان پر نمبر نہیں ہیں لیکن ان کے رنگ کوئی نہ کوئی ضرور ہیں پس مختلف رنگوں سے حسب ذیل رمل کی شکلیں پیدا کر لیں۔

(۱) سفید رنگ
(۲) سفید نقرئی رنگ
(۳) زرد دتیرہ چرکین نیز سرخ دکبود سیاہ
(۴) آسمانی رنگ
(۵) سُرخ گلگوں۔ آتشی نورانی وزرد نارنجی مائل
(۶) اودا خاکی رنگ
(۷) سیاہ رصاص رنگ
(۸) سرخ فرقدی دعگری رنگ
(۹) زرد رنگ
(۱۰) زریں یعنی سنہری رنگ
(۱۱) گندم گوں درخشاں لاجوردی وسفیدی برکبودی
(۱۲) عسرمئی رنگ
(۱۳) خاکستری رنگ
(۱۴) سفیدی مائل سبز رنگ
(۱۵) قوس قزح کے سلے جلے رنگ
(۱۶) انگوری یا سحابی رنگ

اس طریقہ کیلئے اشیاء کا تقل و حرکت میں ہونا لازم نہیں۔ آپ کہیں چار اشخاص کو کھڑا دیکھتے ہیں پس ان میں سے ایک دو تین چار جیسے جیسے آپ کی نظر پڑتی چلی جائے آپ اشکال زائچہ قائم کرتے چلے جائیں یا پھر آپ خود سڑک پر جا رہے ہیں آپ چار بڈھوں کے آگے سے گذرے ہیں ان کے رنگوں سے آپ اشکال قائم کر سکتے ہیں

ظہور معانی الاصوات:

آپ ایسی جگہ پر ہیں جہاں اندھیرا چھایا ہوا ہے یا آپ کسی بیرونی شے کو دیکھ

نہیں سکتے۔ صرف باہر کی آوازوں کو سن سکتے ہیں تو آپ اپنے دونوں کان بند کر کے "یا خبیر اُخبرنی" کم از کم ۱۲ دفعہ دل میں کہیں اور کان کھلے چھوڑ دیں پہلی آواز آپ کے کانوں میں جو پڑے اسے نگاہ میں رکھ لیں مثلاً کسی نے ایک شخص کا نام لے کر پکارا "شار ربیاں ادھر آؤ" پس آپ لفظ شار کو لے لیں اس کے چار حروف ہیں۔ ن ش ا ر اب ان حروف سے متعلقہ اشکال تسکین حروف حاجی حسن لیسی سے لے لیں جو یہ ہیں پس انہی چاروں اشکال کو امہات زائچہ تصور کر کے زائچہ بنالیں۔

۱۳ استخراج از اعداد

سائل کو کہیں کوئی سے چار اعداد بول دے انہیں لکھ لو۔ اس کے بعد ہر عدد کو سولہ پر تقسیم کر کے بقیہ کو اشکال دائرہ ابدح پر طرح دیتے ہوئے چاروں اعداد سے چار شکلیں رمل کی استخراج کر لیں یہی چاروں شکلیں امہات زائچہ ہوں گی۔

مثال۔ ایک سائل نے مندرجہ ذیل چار اعداد بولے۔

۱۳۱۵ ۱۸۲۷ ۲۰۱۰ ۹۰۱۷

ان کو سولہ پر تقسیم کیا تو حسب ذیل باقیاں حاصل ہوئیں۔

۳ ۳ ۱۰ ۹

ان کو دائرہ ابدح پر طرح دی تو مندرجہ ذیل اشکال رمل حاصل ہوئیں۔

یہی چاروں اشکال امہات زائچہ متصور ہوں گی

یاد رکھیں کہ زائچہ رمل میں سولہ اشکال ہوتی ہیں جن میں سے پہلی چار کو امہات زائچہ کہتے ہیں دوسری چار کو بنات زائچہ تیسری چار شکلوں کو مولدات اور آخری چار اشکال کو شواہدات زائچہ کہتے ہیں اور زائچہ میں انہیں حسب ذیل لکھتے ہیں۔

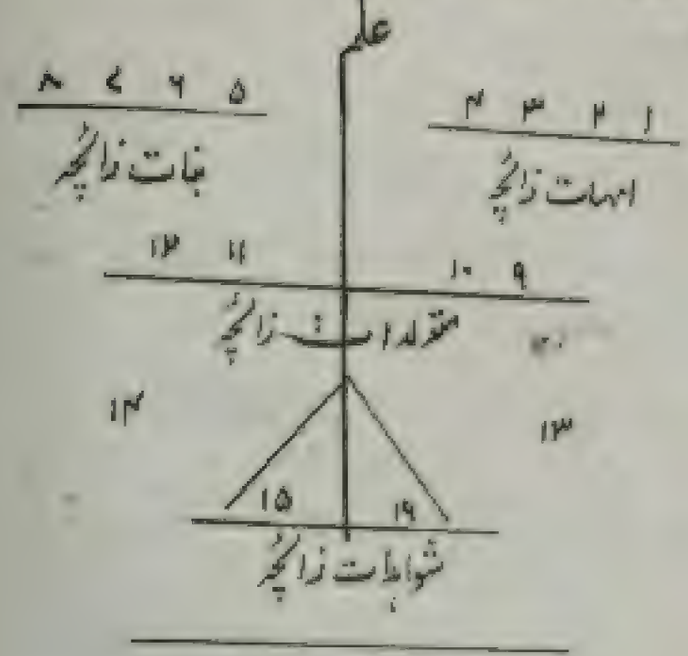

باب

کشید زائچہ

رمل کی اُمہات زائچہ کا بیان پچھلے باب میں ہو چکا ہے کہ انہیں کس طرح قائم و استوار کیا جاتا ہے۔ اس باب میں کشید زائچہ کو بیان کرتے ہیں یعنی زائچہ رمل کس طرح لگایا جاتا ہے یاد رکھیں کہ سائل کے سوال کرنے اور زائچہ رمل کی امہات پیدا کرنے کے دوران میں زائچہ لگانے والا مندرجہ ذیل آیۂ مبارکہ کلام پاک کا ورد کرتا رہتا ہے۔

الآیہ

"سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم"

رمل کے طالب علم کے لئے لازم ہے اس آیہ کو تحویل آفتاب یا شرف عطارد یا قوت مشتری و زحل کے وقت مناسب ذکات دے کر تسخیر کرے اس آیۃ کی ذکات اٹھارہ سو انچاس ہے۔ یہ ذکات صغیرہ ہے کہ ہر سال تحویل کے وقت نئی ذکات دی جاتی

لازم ہے۔ ذکات کبیرہ اس کی دس لاکھ ہے کہ تمام عمر میں صرف ایک ہی بار لازم ہے۔

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ سوال سائل اور استخراج امہات تک اس آیہ کریمہ کا ورد لازم ہے طریقہ گردش نقاط اور طریقہ امواج سے استخراج احیات زائچہ میں اس آیہ مبارکہ کو حسب ذیل ورد کرنا لازم ہے۔

سب سے قبل سر زائچہ لکھیں

یا علیم

پھر زائچہ لگائیں یا ـــــ سبحانک لا علم لنا تک پڑھیں ایک سانس میں

یا ـــــ الا ما علمتنا ایضاً

یا ـــــ انک انت ـــــ ایضاً

یا ـــــ العلیم الحکیم ـــــ ایضاً

اسی طرح باقی چار چار لہروں کے حصص کو پورا کریں اور اس کے بعد امہات زائچہ کو مستخرج کر لیں انشاء اللہ العزیز اشکال بمطابق امواج زمانی حاصل ہوں گی اور عناصر متناسب و متوازن حاصل ہوں گے۔

اب ہم زائچہ رمل کی بقیہ بارہ اشکال کے استخراج کا طریقہ بیان کرتے ہیں ہم نے امہات زائچہ حسب ذیل حاصل کر لیں۔

آتش ـــــ ۰ ـــــ ۰ ۰

باد ـــــ ۰ ۰ ۰

آب ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ

خاک ـــــ ۰ ۰ ـــــ ـــــ ۰

آپ نے ان اشکال کے مدارج عنصریہ کا مطالعہ کر لیا یعنی سب سے بالا آتش اس کے نیچے باد اس کے نیچے آب اور سب سے نیچے خاک کا درجہ ہے۔ یہ چاروں اشکال امہات زائچہ ہیں۔ اب ہم انہی سے بنات زائچہ یعنی شکل ۵ و ۶ و ۷ و ۸ کو استخراج کرنا بتاتے ہیں۔

امہات زائچہ یعنی اشکال ۱، ۲، ۳ و ۴ کی آتش سے شکل ۵ حاصل ہوتی ہے۔ اشکال ۱، ۲، ۳ و ۴ کی باد سے شکل ۶ اور انہی اشکال کی آب سے شکل ۷ اور خاک سے شکل ۸ پیدا کی جاتی ہے ملاحظہ کریں۔

۵ = ... کی آتش سے ... حاصل ہوئے اور شکل ... پیدا ہوئی

۶ = ... کی باد سے ... حاصل ہوئے اور شکل ... پیدا ہوئی

۷ = ... کی آب سے ... حاصل ہوئے اور شکل ... پیدا ہوئی

۸ = ... کی خاک سے ... حاصل ہوئے اور شکل ... پیدا ہوئی

اب زائچہ کی شکل حسب ذیل بنی

علم ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸

اب نقطہ جو فرد بھی کہلاتا ہے اسے منفی تصور کریں اور زوج کو مثبت اور ۱×۲، ۳×۴، ۵×۶، ۷×۸ سے اشکال ۹، ۱۰، ۱۱ و ۱۲ پیدا کر لیں زائچہ بالا میں یہ عمل حسب ذیل ہوگا۔

علم ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸

۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

۰ × ۰ = ـــ ـــ × ۰ = ۰

۰ × ۰ = ـــ ۰ × ـــ = ۰

ـــ × ـــ = ـــ ـــ × ـــ = ـــ

ـــ × ـــ = ـــ ۰ × ـــ = ـــ

۰ × ۰ = ـــ ـــ × ـــ = ـــ

۰ × ۰ = ـــ ـــ × ـــ = ـــ

ـــ × ۰ = ۰ ـــ × ۰ = ۰

۰ × ـــ = ۰ ـــ × ۰ = ۰

اب زائچہ کی صورت حسب ذیل ہوئی۔

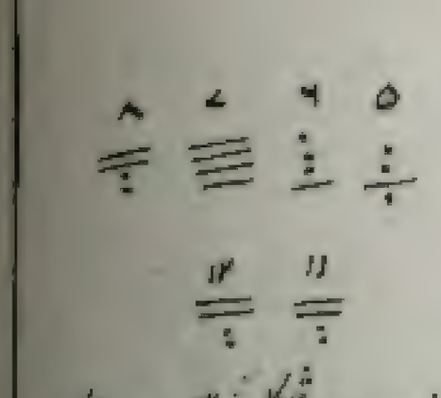

اب حسب سابق اشکال ۹ و ۱۰ کی ضرب سے شکل ۱۳ اور اشکال ۱۱ و ۱۲ کی ضرب سے شکل ۱۴ حاصل ہوئی ملاحظہ کریں :-

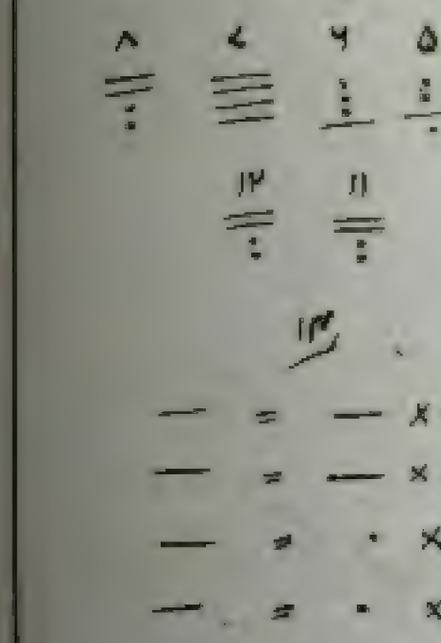

اب زائچہ کی صورت حسب ذیل ہوئی۔

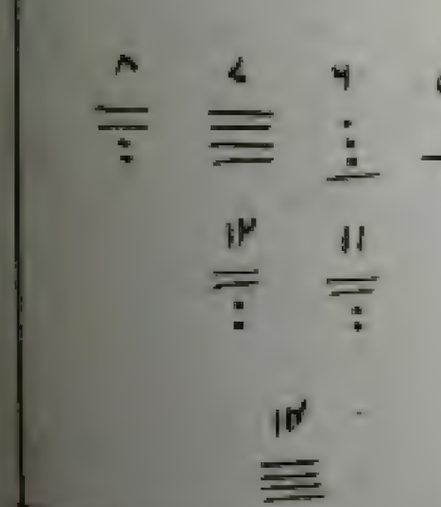

اب اشکال ۱۳ و ۱۴ کو باہم مضروب کیا تو حسب ذیل شکل ۱۵ پیدا ہوئی۔

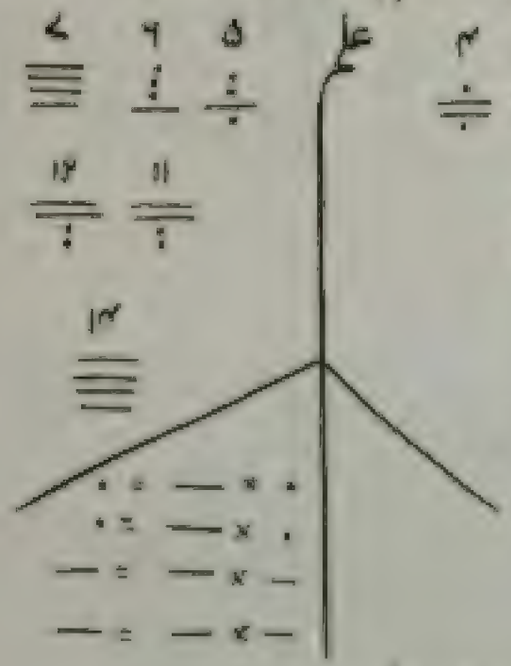

اب زائچہ کی صورت یہ حاصل ہوئی۔

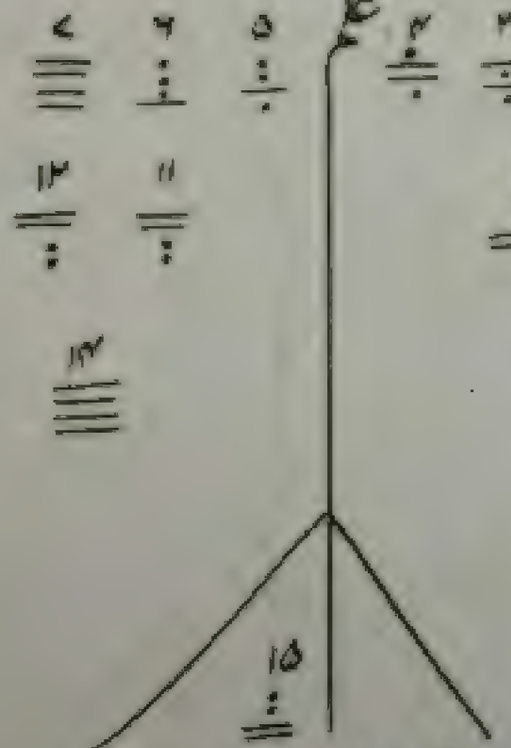

اس کے بعد آخری شکل زائچہ یعنی سولہویں شکل رمل زائچہ کی ۱ و ۱۵ و شکل ۱ کی ضرب سے حاصل کی ملاحظہ کریں :

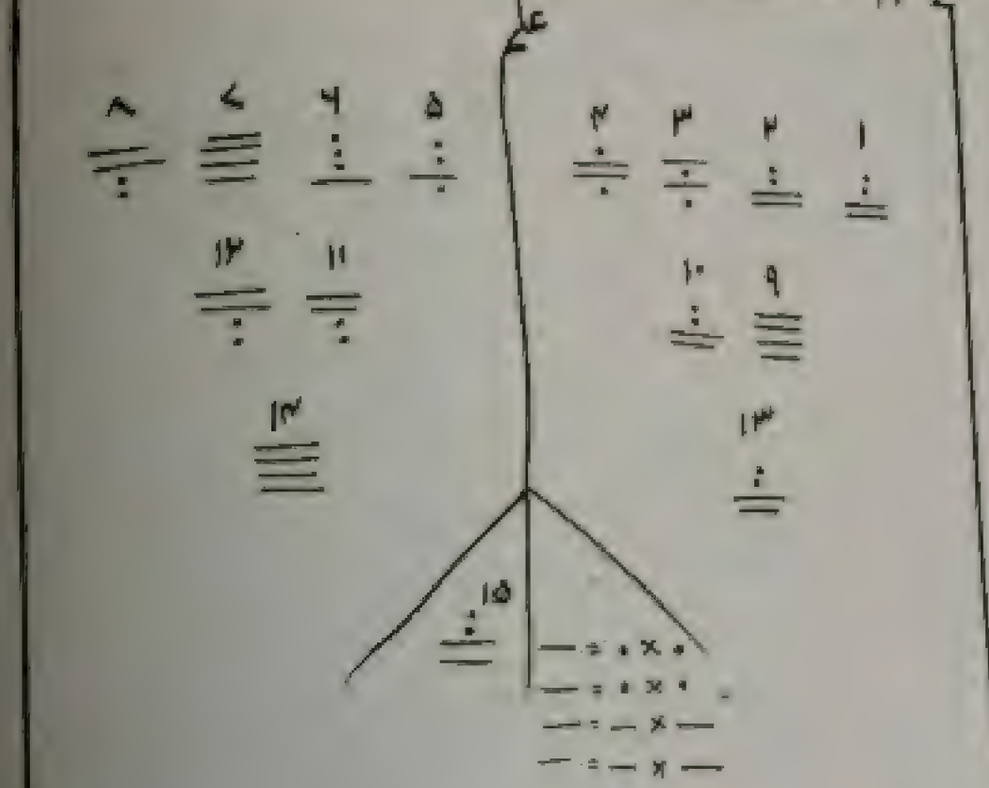

اس پر زائچہ رمل حسب ذیل مکمل ہوگیا۔

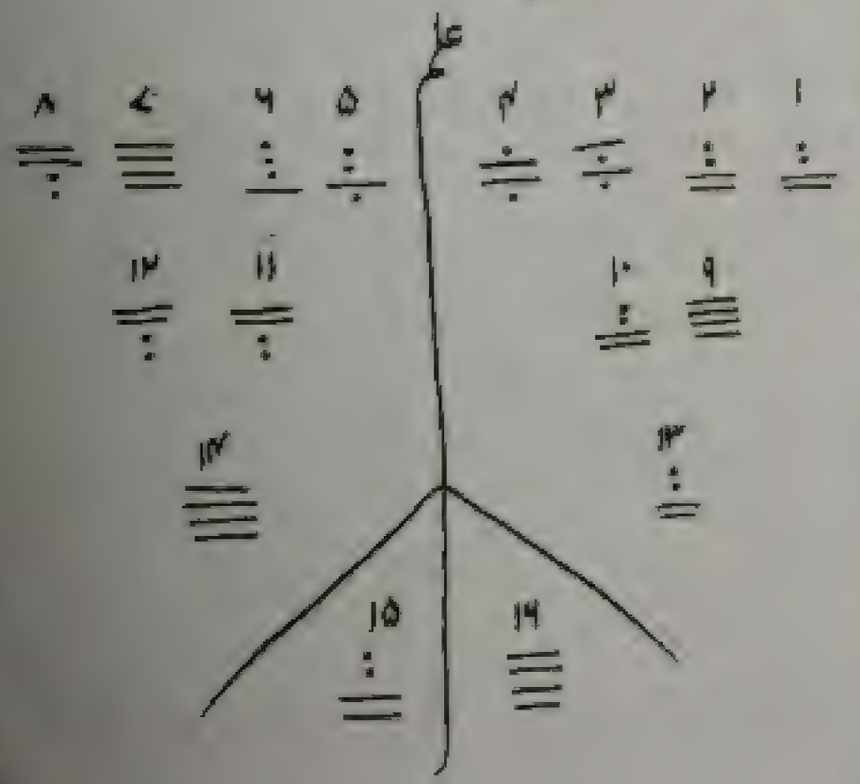

اب امہات زائچہ اور دیگر اشکال زائچہ کی عنصری تقسیم حسب ذیل ہے

	امہات زائچہ	بنات زائچہ	متولدات زائچہ	شواہدات زائچہ
آتش	۱	۵	۹	۱۳
باد	۲	۶	۱۰	۱۴
آب	۳	۷	۱۱	۱۵
خاک	۴	۸	۱۲	۱۶

اس تقسیم عناصر پر ہی منسوبات اشکال رمل اور احکام خانہائے رمل کو استوار کیا جاتا ہے۔

باب ۷

منسوبات اشکال رمل

اشکال رمل حسب ذیل منسوبات رکھتی ہیں انہی منسوبات کی رعایت سے احکام رمل کو مرتب کیا جاتا ہے۔

اوّل منسوبات شکل لحیان

(۱) عام منسوبات

≡	سعد اکبر	خارج	شرقی	آتشی	مذکر	زندہ	غیر میزانی
سباعی	میانہ عمر	گرم خشک	معدنی	ضمک خندہ	قوس	مشتری	شیرینی

(۲) قسم انسان

شریف اعلیٰ و اشرف	عالم و فاضل	سادات	شیوخ

(۳) حلیہ انسان

جسیم	فراخ چشم	فراخ سینہ	پتلی و لمبی ناک	کشادہ ابرو	گھنگریالے میگوں بال
سیاہ چشم	گندمی رنگ	دراز ریش	بڑے دانت	گردن پر تل	بلند قامت

(۴) سیرت

شریف الطبع	نیک اطوار	موزوں الحرکات	صاحب قول و اعتماد

(۵) پیشے

حساب دان	سروے	قضات	تدریس و تعلیم	وکالت	امام مسجد

(۶) مقام رہائش و موضع منسوبہ

عمارت بلند	حویلی	تکیہ	گنبد	مسجد	عبادت گاہ
عدالت	مقام پنچایت	چوپال	دیوانخانہ	خرگاہ سلطان	مجلس اکابر

(۷) رنگ

سفید	زرد

(۸) لباس

نرم و لطیف پارچہ سفید ریشمی مائل بزردی۔ پگڑی

(۹) طعام

طعام لذیذ	نان گندم	حلوہ پوری میدہ	مصری و تباشیر
شکر سفید	یخنی و پلاؤ	دو پیازہ کچنال	قلیہ مرغ و کلہ

(۱۰) خوشبوئیات

خوش و معتدل۔ بخورات عنبر و عود

(۱۱) وقت

طلوع آفتاب

(۱۲) میوجات

چوہارہ	انجیر	پستہ	کشمش
سنقطہ	انگور	خوبانی	انار

(۱۳) سبزیاں

آلو	گاجر	ناشپاتی سبز	سیب سبز	شلجم	خوشہ گچیاں

(۱۴) امراض

دردسر	آدھاسیسی	یرقان	دردگوش
دردودندان	ورم سر	ورم گوش	تپ صفراوی

(۱۵) ادویہ

تخلی	ابریشم	اسطوخودوس	اصل السوس	اکلیل الملک	کشنیز نقرہ	عشنہ
گوکھرو	صمغ عربی	تربت زرنبا	حب المشک	روغن بابونہ	معجون سعال	حب اسطوخودوس

(۱۶) جواہرات

الماس	یاقوت سفید	یاقوت زرد	یاقوت ازرق	سوہن مکھی	لعل بورک تاری

(۱۷) فلزات

سونا	چاندی	رانگا	جست	پارہ

(۱۸) اقسام غلہ

گندم و نخود

(۱۹) ابدان

جگر معدہ	انتڑیاں

(۲۰) فصل و موسم

گرما یعنی آخر ربیع

(۲۱) ماہ عربی و دیسی

ماہ عربی رمضان	ماہ دیسی اگہن

(۲۲) روز و شب

روز پنجشنبہ یعنی جمعرات کا دن	شب دوشنبہ یعنی پیر کی رات

(۲۳) ممالک منسوبہ و بلاد متعلقہ

اردبیل	روم	خراسان	مصر	بغداد	شیراز
نیشاپور	مکہ معظمہ	مشہد مقدس	بیت المقدس	لاہور	فیروزآباد
خوارزم	بلخ	مرو	کربلا معلے	لندن	انطاکیہ

دوم منسوبات تشکل قبض الداخل

(۱) عام منسوبات

پ	شیریں	سعد اکبر	سداسی	داخل	جنوب	خاکی	مونث
جوان سال	باوقار	اعلے	گرم و تر	مرد	نیرانی	شمس	ابعد

(۲) قسم انسان

سلاطین	ملوک	حکام	امرا
وزرا	مردمان جری	سخندان	عامل
حساب دان	حاضر جواب	افغان	راجپوت

(۳) حلیۂ انسان

میانہ جسم	زیادہ بالوں والا	بال سیاہ	سیاہ چشم	گندم گوں	سرخ و سفید چہرہ
کشادہ ابرو	بڑا سر	تنگ پیشانی	چہرہ پر	مجھلے بڑے دانت	پیشانی پر غم کا نشان

(۴) سیرت

تیز بین	نیکو رائے	خردمند	صدق مقال والا	رزق حلال والا
سلیم و حلیم	عالم علوم	صاحب قول	ظریف الطبع	غصہ ور

(۵) پیشے

جواہر فروشی	منجمی	تجارت زرگری	حکاکی
خزانچی گری	دلالی بجاران	علاقہ ٹکسال	جلت امراء

(۶) مقام رہائش و موضع منسوبہ

ٹکسال	بازار حراقاں	خانقاہ بزرگ	منڈی
حویلی فرحت افزا	خزانہ شاہی	معادن طلا و نقرہ	مسافر خانہ

(۷) رنگ

سفید	نقرہ	زرد و تیرگی مائل

(۸) لباس

پارچات زردوزی	سادگی	دوپٹہ	ریشمی نقاب	تاج کلغی دار	مقنع

(۹) طعام

شیرینی بازار	طعام خوش مذاقہ	دال نخود نمکین	پلاؤ	گوشت کلنگ	گوشت مرغ
گوشت نر	گوشت ہرن کا	تلیلہ	بادنجانی سیب آمیختہ	نان جوار	نان باجرہ
نخود خام بریان	تلیہ نخود	پوری نخود	مزعفر	متجن	حریرہ

(۱۰) خوشبوئیات

عطر صندل سفید	عنبر	مشک	زعفران

(۱۱) وقت

بعد طلوع آفتاب

(۱۲) میوہ جات

میوہ خشک و شیریں	انگور	انار	سیب	نیشکر	کشمش
عناب	بادام	چھوہارہ	انجیر	پستہ	چلغوزہ

(۱۳) سبزیاں

بقولات گرم و تر	بقولات خون افزا	توری	پالک

(۱۴) امراض

امراض صفراویہ	امراض دمویہ	تپ و لرزہ	سرسام	یرقان	بے ہوشی
غشی	درد چشم	درد زانو	درد گلو	درد کتف	تپ سوزادی

(۱۵) ادویہ

ادویہ گرم و خشک	بیضہ مرغ	انجیر دلائتی	کشتہ طلا در زنجبیل	آملہ
زرد شک	طباشیر	صندل	مویز	گل سرخ
بابونہ	مثربت صندل	عرق صندل	قرص طباشیر	قرص زرد شک

(۱۶) جواہرات

یاقوت سرخ	یاقوت سفید	یاقوت زرد

(۱۷) فلزات

کبریت خام	طلاء فرعونی	کہربا

(۱۸) اقسام غلّہ

گندم	نخود سبز	دال نخود

(۱۹) ابدان

دماغ	اعصاب گردن	سینہ	دل	دندان	چشم

(۲۰) فصل و موسم

فصل ربیع	برسات	ماہ ساون

(۲۱) روز و شب

روز یکشنبہ	شب پنجشنبہ

(۲۲) ممالک منسوبہ و بلاد متعلقہ

غورستان	کشمیر	بدخشان	بلخ	حلب
غزنی	ہمدان	قزوین	خراسان	اطالیہ

سوم منسوبات شکل قبض الخارج

(۱) شکل ☊ راس و ذنب کی ہے۔ کوئی برج مخصوص اس کا نہیں ہے یہ شکل عطارد کی ہے اور عطارد کا گھر ہی اس کا گھر ہے اور وہ برج جوزا و سنبلہ ہیں خواص نحس اکبر مرتبہ سداسی حیثیت خارج مزاج گرم و خشک عنصر آتش سمت مشرق جنس مذکر عمر جوان۔ وقار ارذل و کمینہ۔ قیمت ادنے میرانی

زوجان۔ زندہ ہے۔ معدنی ہے۔ ذائقہ زشت و درشت ہے۔

۲۔ قسم انسان سے از قسم دون پرست، بے رحم۔ کمینہ۔ پاسبان مفلس۔ مردہ شو آتش باز۔ پریشان حال۔ دروغگو۔ اقوام سبزی فروش۔ کونجڑا۔

۳۔ حلیہ۔ چھوٹا سر۔ بڑے پیر۔ بال سرخ۔ کوتاہ قد۔ بدرنگ۔ پتلی کمر۔ گربہ چشم۔ چیچک رو۔ کریہہ منظر۔ کوتاہ ساق یعنی چھوٹی پنڈلی والا۔ بدآواز۔ ٹیڑھی ناک منہ اور سینہ پر گوشت۔ کبھی کبھی غصہ سے بیتاب ہو جائے۔ سینہ پر بال زیادہ ہوں۔ منہ اور ناک پر داغ یا جراحت کا نشان ہو۔

۴۔ سیرت۔ جھوٹی قسمیں کھانے والا۔ بے اعتبار۔ بدکردار۔ خائن۔ دغاباز پُرفتنہ۔ چور۔ کم عقل۔ جواباز۔ بداخلاق۔ بے ایمان۔ چغلخور۔ رہزن۔ ڈاکو ظالم۔ حرام خور۔ بدمعاش مکّار۔

۵۔ پیشہ۔ خاکروبی۔ پاسبانی۔ فراشی۔ لیزم فروشی۔ کتوں کا محافظ جمعدار۔ کوتوال۔ جعلساز۔ درزی وغیرہ۔ سب نالائق پیشے جن سے بذریعہ مکر و فریب ناجائز آمدنی حاصل ہو۔

۶۔ مواضعات و مقامات۔ امکنہ و غیر امکنہ اراضی افتادہ۔ سنگستان بیابان۔ میدان و ویران۔ بے سایہ شجر۔ مہیب ناخوش ناہموار غار ناک و جائے ناپاک۔ مرگھٹ۔ پاخانہ و دیگر جائے غلیظ و ناپاک۔ بلند و عمیق۔ بوچڑ خانہ غسل خانہ و مسکن خاکروباں و جماراں۔

۷۔ الوان یعنی رنگ۔ زرد و تیرہ چرکیں۔ سرخ و کبود۔ سیاہ

۸۔ لباس۔ پشمینہ کہنہ۔ کمبل و پارچات کم قیمت۔ پگڑی دیرینہ و کہنہ۔

۹۔ طعام۔ شور و بے مزہ۔ تلخ۔ گندہ۔ گرم۔ باسی۔ روٹی غلہ دہقانی باجرہ قلیہ۔ بادنجان۔ بھرتہ وغیرہ۔

۱۰۔ خوشبو۔ بوئے چراغ

۱۱۔ اچار و مربہ ترش۔ انبہ و کیری۔ کریلا۔ ٹینڈے۔

۱۲۔ **اشجار از قسم خشک و خاردار بے ثمر**۔ بدبودار جو بطور جھاڑی کے پیدا ہوں اور ناگوار بدبو رکھیں۔ پھل پھول ان کے تلخ و بدمزہ و بددضع ہوں۔ تھوہر ارنڈ۔ حنظل۔ بکائن وغیرہ۔

۱۳۔ **وقت**۔ قبل از طلوع آفتاب و غروب آفتاب۔

۱۴۔ **حیوانات بدصورت**۔ کریہہ منظر۔ بددضع جن کی سکونت جائے بدبودار و غلیظ میں ہو مانند فیل۔ گینڈا۔ پلنگ۔ سؤر۔ ارنا بھینسا۔ بارہ سنگا۔ بچھو وغیرہ۔

۱۵۔ **طیور**۔ کریہہ منظر۔ کرخت آواز۔ بھدا سا رنگ۔ بددضع مانند کرگس۔ چمگادڑ۔ کوا وغیرہ۔

۱۶۔ **حیوانات آبی**۔ سب جانور جو غلیظ اور بدبودار پانی میں پرورش پائیں مانند کرم بیت الخلاء۔ سونڈیاں وغیرہ۔

۱۷۔ **میوہ جات**۔ چلغوزہ۔ اخروٹ۔ مونگ پھلی وغیرہ

۱۸۔ **اثمار و بقولات سبز**۔ مانند میتھی۔ پھلی۔ اردا۔ گوڑا۔ کریلا۔

۱۹۔ **امراض**۔ اسہال۔ تپ محرقہ۔ بہ سبب گردش خون۔ ضعف دماغ، سحر۔ چیچک۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ آتشک و عوارض خونی۔ درد سینہ و پہلو درد دنداں و لب بہ سبب جراحت در ریشہ دہن۔

۲۰۔ **ادویہ گرم و خشک**۔ مانند حنظل و جدوار۔ کشتہ نقرہ و خبث الحدید۔ فلفل دراز۔ چہار سورنجان سیاہ۔ دانہ مقل ارزق۔ معجون فلاسفہ مادالعسل۔ شربت بزوری۔ قرص کبیر۔ معجون مغز فلوس۔ معجون افسنتین شربت افسنتین۔

۲۱۔ **مشروبات**۔ آب کدو دکم آمیختہ۔ شربت ترش و تلخ آمیز۔ شراب خام و کم نشہ۔

۲۲۔ **رنگ قاردرہ**۔ زرد۔ سفید۔

۲۳۔ **جواہرات کا نیچ عمدہ قسم و شکستہ نیلم و آبگینہ**

۲۴۔ **معدنیات و فلزات**۔ آہن خام۔ مٹی کا برتن۔ سیہ سرمہ خبث الحدید۔ پیتل۔ کانسہ۔

۲۵۔ **اقسام غلہ**۔ باجرہ۔ کنگنی۔ اُرد۔ کودون و تہام غلہ دہقانی

۲۶۔ **اعضائے بسیط**۔ بایاں ہاتھ۔ بایاں کندھا۔ اعضائے مرکبہ جائے غلافت جسم۔ اختلاط صفرا۔ آمیزش سودا۔ قوت غیر ہاضمہ آلات حس سرین۔

۲۷۔ **فصل بہار**۔

۲۸۔ **ماہ ماگھ**۔ یوم چہارشنبہ۔ اجزا۔ روز گرد و غبار

۲۹۔ **زمانہ سال شب تار**۔

۳۰۔ **اقالیم و ممالک**۔ کھنڈ رود یرانہ۔ لوط مدائن۔ مصر کہنہ۔ بلخ و دیگر بگرغیر آباد جہاں افعال ناقصہ کی کثرت ہو۔

چہارم منسوبات شکل جماعت

۱۔ **شکل** ≡ کوکب عطارد کی ہے۔ برج اس کا سنبلہ ہے۔ خواص ممتزج یعنی سعد و نحس ہے۔ مرتبہ ثمانی۔ جثیت ثابت۔ سمت جنوب۔ عنصر خاکی۔ جنس مونث۔ نوعیت مردہ ہے۔ معدنی ہے۔ عمر میانہ ہے۔ دقاد شریف ہے۔ قیمت اوسط۔ میزانی زود جان ہے اور مزاج سرد و خشک ہے۔ ذائقہ مرکب و زشت۔

۲۔ **قسم انسان**۔

اہل اسلحہ۔ نقاش۔ منجم رمال۔ شعبدہ باز۔ طبیب۔ قیافہ شناس۔ ماہر سمریزم وغیرہ از قوم برہمن و مہندس وغیرہ۔

۳۔ **حلیہ انسان۔**

میانہ بالا قد۔ گندم گوں۔ بڑا سر۔ چھوٹی سیاہ آنکھیں۔ کشادہ پیشانی۔ گول چہرہ۔ بڑی ناک۔ پیوستہ ابرو۔ دانت کشادہ۔ کشادہ منہ۔ بڑا پیٹ۔ چوڑی کمر۔ قوی جسم۔ کمر یا پہلو پر نشان ہو۔

۴۔ **سیرت۔**

شیریں زبان فصیح البیان۔ خوش محاورہ۔ تیز طبع۔ ذکی و عاقل۔ چالاک مکار۔

۵ **پیشہ۔**

ریاضی۔ فلسفہ۔ حکمت۔ کتب فروشی۔ متصدی گری۔ منجمی و رمالی۔ طبابت۔ کیمیا گری۔ شعبدہ بازی۔ فیل بانی۔ معلمی۔ نقاشی۔ شاعری کاپی نویسی۔ میر منشی گری۔ مصنفی۔ بیلداری۔ دربانی۔ پارچہ فروشی ہیزم فروشی۔ ریشم فروشی۔ عطاری۔ سوداگری۔ لباس خانہ۔ غرضکہ تمام وہ کاروبار جن کا تعلق کرہ ارض پر ہے۔ کاشتکاری۔ معماری۔ چوب گری۔ طغرا نویسی۔ وزارت سلاطین بھی اس سے منسوب ہیں۔

۶۔ **مقامات ابنیہ و غیر ابنیہ سے اراضی افتادہ**

ریگستان جہاں پیداوار قلیل ہو اور محل اور صدر و مدرسہائے عالی۔ دیوان خانہ بادشاہ۔ کچہری درس و تدریس کے مقامات۔ عمارت ہائے منقش باغ و بوستان جن میں میوہ دار درخت ہوں اور مکانات آراستہ و پیراستہ۔

۷۔ **الوان یعنی رنگ**

مرکب و نیلگوں ہوں۔

۸۔ **لباس**

صاف و منقش۔ کرتہ پشواز۔ قالین۔ رضائی پھول دار۔

۹۔ **طعام**

دال مونگ کھچڑی وغیرہ کی قسم کی نمکین غذائیں۔ نان گندم۔ رائتہ کدو مخلوط غذ۔ خوش ذائقہ۔ شیریں و نمکین۔ ایسے پرندوں کا گوشت جن کے جسم پہ کم گوشت ہو۔

۱۰۔ **خوشبویات**

عطر حنا، عود، عنبر، صندل وغیرہ۔

۱۱۔ **اچار و مربہ**

کھٹل اور بڑھل۔

۱۲۔ **اشجار و گیاہ**

باقسام شیریں و خوشگوار قوی الرائحہ۔ تازہ حنا۔ دیودار۔ صندل عود کھٹل۔ بڑھل وغیرہ۔

۱۳۔ **وقت ظہر**

۱۴۔ **حیوانات خاکی**

جملہ حیوانات کو چک و مکار مانند لومڑی۔ بلی۔ چرغ۔ ہاتھی۔ شتر۔ بندر۔ لنگور۔ خرگوش۔ گیدڑ وغیرہ۔

۱۵۔ **طیور جملہ**

حکایت کنندہ و نقال۔ طوطی۔ مینا۔ گرسل۔ پرند منقش۔ نیل کنٹھ۔ ہدہد پپیہا۔ چکور۔ کبک۔ شتر مرغ وغیرہ۔

۱۶۔ **آبی حیوانات**

ایسے آبی حیوانات جو انسان کی آنکھ سے پوشیدہ ہیں اور جانوران خاکی کو لقمہ بناتے ہیں۔ جیسے شکاری مینڈک۔ سوسس۔ پتل۔ چھوا۔ بڑی مچھلی۔ مگرمچھ سفنقعد وغیرہ۔

۱۷. میوہ جات۔

مغز اخروٹ و خوبانی وغیرہ

۱۸. اثمار سبز۔

خربوزہ، ہندوانہ، خوشۂ جو اور گندم۔ گولر۔ دھنیہ۔ میتھی۔ باقلا۔ زمین قند۔ شکر قند۔ خوشۂ ارہر۔

۱۹. امراض باردہ جو سردی سے پیدا ہوں۔

مانند لکنت۔ استسقاء۔ سوجن شکم۔ ضیق النفس۔ درد ناف۔ درد کمر قبض۔ خرابی معدہ۔ جمود۔ تپ دموی سوداوی جو حمی خلط سے پیدا ہو اور امراض سینہ و پہلو وغیرہ۔

۲۰. ادویہ معتدل۔

شہد و باقلا۔ کشتہ مرکب چند اقسام۔ کشنیز۔ سماق۔ انجبار کاکنج۔ برگ بید و کتیرا۔ اطریفل کشنیزی۔ شربت انجبار۔ عرق بادیان۔ عرق مکو۔

۲۱. مشروبات۔

پانی سرد و گرم۔ شربت مرکب۔ چند اشیاء شراب ملی ہوئی۔

۲۲. رنگ قارورہ۔

اسود۔ اخضر۔

۲۳. جواہرات۔

زمرد۔ فیروزہ۔ نیلم۔ زبرجد

۲۴. اقسام معدنیات و فلزات۔

نمک لاہوری۔ سنگ یمانی اور جست۔ پارہ۔ شیشہ وغیرہ

۲۵. اقسام غلہ۔

لوبیا۔ مونگ۔ مٹر۔

۲۶. اعضاء بسیط

پیٹھ۔ دست راست۔ پائے چپ۔ اعضائے مرکبہ۔ زبان۔ آنکھ۔ ناک اخلاط سودا۔ خلط بلغم۔ قوت متفکرہ۔ آلات حس۔ ٹھوڑی زبان وغیرہ۔

۲۷. فصل

برسات اساڑھی ساؤنی ملی ہوئی۔

۲۸. ماہ آخر بھادوں

۲۹. روز و وقت

چہارشنبہ۔ شب یک شنبہ۔ وقت نہاری۔ صبح کا تڑکا۔ زمانہ سال

۳۰. اقالیم ممالک۔

جنوبی یونان۔ جنوبی ہند۔ فرنگ۔ بابل۔ اندلس۔ مدینۃ الحکماء روم۔ حلب۔ کشمیر

پنجم منسوبات شکل فرح

۱۔ شکل ۔ کوکب زہرہ کی ہے۔ برج میزان ہے۔ خواص سعد اصغر ہے مرتبہ خماسی ہے۔ حیثیت منقلب ہے۔ سمت مغرب و گوشہ شمال مغرب ہے۔ عنصر بادی ہے جنس مذکر ہے۔ زندہ ہے حیوانی ہے۔ عمر کودک متین ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اوسط۔ غیر میزانی خردان ہے۔ مزاج گرم و تر اور ذائقہ خوشگوار و شیریں۔

۲۔ قسم انسان سے محبوب و محبوبہ

اہل رقص و سرود و مردم با تہذیب از اقوام مطربان و بانسری۔ ستار۔ باجہ وغیرہ بجانے کا شائق۔

۳. حلیہ

بے ریش۔ سرخ و سفید۔ بلند قامت۔ میگوں بالوں والا سینہ کشادہ کمر پتلی۔ جسم فربہ۔ خوبصورت گول چہرہ۔ چھوٹا سر۔ تنگ دہن۔ کشادہ دنداں۔ ہموار و فراخ ماتھا۔ ستواں ناک۔ ہاتھ لمبے۔ انگلیاں پتلی پنڈلیاں چھوٹی۔ غزالہ و شعلہ چشم۔ خنداں رو۔ وجیہہ نوجوان۔ چہرے پر زخم کا نشان رکھتا ہے۔

۴. سیرت

ظریف ناخوش مزاج۔ اہل دل۔ صاف باطن۔ عیش پرست۔ مائل بہ نیکوکاری۔ متلون مزاج۔ جلد باز۔ سبک رائے۔

۵. پیشہ کارگذاری خلق

ندیمی۔ شاعری۔ تجارت پشمینہ و پارچہ۔ رقاصی و مطربی۔ تھیٹریکل کمپنی کا کام قصہ گوئی۔ معلمی۔ موسیقی۔ ملازمت معبد۔ کاروبار آتش بازی۔ شیرنی فروشی۔ شراب فروشی۔ ابریشم گری۔ کمربند بافی۔ چوبداری۔ انجنیری عطاری۔ انگریزی۔ نیابت سلاطین و امراء و حکومت۔

۶. مقامات امکنہ و غیر امکنہ اراضی

کثیر پیداوار والے زرخیز و شاداب خطے۔ مطرب خانہ۔ محفل رقص و سرود۔ مکان دلکشا۔ باغ و بہار۔ قمار خانہ۔ مقام عطاری و ابریشم فروشی مقامات بے شرمی و بے حجابی۔ بیوفائی و غضب انگیزی۔ بدخوئی۔ اضطراب و فتنہ بہتان بازی۔ عشق بازی۔ گھوڑ دوڑ۔ خنجر و شمشیر زنی۔ یا ایسے مقامات جہاں حرام خوری۔ ہنسی مذاق۔ بدگوئی ظرافت۔ موسیقی شطرنج بازی ہوتی ہو تلواریں چاقو بنتے ہوں یا پرند لڑائے جاتے ہوں۔

۷. الوان رنگ

سرخ گلگوں۔ آتشی۔ زرد۔ نارنجی مائل۔

(۸) لباس

خوش رنگ۔ خوش نما۔ قیمتی۔ سرپیچ و کلغی مروارید۔

(۹) طعام

شیریں۔ خوش ذائقہ۔ لوزیات۔ شیر برنج۔ حلوا۔ دال ارہر۔ گوشت چرب طیور و بز فربہ۔ شیرمال۔ پلاؤ۔ قلیہ اور چاشنی دار غذائیں۔

(۱۰) خوشبویات

عطر کیوڑا۔ روح پانڑی و بیلا چنبیلی۔ روغن نارنج و لیموں۔

(۱۱) اچار

مربہ۔ چٹنی۔ آب لیموں و کٹار شیریں۔

(۱۲) اشجار شگوفہ دار۔ جس کا تخم چرب اور گیاہ نافع بار ہو۔ برگ و گل تازہ و شاخ سبز و ملائم پوست نرم و خوشبودار و خوبصورت مانند سرو و کیلا اور ایسے اشجار جن کا پھل خوشبودار اور خوش ذائقہ ہو۔

(۱۳) وقت

قبل از طلوع و بعد از غروب۔

(۱۴) حیوانات خاکی

گھوڑا تازی۔ گلگوں۔ سنجاب۔ آہوئے مشک زرافہ یعنی شتر گاؤ۔ جانور جو سم رکھتے ہوں۔ زرد و پیلا رنگ کے جانور جو چست و پھرتیلے ہوں۔

(۱۵) طیور

خوش الحان۔ قمری۔ ققنس۔ خاصہ۔ کبوتر۔ بلبل۔ پپیہا۔ مرغان آبی بطخ سفید سرخہ۔ پودنا۔ لال اور جھنڈ بنا کر پرواز کرنے والے پرندے۔

(۱۶) حیوانات آبی۔ منقش رنگوں کے لہو و لعب میں کارآمد ہوں۔

(۱۷) میوہ جات

شیریں و معتدل لیموں۔ بیر۔ سیب۔ کھجور۔ انگور۔ منقیٰ۔

(۱۸) **اثمار سبز**

تورئی ککڑی کھیرا۔ لوکی وغیرہ

(۱۹) **امراض باردہ**

جو سردی سے پیدا ہوں۔ اور امراض دل۔ سوداوی جو حرارت جگر سے پیدا ہوں۔ عشق۔ مالیخولیا۔ دردِ صدر۔ دردِ سر۔ دردِ پشت۔ امراض جو غلبہ تپ دموی اور فکر و اندیشہ سے ہوں۔ دست و قے وغیرہ۔

(۲۰) **ادویہ سرد و تر**

مانند بہی دانہ و خرفہ معجون کشنیز۔ کشتۂ رانگ۔ مخلوط مرجان۔ پرسیاؤشان۔ تخم ریحان۔ بارتنگ۔ پنبہ دانہ۔ مفرحات یاقوتی معاجین عنبر۔ مشک۔ فلفل۔ سنبل الطیب۔ رومی مصطگی۔ خولنجان۔ گلقند سیوتی۔ نوشدارو۔ شربت گاؤزبان۔ شربت عنبر۔ گلاب و کیوڑا۔

(۲۱) پانی سرد و شیریں۔ شربت خوشبودار۔ عمدہ لذیذ شراب خالص۔

(۲۲) **رنگ قارورہ نارنجی**

(۲۳) **جواہرات**

یاقوت۔ ریزہ گوہر۔ لعل یمانی

(۲۴) **معدنیات و فلزات**

نقرہ خام۔ سیم و زر۔ کحل و ابرق

(۲۵) **اقسام غلہ**

دال ارہر۔ برنج وغیرہ

(۲۶) **اعضاء بسیطہ**

دست راست۔ شم و شحمی۔ چربی۔ منی ذکر اندام نہائی۔ اعضائے مرکبہ۔ رحم مذاکر آلات پریشان۔ اخلاط رطوبت غریزی۔ قوت شہوتیہ آلات حس۔

(۲۷) **فصل بہار**

(۲۸) **ماہ کاتک**

(۲۹) **روز جمعہ** شب دوشنبہ۔ لیلی و سفلی و نہاری۔

(۳۰) **اقالیم و ممالک**

ماوراء النہر۔ نیشاپور۔ بغداد۔ شام۔ ہرات۔ کوفہ۔ حلب دمشق۔ اطراف عرب۔ خجند۔

ششم منسوبات شکل عقلہ

۱ **شکل** ♒ کوکب زحل ہے۔ برج اس کا دلو ہے۔ خواص نحس اکبر ہے۔ مرتبہ سداسی ہے۔ حیثیت منقلب ہے۔ سمت جنوب ہے عنصر خاکی ہے۔ وقار رذیل ہے۔ جنس مونث ہے۔ قیمت ادنےٰ ہے مردہ ہے۔ عمر میانہ پیر ہے۔ میزانی زوجان ہے۔ کافی ہے۔ ذائقہ ترش ہے مزاج سرد و خشک ہے۔

۲۔ **قسم انسان سے**

از قسم قلندر گدا۔ جوگی۔ دہقان۔ بدسلیقہ۔ بدصورت۔ غلام و کنیز کمینہ روزگار قیدی۔ ناپاک۔ بے نوا۔ بیمار۔ سیاہ و کثیف لباس پہننے والا۔ حبشی۔ گورکن۔ مزدور۔ ذلیل۔

۳۔ **حلیہ**

کوتاہ گردن۔ چھوٹے سر والا۔ دانت چھوٹے چھوٹے۔ رنگ سیاہ۔ قد درمیانہ۔ پُر گوشت اور بڑا پیٹ۔ چوڑی کمر۔ سیاہ پیر۔ کبود چشم بے ریش۔ ہنس مکھ۔ کریہہ منظر۔ کم بال۔ سینہ و سر پر داغ۔ مہیب ہولناک ناک۔ آنکھیں بدنما اور ڈراؤنی۔ لنگڑا۔ چہرے پر نشانات زخم

یا یک چشم ہو۔ پنڈلیاں لمبی ہوں۔

۴۔ **سیرت**

کاذب۔ کینہ ور۔ زود رنج۔ خردماغ خصومت جو۔ بدقول۔ بے عمل۔ دون ہمت۔ حاسد۔ جاہل مطلق۔ ساحر۔

۵۔ **پیشہ**

درزی۔ دہقانی۔ گراں فروشی۔ جادوگری۔ کوزہ گری۔ تکمہ بندی سنگ فروشی۔ مہتری۔ پاسبانی۔ باورچی گری۔ گل کاری۔ کلالی گورکنی۔ چاہ کنی۔ چرنہ چڑی۔ قلندری۔ کفش دوزی چرم فروشی ت زن گوئی۔ قلعہ داری۔ داروغگی جیل سپاہ گری۔ معماری ہلداری۔ آہن گری۔ کباڑی۔ زمینداری وغیرہ۔

۶۔ **مقامات امکنہ وغیر امکنہ اراضی**

ناہموار جہاں روئیدگی نہ ہو۔ ویرانہ۔ سنسان۔ تاریک جگہ۔ غار۔ گیھا۔ سنڈاس۔ غلیظ بد رو۔ گندہ اور تاریک مقام۔ خارستان قلعے۔ کوہستان۔ قبرستان۔ ہسپتال۔

۷۔ **الوان (رنگ)**

اودا۔ خاکی۔ سیاہ و رصاصی۔

۸۔ **لباس**

سرپوش۔ قبوپوش۔ تابوت پوش۔ پارچہ پشم آمیختہ۔ کمبل۔ لوئی دھتہ۔ پلنگ پوش۔ مہری و پارچہ سیاہ۔ جراب و کمربند سیاہ

۹۔ **طعام**

سمت بدمزہ۔ کنجد و اگوزہ آمیختہ۔ تلخ و ترش دال ماش۔ باقلا۔ مسہر و طعام باسی۔ شیریں و نمکین کھچڑی۔ گوشت۔ مرغی کا انڈا۔

۱۰۔ **خوشبویات** روغن کنجد و ناریل۔ عطر خس۔

۱۱۔ اچار مربہ چٹنی ہر قسم۔ آم۔ پیاز۔ لہسن۔ شیرینی مخلوط۔

۱۲۔ **اشجار**

شجر کوہی۔ انار ترش۔ زیتون آلوچہ و تمام نباتات دگیاہ جو تا بعض د ثقیل و مرطوب مزاج ہوں۔ درخت طبوط۔ ہلیلہ و بلیلہ۔ ناریل اور چھال اور ریشہ دار۔

۱۳۔ **وقت**

گذشتہ قضائے حاجات و حال مغرب و عصر و نیم شب۔

۱۴۔ **حیوانات خاکی**

جملہ حیوانات جو زیر زمین اپنا مسکن رکھتے ہوں۔ سیاہ چوہا۔ حشرات الارض۔ سانپ بچھو وغیرہ۔ حیوانات سمور دار۔ گربہ سنجاب و دیگر حیوانات سیاہ مانند جاموش بکرا گیدڑ۔ گدھا۔ سور وغیرہ۔

۱۵۔ **طیور**

مورچہ۔ مگس پروانہ۔ مگس۔ غراب جو اپنا آشیانہ زیر زمین کنار آب رکھتے ہیں۔ قاز۔ کونج۔ سارس چیل۔ گدھ۔ کوا۔ کبک۔ بط۔ کوئل۔ الو وغیرہ

۱۶۔ **حیوانات آبی**

میسنڈک۔ کیکڑا وغیرہ۔

۱۷۔ **میوہ جات**

پستہ۔ فندق۔ چلغوزہ۔ فارق وغیرہ

۱۸۔ **اثمار سبز**

آلو۔ ارو۔ کچالو۔ مولی۔ چقندر۔ شلجم۔ اردی۔ میتھی بالو۔ پیاز۔ لہسن الی وغیرہ۔

۱۹. **امراض**

مالیخولیا ، جنون ، قابوس ، مرگی ، جوع البقر ، جوع الکلبی ، تب ربع ، دردِ زانو ، وجع مفاصل ، تپ سودادی ، دردِ اعضا ، دردِ بدن ، جذام ، خشکی اندام ، دردِ شکم ، امراض مورہ وغیرہ

۲۰. **ادویہ سرد و خشک**

جوز قنفل ، ناریجیل ، کشتہ فولاد ، سم الفار ، غورہ ، خروب ، بلیلہ ، بزرِ بنج ، سپستان ، رسوت ، حب الرمان ، شربت انار ، سفوف حب الرمان ، افیون وغیرہ ۔

۲۱ **مشروبات**

پانی سوختہ و کشیدہ ۔ شربتِ ترشی آمیختہ ۔ بدذائقہ ۔ شراب لہو ۔

۲۲. رنگ قارورہ اسود و زعفرانی ۔

۲۳. **جواہرات**

نسیلم ۔ سلیمانی ۔

۲۴. **معدنیات و فلزات**

سیاہ رنگ مانند آہن کوٹلہ و پتھر وغیرہ ۔ سیہ سنگھیا مردار سنگ وغیرہ ۔

۲۵. **اقسام غلہ**

ماش ، کنجد ، سورہ ،

۲۶. **اعضائے بسیط**

زانو بندگاہ و گوشت ۔ ڈاڑھی و جلد بدن ۔ سینہ و کمر ، اعضائے مرکبہ طحال ۔ ہڈی ۔ رگیں ۔ اعضائے بول و براز ۔ اخلاط سودا و بلغم قوت ماسکہ ۔ آلاتِ حس ۔ دایاں کان ۔

۲۷. **فصل خریف**

۲۸. **پوپس**

۲۹. **دوشنبہ** ۔ شب چہارشنبہ

۳۰. **اقالیم و ممالک**

زنجبار ، حبش ، سراندیپ ، سومنات ، اندلس ، گجرات ، لاہور ، گنج مکران ، کرمان ، اصفہان ، دربند ، اذربائجان ،

ہفتم منسوبات شکل ایکیس

۱. **شکل** ≡ کوکب زحل کا ہے ۔ برج اس کا جدی ہے ۔ خواص نحس اکبر ہے ۔ مرتبہ ساعی سمت جنوب ہے ۔ حیثیت داخل ہے ۔ عنصر خاکی ہے ۔ وقار ذلیل ہے ۔ جنس مونث ہے ۔ قیمت ادنے ہے ۔ مردہ ہے ۔ عمر پیر ہے ۔ غیر مزاجی فردان ہے ۔ کانی ہے ذائقہ ترش مزاج سرد و خشک ہے ۔

۲. قسم انسان میں مطابق ≡ کی ہے ۔ مانند صحرانشینان ۔ ابالیان ہند ارمنی ۔ حبش ۔ زنگبار ۔ خیال کوتہ قد ۔ پیر فرتوت کے ۔

۳. **خلقیہ**

طویل قامت ۔ سطبر لب ۔ بڑے بڑے دانت ۔ ارزق چشم ۔ سیاہ چہرہ ۔ کوتاہ پشت ۔ کوچک پیر ۔ نصف جسم اطول اور نصف اعلیٰ ہو ۔ ترش رو ۔ فربہ چہرہ ۔ ناک پر عیب یا پاؤں میں کجی ہو یا نشان ہو ۔

۴. **سیرت** مطابق منسوبات ≡

چلیہ مطابق منسوبات ≡

۶. مطابق منسوبات ≒
۷. الوان مطابق منسوبات ≒
۸. لباس اور پائجامہ مطابق منسوبات ≒
۹. طعام مطابق منسوبات ≒
۱۰. نوشیدنیات مطابق منسوبات ≒
۱۱. اچار و مربہ۔
۱۲. اشجار۔
۱۳. وقت
۱۴. حیوانات
۱۵. طیور
۱۶. حیوانات آبی مطابق منسوبات ≒
۱۷. میوہ جات۔
۱۸. اشجار۔
۱۹. امراض مطابق ≒ مزید برآں جذام۔ طحال۔ بہق۔ دوم فتق۔
۲۰. ادویہ مطابق منسوبات ≒ لیکن مزید برآں شوکراں۔ ریباس ۔ تاج فردس۔ شاہترہ بعب الاس۔ عرق شاہترہ۔ چرائتہ مہندی میر سقوطری۔
۲۱. مشروبات مطابق منسوبات ≒
۲۲. رنگ قارورہ اسود۔
۲۳. جواہرات جدید و سلیم
۲۴. معدنیات و نظرات مطابق منسوبات ≒
۲۵. غلہ مطابق منسوبات ≒
۲۶. اعضاء مطابق منسوبات ≒ لیکن قدم و کعب کا اضافہ۔

۲۷. فصل خریف۔
۲۸. ماہ پوس
۲۹. روز مطابق منسوبات ≒ وقت نیم شب و حاجات ضروری۔
۳۰. اقالیم و ممالک مطابق منسوبات ≒ بہ اضافہ بدخشان کوچک

ہشتم منسوبات شکل حمرہ

۱. شکل ⚌ کوکب مریخ ہے۔ برج حمل ہے۔ خواص نحس اصغر ہے۔ مرتبہ سباعی ہے۔ حیثیت ثابت ہے۔ سمت مغرب ہے۔ عنصر بادی ہے۔ وقار شریف ہے قسمت اوسط ہے۔ جنس مذکر ہے۔ زندہ ہے۔ جوان ہے۔ غیر میزانی فردان ہے۔ حیوانی ہے۔ ذائقہ تند و تیز۔ مزاج گرم و تر ہے

۲. قسم انسان
از قسم اہل شرع۔ بہادر جنگجو۔ پُر جلال۔ امیر و سپاہی۔ دزد۔ دیوزن باقوام نقاب۔ جراح۔ نقارچی۔ صیاد۔ جلاد۔

۳. حلیہ
میانہ قد۔ دراز گردن۔ سرخ چہرہ۔ بڑا سر۔ قوی ہیکل۔ آواز مہیب و بلند۔ کبود چشم۔ لمبا منہ۔ باریک لب۔ خمیدہ کتف۔ دندان شکستہ انگلیاں پرنشان۔ منہ پر آبلہ یا چیچک کے نشان۔

۴. سیرت
دلیر۔ بیباک۔ بے رحم۔ ظالم۔ متکبر۔ حیلہ جو۔ پر فتنہ۔ تند خو۔ فاسق بے ہودہ گو۔ خود پسند۔ غیور۔ قواعد دان سپاہی۔ خویش و اقارب کا دوست

۵. پیشہ
سپاہگری۔ قزاقی۔ جلادی۔ قصابی۔ حجامی۔ آہنگری۔ کوتوالی جمعداری

سپہ سالاری۔ چابک سواری۔ نان پزی۔ شراب فروشی۔ شمشیر گری۔
توپ خانہ یا باورچی خانہ کی داروغگی۔ مصاحبت۔

۶۔ **مقامات امکنہ وغیر امکنہ اراضی**

شور و پتھریلی۔ کوہ بلند جہاں روئیدگی نہ ہو۔ محبس مقاتل گاہ۔ سپاہیوں کے رہنے کی لائن وغیرہ

۷۔ **الوان**

سرخ۔ فرقدی و جگری۔

۸۔ **لباس**

نرم چرمی۔ ادنی۔ تولیا۔ لنگوٹا۔ جانگیہ۔ پائجامہ۔ کارزردوزی۔

۹۔ **طعام**

گوشت خام۔ کباب بریاں۔ گوسفند۔ نان روغنی۔ قلیہ سادہ۔ چقندر سموسہ۔ گوشت۔ دال مسور۔ پلاؤ مسور۔ شوربا گوشت۔ سرخ مرچ

۱۰۔ **خوشبویات**۔ تلخ۔ بودار۔

۱۱۔ اچار۔ چٹنی۔ انار دانہ سرخ۔

۱۲۔ **اشجار**

از قسم عناب کا کنج۔ انار اور دوسرے پھلدار درخت جن کے پھل اور پتے تند و تیز ذائقہ رکھتے ہوں۔ نافع کنیز اور مضر قلیل۔

۱۳۔ وقت عصر تا سحرگاہ۔

۱۴۔ **حیوانات**

خونخوار۔ گوشت خور۔ موذی مانند شیر و پلنگ۔ گرگ و کفتار۔ ریچھ۔ اونٹ جن کے بال سرخ ہوں۔ اسپ کمیت سرخ رنگ اور دوسرے گھوڑ منہوے حیوانات۔

۱۵۔ **طیور**۔ جملہ طیور کج منقار۔ جن کی خوراک گوشت و کرم ہے اور رنگ سرخ

زرد اور سفید ہے۔ جیسے باز بہری۔ مرغ مگس و پشہ۔ دیگر منحوس پرندے زنبور۔ مار افعی۔

۱۶۔ جانوران آبی جو انسان و بہائم کا خون چوسیں۔ جیسے جونک۔ گھڑیال۔

۱۷۔ **میوہ جات**

کانی۔ چراونجی۔ انار۔ انجیر۔

۱۸۔ **اثمار سبز**

چقندر۔ نارنگی۔ سیب سرخ۔ انگور سرخ۔ ٹماٹر۔ بادنجان وغیرہ۔

۱۹۔ **امراض**

فساد خون۔ پیچش۔ اسہال۔ تپ مضیقہ حارہ سوداویہ و سوداویہ اسقاط۔ بواسیر خونی۔ امراض رحم جراحت ہر قسم۔ درد دندان۔ خارش۔ چھپاکی امراض مثانہ و قضیب۔ خناق گلے سے خون نکلنا۔ اعضاء شکنی۔

۲۰۔ **ادویہ**

سقمونیا۔ ہلیلہ۔ سداب۔ بیخ بادیان۔ کشتہ تانبا و دیگر ادویہ گرم و خشک۔ تودری۔ شقاقل۔ زوفا۔ ثعلب۔ تخم شلجم۔ تخم پیاز۔ شربت گذر۔ لعوق حب القطن۔ معجون بزور۔ معجون اسود۔ سکنجبین سادہ۔

۲۱۔ **مشروبات**

آب شور و گرم۔ شربت تیز و منشی شیر آمیختہ۔ شراب ماء اللحم وغیرہ۔

۲۲۔ رنگ قارورہ اسود و اقتم۔

۲۳۔ **جواہرات**

عقیق۔ تامڑہ و سنگ ریزہ سرخ۔

۲۴۔ **اقسام معدنیات و فلزات**

تانبا۔ شنگرف

۲۵۔ **اقسام غلہ**۔ مسور۔ موٹھ۔

۲۶ . اعضاء بسیطہ
کندھے . گردن . ران چپ . روح . ہر دو شانہ گردہ . آلات بول . خلط صفرا . آلات حسن . ناک کے دونوں نتھنے .

۲۷ . فصل . گرما ربیع .

۲۸ . ماہ چیت

۲۹ . یوم سہ شنبہ و شب چہار شنبہ .

۳۰ . اقالیم و ممالک .
دشت قپچاق . غور . غرجان . حاجی ترخان . بہاولپور . ترکستان . ایران .

نہم منسوبات شکل بیاض

۱ . شکل ☰ کوکب قمر . برج سرطان اور خواص سعد اصغر ہے . مرتبہ سباعی ہے . حیثیت ثابت ہے . عنصر آبی ہے . بادقار و شریف ہے . قیمت اوسط ہے . جنس مونث ہے . سمت شمال ہے . عمر آغاز پیری ۵۵-۵۶ سالہ ہے غیر میزانی فرزان ہے . مردہ ہے نباتاتی ہے . ذائقہ شور و پھیکا . مزاج سرد تر ہے

۲ . قسم انسان
مرد لطیف و سعید . پیک . قاصد . جاسوس از اقوام دھوبی . سقہ رنگریز . ملاح .

۳ . حلیہ
دراز قد . کوچک دہن . سیاہ چشم . سرخ و سفید . فراخ سینہ . کشادہ دندان . پتلی کمر . ناک اونچی . پیوستہ ابرو . تیز رفتار . سر چھوٹا . گول چہرہ چھوٹے چھوٹے پاؤں . لمبے بال . دراز گردن . سبز اندام عالی ہمت . پیشانی و پستان راست پر سیاہ تل . زیر بغل یا شکم داغ لہسن .

۴ . سیرت
خدا پرست . صالح . صاف باطن . خندہ پیشانی . ملوکانہ . حریفانہ . دلی مہربان اطفال شیر خوار . دختران نو عمر و ناکتخدا .

۵ . پیشہ
جواہر فروشی . ملاحی . دلالی . ہرکارہ گری . قاصدی . باغبانی . انگوری . گاذری . ملازمت جنگلات . طباخی . نجاری . کاغذ فروشی . سقائی . کافور فروشی صابن فروشی . میر بحری و ملازمت دریائی . مچھلی فروشی . شیرینی فروشی کاشتکاری . پارچہ بافی . غواصی . برف فروشی . کاغذ سازی مصنفی . انجینیری کتب فروشی . اخبارات کی ایڈیٹری . عرق کشی . چہرہ سازی . حرانی .

۶ . مقامات اکمنہ و غیر اکمنہ اراضی
صف در صف عمدہ پیداوار . بوستان . آب رواں . حویلی . کنج درختاں . حوض و عمارات برلب دریا . سفید در روشن .

۷ . الوان . سفید و زرد .

۸ . لباس .
پارچہ نرم و سفید . انگرکھا . زرتار سادہ .

۹ . طعام
دودھ . دہی . دال چنا . چاول . کیلا . شیرینی آمیز غذائیں . مچھلی . ناریل . روٹی پنیر . ساگ پالک و سویہ . پوری کچوری .

۱۰ . خوشبویات
عطر گلاب و کیوڑا . عرقیات گلاب و کیوڑا . روح صندل سفید .

۱۱ . اچار مربہ چٹنی شیریں . سیب و انگور و مربہ سیب و مربہ .

۱۲ . اشجار .
شجر کافور سفید . سیب و انگور . زمین قند وغیرہ

۱۳. وقت مغرب و ظہر

۱۴. حیوانات

مونس انسان و موجب شان و شوکت. خوبصورت و خوش رنگ. مانند گائے بیل. بھینس بکری. کتا. بلی وغیرہ.

۱۵. طیور

بط. مرغان آبی. کبوتر. فاختہ. کنجشک خانگی.

۱۶. حیوانات آبی

صدف و سنکھ. کوڑی. گھونگا. مچھلی وغیرہ.

۱۷. میوہ جات

آلو بخارا. انگور. سیب وغیرہ

۱۸. اثمار سبز

خربوزہ. سنگھاڑا. کیسرو. کول گٹہ. بہدانہ. توت. امرود. سردہ لوکی. تورئی و سبزی سرد و تر.

۱۹. امراض بادی

استسقاء وغیرہ. درد سر. کھانسی بلغمی. تپ بلغمی. فالج. لقوہ. غشی. امراض رحم و مثانہ. ذیابیطس.

۲۰. ادویہ سرد و تر.

مغز خیارین. کشنیز و کشتہ. پارہ و مروارید. اسقاناخ. خطمی. انا اناس کافور. مغز تخم کدوئے شیریں. زہر مہرہ. تخم پالک. سکنجبین. بزوری روغن کدو. قرص کافور. سکنجبین دنیاوی.

۲۱. مشروبات

پانی سرد و شیریں. شربت شیر آمیختہ. شراب خالص کم نشہ.

۲۲. رنگ قارورہ ابیض.

۲۳. جواہرات

تامڑا. بلور. گوہر شاہوار.

۲۴. معدنیات و فلزات.

نقرہ خالص. طلاء قلعی. و معدن درخشندہ.

۲۵. اقسام غلہ

چاول و جوار خورد و عمدہ قسم.

۲۶. اعضائے بسیط

اعضائے عورت کے ناف و مثانہ و اعضائے گردن. ہاتھ، ہتھیلی. داہنا پاؤں اعضائے مرکبہ چشم. جسم مخصوص. اخلاط بلغم. غالب قوت طبیعیہ. آلات حسن. جلد. ناخن. جانب ایسر.

۲۷. فصل بہار

۲۸. ماہ اساڑھ

۲۹. یوم دوشنبہ شب جمعہ صبح و شام

۳۰. اقالیم و ممالک.

بلغار. طائف ایران. بخارا. استرآباد. جاجی ترخان. جیلان. الجزائر آسٹریلیا. سائبیریا. روس. سینٹ. پیٹرزبرگ. انگلستان. امریکہ شمالی. بغداد گیلان. اکثر ممالک ایشیا و یورپ.

دہم منسوبات شکل نصرۃ الخارج

۱. شکل ♎ سلطان الکواکب شمس کی ہے. برج اس کا اسد ہے. خواص سعد اکبر ہے. مرتبہ سداسی ہے. حیثیت خارج ہے. عنصر آتشی ہے. وقار شریف ہے. قیمت اعلیٰ ہے. جنس مذکر ہے. سمت مشرق ہے. عمر جوان ہے

میزانی تودجان ہے۔ زندہ ہے۔ معدنی ہے۔ مزاج گرم و خشک ہے۔ ذائقہ تیز سوزِ قلفل ہے۔

۲۔ **قسم انسان**

از قسم سلاطین و ملوک و حکام اعلےٰ مراتب۔ امراء، وزراء، بہادر۔ سخنداں صاحب غرت۔ اقوام کشتری و مغل و مطابق منسوبات ÷

۳۔ **حلیہ**

قد بلند و بالا۔ زرد رنگت۔ زرد چہرہ۔ شیر چشم۔ سفید پوست زردی مائل کشادہ دہن، کشیدہ ناک۔ چھوٹا سر، چھوٹی داڑھی۔ فراخ سینہ۔ کمر پتلی بسبز اندام۔ بلند اور ہیبت ناک آواز جیسے شیر کی گرج۔ گوہر دنداں۔ چھوٹی چھوٹی انگلیاں۔ چہرے پر خوبصورت خال رکھتا ہو۔ جسم پر بال زیادہ ہوں۔

۴۔ **سیرت**

دوربین۔ خردمند۔ ذی شان و شکوہ۔ مناسب الاعضاء۔ پختہ قول۔ متکبر فصیح۔ صائب الرائے۔

۵ **پیشہ**

مطابق منسوبات ÷ صرافی۔ زرگری۔ مصاحب امراء و وزراء۔

۶۔ **مقامات** امکنہ و غیر امکنہ مطابق منسوبات ÷

قصرہائے رنگا رنگ و طلائی۔ تخت و مسند شاہی۔ شہر عظیم الشان۔ اراضی کوہستان۔ معدن بیش بہا۔ مقامات روشن۔ عدالت و خرگاہ و رسائر علام و جائے معدلت گستری وغیرہ۔

۷۔ **الوان**

زرد۔ نارنجی۔ و نزدین۔

۸۔ **لباس**۔ زردوزی۔ زری۔ قیمتی و دبیز۔ ساڑھی۔ نرم و لطیف پارچات۔ دستار و گلوبند۔

۹۔ **طعام**

شیریں و تر۔ خوش ذائقہ نان۔ بادام۔ قلیہ نرگسی۔ پکوڑیاں۔ پلاؤ زرد و بریانی گوشت طیور۔ خوش ذائقہ غذائیں۔

۱۰۔ **خوشبویات**

عطریات مشک و زعفران۔ و بخورات نادر۔

۱۱۔ **اچار**، مربہ سیب، آملہ، ناشپاتی۔

۱۲۔ **اشجار**

پستہ۔ زیتون۔ ترنج وغیرہ مطابق منسوبات ÷

۱۳۔ وقت نہاری

۱۴۔ **حیوانات**

ہرن، اونٹ، گھوڑا و مطابق منسوبات ÷

۱۵۔ **طیور**

قاز، باز، و مطابق منسوبات ÷

۱۶۔ **میوہ جات** مطابق منسوبات ÷

۱۷۔ اثمار مطابق منسوبات ÷

۱۸۔ **امراض** مطابق منسوبات ÷ لیکن امراض جگر کا اضافہ کرلیں۔

۱۹۔ **ادویہ**۔

مطابق منسوبات ÷ لیکن مزید برآں بادیان ترنج۔ جبدار۔ دارچینی۔ زعفران جرتری۔ از زروت و ارنباد تریاقات قارونی۔ معجون غیقرا۔ دوا۔ روغن بادام۔ جوارش۔ اطریفل الکبیر۔ جوارش جالینوس عرق گذر کا اضافہ

۲۰۔ قارورہ زردی مائل سرخ۔

۲۱۔ مشروبات مطابق منسوبات ÷

۲۲۔ جواہرات قیمتی لعل و یاقوت۔

۲۳. معدنیات و فلزات
طلا، رکھر با وغیرہ مطابق منسوبات ÷

۲۴. اقسام غلہ۔ گندم و نخود۔

۲۵. اعضاء بسیط
سینہ و چشم راست و مطابق منسوبات ÷

۲۶. فصل برسات

۲۷. ماہ ساون۔

۲۸. روز یکشنبہ۔ شب پنج شنبہ۔ ظہر۔

۲۹. اقالیم و ممالک
خطا و چین و کاشغر۔ بدخشاں۔ ممالک شرقی۔ مطابق منسوبات ÷
اطالیہ وغیرہ۔

یازدہم منسوبات تشکل نصف الداخل

۱۔ تشکل ÷ کوکب مشتری ہے۔ برج اس کا حوت ہے۔ خواص سعد اکبر ہے۔ مرتبہ سداسی ہے۔ حیثیت داخل ہے۔ عنصر آبی ہے۔ وقار شریف ہے۔ قیمت اطلے۔ جنس مونث ہے۔ خانہ پنجم میں مذکر، عمر جوان ہے۔ مزاجی زرجان ہے۔ مردہ ہے نباتی ہے۔ سمت شمال ہے مزاج سرد تر ہے۔ ذائقہ شیریں دلذیذ ہے۔

۲. قسم انسان سے۔
از قسم عالم و فاضل۔ قاضی و حاکم، وکیل و مصنف۔ اہل حرمت و ثروت ذی عزت۔ ایلچی۔ بزرگ، سردار، سلاطین۔ اقوام سیکر۔ برہمن۔

۳. حلیہ۔ سفید۔ گول چہرہ۔ گندم گوں۔ خوبصورت۔ کشیدہ قامت۔ پیشانی

دہن چھوٹا۔ فراخ پیشانی۔ سیاہ چشم۔ فربہ شکم۔ بال سیاہ۔ اونچی ناک۔ سینہ فراخ۔ منہ پر تل رکھتا ہو۔ چھاتی پر مسہ وغیرہ کا نشان ہو۔

۴. سیرت
خدا ترس۔ حلیم۔ بردبار۔ متحمل۔ متواضع۔ صداقت شعار۔ خردمند۔ صاف باطن۔ نیک رائے۔ بامروت۔ خندہ رو۔

۵. پیشہ
مطابق منسوبات ≒ روزگار عمدہ مانند حکمرانی۔ وزارت و امارت و وکالت مہتمم عجائب خانہ۔ مدرسی و پروفیسری۔ جج و منصفی۔ خزانچی گری۔ تاجری غلہ گندم و نخود وغیرہ روغن زرد و شکر وغیرہ۔

۶. مقامات اکثنہ وغیرہ اکثنہ۔
مطابق منسوبات ≒ وگذرگاہ و لکش و جائے زرد یاقوت۔ خانقاہ سرا۔ باغ و مقام آب رواں۔

۷. الوان
گندم گوں درخشاں۔ لاجوردی۔ سفیدی مائل کبودی۔

۸. لباس۔
پارچات نرم و مطابق منسوبات ≒

۹. طعام
مطابق منسوبات ≒ مزید برآں۔ دال۔ چاول۔ میٹھی روٹی۔ دوپیازہ سیم و نخود۔ نخود و پلاؤ۔ فالودہ۔ توت۔ کھرنی۔ دودھ۔ دہی۔ مچھلی

۱۰. خوشبویات۔ مطابق منسوبات ≒

۱۱. اچار۔ مربہ۔ چٹنی۔ مطابق منسوبات ≒

۱۲. اشجار مطابق منسوبات ≒

۱۳. وقت دوپہر تا شام و مطابق منسوبات ≒

۱۴. حیوانات
مطابق منسوبات ≡ مزید برآں شیر. اونٹ. مصری گائے. بکری شیردار. گاؤ بحری و سوسمار.

۱۵. طیور
مطابق منسوبات ≡ لیکن مزید برآں ہنس خوش رنگ. طوطی. مینا تدرو. کلنگ. پیرو. رنگ برنگ چڑیاں.

۱۶. حیوان آبی جو خورش انسان ہوں مثلاً مچھلی مرغابی.

۱۷. میوہ جات
مطابق منسوبات ≡ مزید برآں شفتالو. سردہ. خربوزہ. انگور

۱۸. اثمار سبز
انار. ناشپاتی. سیب. خوبانی. شلجم. گاجر. کچنال.

۱۹. امراض
مطابق منسوبات ≡ مزید برآں بواسیر. اسہال. سوزش اعضاء تپ صفراوی. امراض بلغم. درد کمر. درد ناف. درد سر. درد جگر. درد گردہ. لقوہ و تشنج

۲۰. ادویہ
مطابق منسوبات ≡ لیکن خرفہ. بنفشہ. نیلوفر. بہدانہ. اسپغول. روغن بنفشہ و نیلوفر. قرص کاکنج. معجون بنفشہ. رب السوس. شربت بہی. منقہ کشتہ نقرہ و قلعی کا اضافہ.

۲۱. مشروبات
پانی صاف و شیریں. شربت خوشبودار. لذیذ شراب. میوہ خوشبودار.

۲۲. رنگ قارورہ اسود و ابیض

۲۳. جواہرات. الماس. یاقوت زرد و مروارید وغیرہ

۲۴. معدنیات
نقرہ. قلعی. معمولی شیشہ

۲۵. غلہ جو. نخود. گندم. چاول.

۲۶. اعضاء بسیط
سر. جگر. معدہ. انتڑی. ران. اخلاط دموی و اعضاء مرکبہ منی و مغز آلات حس. حس لمس. گوش چپ

۲۷. فصل. سردی.

۲۸. ماہ اگھن.

۲۹. یوم پنجشنبہ. شب دوشنبہ. نہاری و رات

۳۰. اقالیم ممالک
ہند. سندھ. چین. حبش. انگبار. بصرہ. روم. دیار عرب

دوازدہم منسوبات شکل عتبۃ الخارج

۱. شکل ⚳ کوکب ذنب کی ہے. کوئی برج مخصوص نہیں. مالک اس کا برج عطارد ہے. اس لئے عطارد کا گھر ہی اس کا گھر ہے اور برج عطارد کے جوازاد سنبلہ میں اس اعتبار سے یہی بروج اس کے ہیں. خواص میں نحس اکبر ہے. مرتبہ خماسی ہے حیثیت خارج ہے. عنصر آتشی ہے. وقار ارذل و کمینہ ہے. قیمت ادنیٰ ہے. معدنی ہے جنس مذکر ہے سمت مشرق ہے. عمر جوان ہے. غیر میزانی فرمان ہے. زندہ ہے. مزاج گرم و خشک ہے. ذائقہ زشت ہے.

۲. قسم انسان سے.
دشمن انسان و حیوان. صیاد. خونی جنگجو. فتنہ جو. کینہ ور. آتش باز

اسلحہ ساز۔ آتش پرست۔ مجوسی۔ اقوام مغل و مسلمان۔ کمینہ۔ کم ذات۔ خوار و ذلیل۔ بے اعتبار۔

۳۔ حلیہ

بلند و بالا۔ پاؤں بڑے۔ سر چھوٹا۔ منہ لمبا۔ باریک اندام۔ چھوٹی ٹھوڑی۔ سیاہ چشم۔ کشادہ ابرو۔ کان چھوٹے چھوٹے۔ بال زیادہ۔ بدنما اور زخم رسیدہ پنڈلیاں۔ بائیں پاؤں پر نشان۔ نیچے کے دانت شکستہ یا کرم خوردہ شب کور۔ آبلہ رو۔ چیچک رو۔

۴۔ سیرت۔

نامعقول۔ معیوب۔ حرام خور۔ اغلام کا عادی۔ ستم کیش۔ جابر۔ بے حیا۔ سبک حاسد۔ کاذب۔ غاصب۔ بے دین۔ قمار باز۔ جنگجو۔ دزد۔ بدقول۔ مکار۔ تلخ گو۔ بداصل۔

۵۔ پیشہ

جمیع نالائق پیشے مطابق منسوبات ÷ جادوگری۔ ٹونا بازی۔ قمار بازی صادی، جلادی وغیرہ۔ مردہ شوئی۔ شراب فروشی۔ آہن گری۔ داروغگی فیل خانہ و اصطبل و قمار خانہ۔ ہیزم فروشی۔ جمالی۔ سوزن گری۔ رسن بافی وغیرہ

۶۔ مقامات امکنہ و غیر امکنہ اراضی۔

مطابق منسوبات ÷ علاوہ ازیں مینار۔ گنبد۔ خانہ ہائے پُر مار یعنی جہاں سانپ بکثرت ہوں۔ خراب و شکستہ جگہ۔ خشک و تاریک مقام۔ پتھریلی عمارات کہنہ شکستہ و سوختہ۔ مقام کفد۔ بھٹی۔ تنور و آتشکدہ کا نواح۔ شیشہ گری۔ اور کمہار کا آوا۔ مرغ و کبوتر خانہ۔ شوریلی و نمکین جگہ۔

۷۔ الوان

کبودی۔ نیلا۔ تیرہ مانند سرمہ۔

۸۔ لباس مطابق منسوبات ÷ جوتا۔ موزہ وغیرہ اضافہ۔

۹۔ طعام

مطابق منسوبات ÷ شور و تلخ۔ غلہ۔ ماش کی روٹی۔ دو پیازہ۔ کریلا۔ پلاؤ اچھا یا برا۔ کثیف شراب۔

۱۰۔ خوشبویات مانند پیاز و مطابق منسوبات ÷

۱۱۔ اچار مربہ۔ مطابق منسوبات ÷ و ترش اچار ہر قسم

۱۲۔ اشجار

خاردار۔ مطابق منسوبات ÷

۱۳۔ وقت

کسوف و خسوف قبل از طلوع و بعد از غروب۔

۱۴۔ حیوانات مطابق منسوبات ÷

۱۵۔ طیور۔ مطابق منسوبات ÷

۱۶۔ حیوانات آبی

مطابق منسوبات ÷ مزید برآں خرچنگ آبی یعنی کیکڑا۔ مرغان شکاری بگلہ۔ زاغ آبی۔

۱۷۔ میوہ جات مطابق منسوبات ÷

۱۸۔ اثمار سبز مطابق منسوبات ÷

۱۹۔ امراض

مطابق منسوبات ÷ لیکن باد ناسور۔ طاؤن۔ زخم ہائے مہلک۔ سوختگی و قطع اعضاء۔ سکتہ دق اور امراض زہرہ کا اضافہ

۲۰۔ ادویات۔

مطابق منسوبات ÷ لیکن حب السلاطین۔ زفت۔ عاقرقرحا۔ افتیمون تربد۔ فرفیون زنجبیل۔ پیاز۔ معجون تربد۔ معجون فرفیون۔ معجون قسط حب ایارج۔ حب صبر۔ شربت افتیمون۔ معجون بلادر کا اضافہ

۲۱. مشروبات مطابق منسوبات ⁝

۲۲. قارورہ. زرد و سرخ.

۲۳. جواہرات

لاجورد، لہسنیا زرد. نیز مطابق منسوبات ⁝

۲۴. معدنیات و فلزات

مطابق منسوبات ⁝ و تانبا. کوئلہ

۲۵. غلہ ماش.

۲۶. اعضائے بسیط

مطابق منسوبات ⁝ و پنڈلی و پائے چپ.

۲۷. فصل زمستان.

۲۸. ماہ ماگھ

۲۹. یوم چہارشنبہ. شب شنبہ.

۳۰. اقالیم و ممالک.

روم. کرخستان. قراباغ و مطابق منسوبات ⁝

سیزدہم منسوبات شکل نقی الخد

۱. شکل ⁝ کوکب مریخ ہے. برج اس کا عقرب ہے. خواص نحس اصغر ہے. مرتبہ خماسی ہے. حیثیت منقلب ہے. عنصر آبی ہے وقار شریف ہے. قیمت اوسط ہے. نباتی ہے. جنس مونث ہے. سمت شمال ہے. عمر کودک مشین ہے. غیر میزانی فروان ہے. مردہ ہے. مزاج سرد و تر ہے. ذائقہ تلخ ہے. اور مدلول ہے. سوزش خوف و اندیشہ پر.

۲. قسم انسان سے

از قسم امیرزادہ. لشکری. تیرانداز. سیاح. اسلحہ بند. حمامی. آہنگر باورچی. حجام. ملاح. جراح. جادوگر. ملحد. ساقی از قوم ترک و تلنگانہ وغیرہ

۳. حلیہ

انسان گندم گوں. سرخی مائل. چھوٹا سر. شہلا چشم یعنی بھیڑیئے کی سی آنکھیں سفیدی چشم میں نقطہ ہو. آبلہ رو. بلند و بالا. باریک اندام. سینہ کشادہ. نچلا حصہ جسم نسبتاً دراز ہو. تنگ دہن. ناک بڑی. چہرہ گول. باریک لب. دانت بڑے بڑے اور کشادہ. ابرو باریک. ایک دانت ٹوٹا ہو. زبان میں لکنت. چہرہ پر زخم کا نشان یا آبلہ. یا بائیں ابرو پر جلنے کا نشان نگاہ کمزور.

۴. سیرت.

دلیر. بیباک. سنگدل طماع. بے ہنر. ستمگر. بے حیا. بے مہر. بے وفا. کج رو.

۵. پیشہ

قواعد طبعی. علاج عینی. صنعت فولادی. دلالی تعلیم و معلمی و شکاری و چوگان بازی و حرب تمباکو فروشی. چرواہی. چوپانی و مصاحبت فجار. سرداری و قمار خانہ و معدن نمک و میر آخوری و سفرچی و دیگر پیشہ مطابق منسوبات ⁝ و مندرجہ سیرت منسوب ہذا.

۶. مقامات امکنہ و غیر امکنہ

مطابق منسوبات ⁝ لیکن بازار و کنار نہر و آب. کوہسار بلند و سرسبز کا اضافہ

۷. الوان تیرہ و خاکستری و مطابق منسوبات ⁝

۸. لباس

پارچہ سپاہیانہ. زرہ بکتر و خود و پشواز طوائفین و محبوب و جاکٹ وغیرہ

۹. **طعام**

شوردتیز. گوشت اسپ دشتر. دبی. دودھ. گوندی. فالسہ. پلاؤ انیون. پوست. روٹی. چاول. دوپیازہ. شلغم. پوری. دال مسور.

۱۰. خوشبویات مطابق منسوبات ♎

۱۱. اچار. مربہ مطابق منسوبات ♎

۱۲. اشجار۔ مطابق منسوبات ♎

۱۳. درخت. خواب شب.

۱۴. حیوانات مطابق منسوبات ♎

۱۵. طیور

مطابق منسوبات ♎ مادہ طاؤس. زاغ. سرخ منقار و ہدہد کا اضافہ

۱۶. حیوانات آبی مطابق منسوبات ♎

۱۷. میوہ جات مطابق منسوبات ♎

۱۸. **اشجار سبز**

مطابق منسوبات ♎ مزید برآں خربوزہ. انگور وغیرہ

۱۹. امراض

دنبل. درجع المفاصل. عرق النساء. درد دنداں و سرین. زکام. بلغم سودا. امراض ردرہ.

۲۰. ادویات

شربت ہائے خوش طعم. شربت لیموں و صندل. فرح ہائے عنبر و گوہ. کاسنی. خیارین. مکو. افیون. کوکنار. خشخاش. شربت نارنج. عرقیات بید مشک و کاسنی

۲۱. **مشروبات**

پانی سوختہ و گرم. شراب. مارالحم انگوری وغیرہ

۲۲. رنگ قاودرہ زرد و سیاہ.

۲۳. **جواہرات** سوختہ عیب دار. مرجان سرخ. ریزہ ہائے الماس و شیشہ شکستہ. ابرک.

۲۴. **معدنیات و فلزات**

فرشادر. زنگار. سونا. چاندی.

۲۵. اقسام غلہ. سونٹھ. مسور.

۲۶. **اعضاء**

دست چپ و کندھا. نیز مطابق منسوبات ♎

۲۷. فصل آخر سرما.

۲۸. ماہ پھاگن

۲۹. روز سہ شنبہ. شب سہ شنبہ.

۳۰. **اقالیم و ممالک.**

مسقط. مدینۃ الاسلام. حصار ہائے جرجان قسطنطنیہ نیز مطابق منسوبات ♎

چہاردہم منسوبات شکل عتبۃ الداخل

۱. شکل ♎ کوکب زہرہ ہے. برج اس کا ثور ہے. خواص سعد اصغر ہے مرتبہ خاصی ہے. حیثیت داخل ہے. عنصر بادی ہے. قیمت اعلیٰ ہے. وقار شریف ہے. جنس مذکر ہے. عمر جوان ہے. غیر میزانی خردان ہے زندہ ہے. سمت مغرب ہے مزاج گرم و تر ہے. حیوانی ہے. ذائقہ شیریں ہے.

۲. قسم انسان سے

شریف و مطابق منسوبات ہے

۳. حلیہ
دراز قامت ۔ سفید رنگ ۔ سیاہ آنکھیں ۔ پیوستہ ابرو ۔ کشادہ پیشانی ۔ چھریرا بدن ۔ پتلی کمر ۔ ہاتھ پیر چھوٹے چھوٹے ۔ ناک چھوٹی ۔ دہانہ تنگ ۔ کان بڑے ۔ خوشرو جوان ۔ خوش آواز ۔ پنڈلی پر نشان رکھتا ہو ۔

۴. سیرت
ملنسار ۔ متواضع و مہربان و مطابق منسوبات ÷

۵. پیشہ ۔ مطابق منسوبات ÷

۶. مقامات امکنہ و غیر امکنہ
مطابق منسوبات ÷ و مقامات بلند و مکلف ۔ معدن یاقوت و زمرد طرب خانہ شاہی کا اضافہ ۔

۷. الوان
سبز ۔ سفیدی مائل سرخ ۔

۸. لباس
پوشاک زنانہ دامن ۔ چولی ۔ دوپٹہ ۔ سینہ بند و نرم پارچات ۔

۹. طعام
نان شیریں ۔ قلیہ گذر ۔ سموسہ ۔ میوہ ۔ زردہ پلاؤ ۔ علاوہ ازیں مطابق منسوبات ÷

۱۰. خوشبویات
مطابق منسوبات ÷ و عطر و بوئے گلہائے ریاحین کا اضافہ ۔

۱۱. اچار ۔ مربہ ۔ چٹنی ۔ پودینہ ۔ املی لطیف و لذیذ ۔

۱۲. اشجار ۔ مطابق منسوبات ÷

۱۳. وقت قبل از شام ۔

۱۴. حیوانات ۔ مطابق منسوبات ÷ لیکن مزید برآں شتران دشت چیاہرن ۔

۱۵. طیور ۔ مطابق منسوبات ÷

۱۶. حیوانات آبی ۔ مطابق منسوبات ÷

۱۷. میوہ جات ۔ مطابق منسوبات ÷

۱۸. اثمار سبز
توت ۔ زرد آلو ۔ انگور ۔ مطابق منسوبات ÷

۱۹. امراض
ام الصبیان دموی ۔ مرکب با بلغم و سودا ۔ و مطابق منسوبات ÷

۲۰. ادویات
ترنجبین ۔ انجیر خشک ۔ شیرخشت ۔ تخم خربوزہ ۔ کدو ۔ آلو بخارا ۔ مفرح حار ۔ عرق گاؤزبان ۔ شربت عناب ۔ مربہ بہی و سیب ۔ رب السوس وغیرہ

۲۱. مشروبات ۔
آب سرد و شیریں خوشگوار ۔ لذیذ شربت ۔ شراب خالص ۔ ماء اللحم ۔

۲۲. رنگ قارورہ ۔ اصہب زرد ۔

۲۳. جواہرات
مرجان سرخ و سیاہ ۔ جواہر قلب ۔ سنگ سیاہ ۔ سرمہ ۔ مروارید ۔ فیروزہ ۔ زمرد ۔

۲۴. معدنیات و فلزات ۔ تانبا ۔ نقرہ

۲۵. اقسام غلہ
گندم ۔ چاول ۔ دال ارہر ۔

۲۶. اعضاء
دہن ۔ سوراخ بینی چپ ۔ پنڈلی دائیں پیر کی ۔ مطابق منسوبات ÷

۲۷. فصل گرما ۔

۲۸. ماہ بیساکھ ۔

۲۹. روز جمعہ و شب سہ شنبہ

۳۰. **اقالیم و ممالک**

مرو. سمرقند. بخارا. ترمذ. روس حصار ہائے فتراد شادمان

باقی مطابق منسوبات ⁝

پانزدہم منسوبات شکل اجتماع

۱. **شکل** ⁝ کوکب عطارد ہے. برج اس کا جوزا ہے. خواص ممتزج یعنی سعد و نحس ہے. ہر مرتبہ سداسی ہے. حیثیت ثابت عنصر بادی ہے. قیمت اوسط ہے. وقار شریف ہے. جنس مذکر ہے. عمر میانہ ہے میزانی زوجان ہے. سمت غروب ہے زندہ ہے. حیوانی ہے. مزاج گرم و تر ہے. ذائقہ شیریں ہے اور مدلول ہے. راحت و رنج پر.

۲. **قسم انسان**

عالم. فاضل. حکیم. مطابق منسوبات ≡

۳. **حلیہ**

قد مائل بہ فرازی. سبزی مائل رنگت. فراخ پیشانی. گول چہرہ. بڑا سر. پیوستہ ابرو. بال سیاہ. چھوٹی داڑھی. چھوٹے دانت. پتلی کمر. چھوٹی ناک. چہرہ پر دائیں طرف داغ یا نشان. سینہ خالی. زیر بغل زخم.

۴. **سیرت**

شیریں سخن. حاضر جواب. موزوں طبع. شریف. بے تکلف. حکمت دوست. متحمل.

۵. **پیشہ**

مطابق منسوبات ≡ حکیمانہ منجمانہ. منطقیانہ وغیرہ

۶. **مقامات امکنہ و غیر امکنہ**

مسافر خانہ. کتب خانہ. جمیع مقامات ہنرمنداں و مطابق منسوبات ≡

۷. **الوان**

طلائی و مرکب چند رنگ. آسمان گوں.

۸. **لباس**

پارچہ منقش. قالین. پشواز. دوپٹہ. رضائی. پیراہن عمدہ و سادہ.

۹. **طعام**

کھچڑی نمکین. دال مونگ. نان گندم. رایتہ. باقرخانی. قلیہ. شلجم و کدوئے شیریں. پوری. مونگ. کدو پلاؤ. شکر قند.

۱۰. **خوشبویات**

عنبر و مشک. حنا. عود. صندل وغیرہ.

۱۱. اچار مربہ. مطابق منسوبات ≡

۱۲. اشجار. مطابق منسوبات ≡

۱۳. وقت گرما روز

۱۴. حیوانات. مطابق منسوبات ≡

۱۵. طیور. مطابق منسوبات ≡

۱۶. حیوانات آبی. مطابق منسوبات ≡

۱۷. میوہ جات. مطابق منسوبات ≡

۱۸. اثمار سبز. مطابق منسوبات ≡

۱۹. امراض. مطابق منسوبات ≡ و خرابی معدہ. ہیضہ. استسقاء قولنج کا اضافہ.

۲۰. **ادویات**

مطابق منسوبات ≡ مزید برآں گاؤزبان. لسان الثور. لسان العصافیر

عناب . چرونجی . گلقند . عرق گاؤزبان . گلقند سیوتی

۲۱ . مشروبات

آب سرد و گرم . شراب .

۲۲ . رنگ قارورہ . احمر قانی

۲۳ . جواہرات . زمرد . فیروزہ .

۲۴ . معدنیات و فلزات

ابرک . جست . پارہ . شیشہ . قلعی .

۲۵ . غلہ

لوبیا . مونگ . چاول .

۲۶ . اعضاء بسیط

مطابق منسوبات ☰ شکم . معدہ .

۲۷ . فصل . ممتزج ربیع و خریف .

۲۸ . ماہ جیٹھ .

۲۹ . روز چہارشنبہ . شب یک شنبہ . صبح تڑکا .

۳۰ . اقالیم و ممالک .

اندلس . قردان . بروع . گنجہ . کشمیر . روم . حلب .

شانزدہم منسوبات شکل طریق

۱ . شکل ⁝ کوکب قمر ہے . برج اس کا سرطان ہے . خواص سعد اصغر ہے . مرتبہ رباعی ہے حیثیت منقلب ہے . عنصر آبی ہے . قیمت اوسط ہے . وقار شریف ہے . جنس مونث ہے . عمر پیر ہے . میزانی زوجان ہے . سمت شمال ہے مردہ ہے نباتی ہے . مزاج سرد و تر ہے . ذائقہ میٹھا ہے اور یہ ابوالاشکال

اور عقل کل ہے .

۲ . قسم انسان سے .

از قسم ملک زادگان و بادشاہان والا شان و عوام الناس . جلوداران . محافظان بحری و بری . ماہی گیران جاسوسان . رسن بافان و دیگر مطابق منسوبات ☰

۳ . حلیہ

دراز قد . باریک اندام . باریک آواز . چھوٹا سر . گول چہرہ . شہلا چشم یعنی بھیڑیئے جیسی آنکھیں . عورت لاغر اندام . گندم گوں . بلیح . سبب زنخ ناک یا کان پر تل یا نشان . میگوں بال . فراخ سینہ . لمبی گردن . پتلی پنڈلی چھوٹے چھوٹے پیر . سفید رنگت . نغمہ گو . سر پر جانب چپ نشان یا تل

۴ . سیرت

فطرتاً غیر مستقل . متزلزل و مطابق منسوبات ☰

۵ . پیشہ

رمالی . ہجا خوانی و مطابق منسوبات ☰

۶ . مقامات وغیرہ مطابق منسوبات ☰

۷ . الوان یعنی رنگ

سفید . سبز . آسمانی . سحابی

۸ . لباس

پارچہ کتان . جوتا . موزہ .

۹ . طعام

مطابق منسوبات ☰ مزید برآں اندرسہ دو پیازہ . لوبیا . کوفتہ پلاؤ .

۱۰ . خوشبویات

عطر گلاب وغیرہ و مطابق منسوبات ☰

۱۱ . اچار . مربہ مطابق منسوبات ☰

۱۲. اشجار. مطابق منسوبات
۱۳. وقت غروب.
۱۴. حیوانات
مقنقذر. ہزار پایہ. مینڈک. ہرن. خرگوش. گھوڑا. اونٹ. سوئر وغیرہ مطابق منسوبات
۱۵. طیور
مرغ آبی جن کی گردن لمبی ہو. قاز وغیرہ وباقی مطابق منسوبات
۱۶. حیوانات آبی
مچھلیاں ہر قسم کی ومطابق منسوبات
۱۷. میوہ جات. مطابق منسوبات
۱۸. اثمار سبز
گلڑی خربوزہ. کدو. انگور. عنب الثعلب وغیرہ مطابق منسوبات
۱۹. امراض
علت ہائے فتق و اعضائے مخصوصہ. امراض بلغمی. صرع یعنی مرگی و عرق النساء وغیرہ مطابق منسوبات
۲۰. ادویات
کشنیز. تخم خیارین. تخم کاہو. خشخاش. تخم تربوز تخم تمر ہندی. گلاب شربت انار. یا قوزہ. شربت خشخاش. سربت نیلوفر. شربت بنفشہ عرق کیوڑہ وغیرہ مطابق منسوبات
۲۱. مشروبات
آب سرد. مرکب بورنی وشراب خالص.
۲۲. رنگ قارورہ. ابیض
۲۳ جواہرات. مہرہ. موتی. یاقوت وبلوری رنگ

۲۴. معدنیات وفلزات.
. نقرہ وقلعی. آبگینہ وغیرہ ومطابق منسوبات
۲۵. اقسام غلہ مطابق منسوبات
۲۶. اعضاء بسیط
اسفل دہائیں آنکھ. جگر رگ ہائے جسم ومطابق منسوبات
۲۷. فصل. آغاز برسات
۲۸. ماہ اساڑھ
۲۹. روز دوشنبہ وشب جمعہ
۳۰. اقالیم وممالک
گیلان. مازندران. عدن. مسقط. ومطابق منسوبات

مکتبہ آئین قسمت کی شہرہ آفاق کتب دستیاب ہیں

مصباح الجفر	قیمت - / 100 روپے	مصباح الاعداد	قیمت - / 50 روپے
مصباح العملیات	قیمت - / 70 روپے	مصباح الریمیا	قیمت - / 35 روپے
مصباح الفراست	قیمت - / 40 روپے	بحر الحاضرات	قیمت - / 90 روپے
مصباح النجوم	قیمت - / 50 روپے	آئینہ ہپناٹزم	قیمت - / 50 روپے
آپ کی تاریخ ولادت	قیمت - / 40 روپے	آئینہ مسمریزم	قیمت - / 50 روپے
فیس ریڈنگ	قیمت - / 50 روپے	خواب اور تعبیر	قیمت - / 50 روپے
خواب اور تعبیر	قیمت - / 50 روپے	روحانی دعائیں	قیمت - / 40 روپے
تسخیرات ہمزاد	قیمت - / 40 روپے	قرآن سائنس اور نجوم	قیمت - / 25 روپے
استخارہ قرآنیہ	قیمت - / 25 روپے	جامع النجوم	قیمت - / 35 روپے
استخارہ سجادیہ	قیمت - / 30 روپے	رجوع	قیمت - / 50 روپے
طلسمات سامری	قیمت - / 50 روپے	حروف صوامت	قیمت - / 101 روپے
سحر اسود	قیمت - / 50 روپے	ارواح الجفر	قیمت - / 50 روپے
مفاتیح الغیب	قیمت - / 25 روپے	خزینہ جفر	قیمت - / 50 روپے
کلیہ ریس وسٹہ	قیمت - / 30 روپے	تجلیات جفر	قیمت - / 100 روپے
علاج بالنجوم	قیمت - / 100 روپے	فانوس الجفر	قیمت - / 40 روپے
تقویم سیارگان	قیمت - / 200 روپے	تحقیق جفر	قیمت - / 40 روپے
حقائق ہمزاد	قیمت - / 60 روپے	ہوملی	قیمت - / 50 روپے
بیاض عملیات	قیمت - / 60 روپے	طلسمات ہدہد	قیمت - / 25 روپے
بیاض نظامی	قیمت - / 60 روپے	اسرار طلسمات	قیمت - / 50 روپے
بوستان طلسمات	قیمت - / 80 روپے	قانون طلسمات	قیمت - / 100 روپے
رفیق طلسمات	قیمت - / 100 روپے	فیوض طلسمات	قیمت - / 50 روپے
حاضرات کی دنیا	قیمت - / 100 روپے	اسرار عجیبہ	قیمت - / 15 روپے

باب ۸

منسوبات خانہائے رمل

مختلف اشکال رمل زائچہ رمل کے مختلف خانوں میں حسب ذیل احکام صادر کرتی ہیں

(۱)

شکل لحیان

خانہ اول میں صحت نفس کی دلیل ہے۔
خانہ دوم میں تلف مال کی دلیل ہے۔
خانہ سوم میں سائل کے خواہش جماع رکھنے کی دلیل ہے۔
خانہ چہارم میں سائل کے غم و دل بستگی کی دلیل ہے۔
خانہ پنجم میں حصول مراد کی دلیل ہے
خانہ ششم میں صورت ہے حصول راحت کی۔
خانہ ہفتم میں غائب کے حاصل ہونے یا ملنے کی دلیل ہے۔

خانہ ہشتم میں تنگی خوف اور مکبت سے نجات کی دلیل ہے ۔
خانہ نہم میں خواب خوش دیکھنے پر دلالت کرتی ہے ۔
خانہ دہم میں سخنہائے ناخوش کے سننے کی دلیل ہے ۔
خانہ یازدہم میں بدی حالات کی دلیل ہے ۔
خانہ دوازدہم میں بہت سے سفروں اور نقل وحرکت کی دلیل ہے ۔
خانہ سیزدہم میں سخن خوش کے سننے پر دلالت کرتی ہے ۔
خانہ چہاردہم میں سفر مبارک کی دلیل ہے ۔
خانہ پانزدہم میں یہ صورت آ نہیں سکتی ۔
خانہ شانزدہم میں بزرگوں سے حصول راحت کی دلیل ہے ۔

۲
شکل حمرہ

۱ میں رنجوری وزاری کی دلیل ہے ۔
۲ میں قوت مال پر دلالت کرتی ہے ۔
۳ میں اتلاف مال پر دلیل ہے ۔
۴ میں اندیشہ فساد کو ظاہر کرتی ہے ۔
۵ میں بیماری فرزند کی دلیل ہے ۔
۶ میں مرض وعلالت کی دلیل ہے ۔
۷ میں رنج وغم پر دلالت کرتی ہے ۔
۸ میں خرابی حالات کی دلیل ہے ۔
۹ میں خستگی وخواری رنج وغم کو ظاہر کرتی ہے ۔
۱۰ میں فکر وتردد کی دلیل ہے ۔
۱۱ میں جھگڑا فساد لاحق ہونے کی دلیل ہے ۔
۱۲ میں کوئی خبر ملنے کی علامت ہے ۔
۱۳ میں امراض نفس کی دلیل ہے ۔
۱۴ میں غلبہ خون کی دلالت کرتی ہے
۱۵ یہ شکل اس خانہ میں نہیں آتی ۔
۱۶ میں واپسی کی خبر دیتی ہے ۔

۳

شکل بیاض

۱۔ میں غصہ و ملال کی دلیل ہے۔
۲۔ میں معاش سے دل تنگی اور پریشانی کی علامت ہے۔
۳۔ سفر و علم کی دلیل ہے۔
۴۔ خرابی ملک پر دلالت کرتی ہے۔
۵۔ اندیشہ ہائے باطل لاحق ہونے کی نشانی ہے۔
۶۔ ہلاکت دشمن کی خبر دیتی ہے۔
۷۔ مرگ مفاجات کی دلیل ہے۔
۸۔ خوف نکبت و افلاس پر دلالت کرتی ہے۔
۹۔ حصول مراد سفر و علم میں کامیابی کی دلیل ہے۔
۱۰۔ حصول مراد پر دلالت کرتی ہے۔
۱۱۔ شدت مرض کی دلیل ہے۔
۱۲۔ ذوق صحبت کو ظاہر کرتی ہے۔
۱۳۔ فکر و تردد کی علامت ہے۔
۱۴۔ تنگیٔ مال کی علامت ہے۔
۱۵۔ اس خانہ میں یہ شکل نہیں آتی
۱۶۔ کوششوں میں کامیابی اور حصول مراد کی دلیل ہے۔

۴

شکل نصرۃ الخارج

۱۔ میں بزرگوں کی خوش دلی کی علامت ہے۔
۲۔ میں رنج و غم اور نقصان کی علامت ہے۔
۳۔ میں خوف و اندیشہ کی دلیل ہے۔
۴۔ میں خرابیٔ حالات کی دلیل ہے۔
۵۔ میں سفر کی خبر دیتی ہے۔
۶۔ میں رنج و غم کی خبر ملنے کی نشانی ہے۔
۷۔ میں سفر پیش آنے کی دلیل ہے۔
۸۔ پریشانیٔ خیالات و حالات کی دلیل ہے۔
۹۔ میں قوت حیات کی دلالت ہے۔
۱۰۔ میں زوال مرض کی علامت ہے۔
۱۱۔ میں دوستوں کی امداد اور قوت حاصل ہونے پر دلالت ہے
۱۲۔ میں کسی غائب شخصیت کے آنے کی دلیل ہے۔
۱۳۔ میں بزرگوں کی عنایت پر دلیل ہے۔
۱۴۔ میں خوشخبری ملنے کی دلیل ہے۔
۱۵۔ میں کوئی خبر پہنچنے کی علامت ہے۔
۱۶۔ میں حصول مراد کی علامت ہے۔

۵

شکل اجتماع ÷

۱ حصول مراد کی علامت ہے۔
۲ خبر آنے کی دلیل ہے۔
۳ کسی کے آنے کی علامت ہے۔
۴ قوت عظیم حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۵ رنجیدہ ہونے کی علامت ہے۔
۶ رنج وغم سے نجات وحصول مراد کی نشانی ہے۔
۷ عنایت وجمعیت وشادی کی علامت ہے۔
۸ عورتوں کے اکٹھا ہونے کی علامت ہے۔
۹ جائداد خریدنے کی دلیل ہے۔
۱۰ درازئ مرض کی دلیل ہے۔
۱۱ استقامت خاطر وطمانیتِ قلب پر دلالت کرتی ہے۔
۱۲ عنایت بزرگاں کی دلیل ہے۔
۱۳ عورتوں کے اکٹھا ہونے کی علامت ہے۔
۱۴ شغل وعمل پر دلالت کرتی ہے۔
۱۵ قید وبند سے مخلصی پانے کی علامت ہے۔
۱۶ عاقبت بخیر کی دلیل ہے۔

۶

شکل قبض الخارج ÷

۱ کوئی خبر آنے کی دلیل ہے۔
۲ رنج وغم اور نقصان مال کی دلیل ہے۔
۳ تشویش وزحمت پر دلالت کرتی ہے۔
۴ کسی غائب شخص کے آنے کی علامت ہے۔
۵ فرزند کو سفر پیش ہونے کی دلیل ہے۔
۶ صحت جسمانی کی علامت ہے۔
۷ دشمنوں کے غضب اور دوستوں کے غصہ وناراضگی پر دلالت کرتی ہے
۸ مخالفوں کی دشمنی کی دلالت کرتی ہے۔
۹ دشمنوں کو قوت حاصل ہونے کی علامت ہے۔
۱۰ سفر درپیش ہونے کی خبر دیتی ہے۔
۱۱ زوال مرض کو ظاہر کرتی ہے۔
۱۲ بیٹے کے حالات خراب ہونے کی خبر دیتی ہے۔
۱۳ چارپایہ ملنے کی علامت ہے
۱۴ قید وبند سے خلاصی کی دلیل ہے۔
۱۵ نقصان، زحمت وپریشانی کی دلیل ہے۔
۱۶ پریشانی ومصیبت کی علامت ہے۔

۷

شکل عتبۃ الخارج

۱۔ میں صحت، نکاح، ہجوم و جمعیت کی علامت ہے۔
۲۔ خرچ مال پر دلالت کرتی ہے۔
۳۔ عیش و نشاط خوشی و مسرت کی علامت ہے
۴۔ اتلافِ مال و خرابی جائداد کی نشانی ہے۔
۵۔ کوئی خبر ملنے کی دلیل ہے۔
۶۔ رنج و غم دور ہونے کی نشانی ہے۔
۷۔ رنج و غم حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۸۔ خوف و دشمنی پر دلالت کرتی ہے۔
۹۔ نیکوئی عمل کی دلیل ہے۔
۱۰۔ رنج و بیماری کی علامت ہے۔
۱۱۔ حاجت پوری ہونے پر دلالت کرتی ہے۔
۱۲۔ دشمنی اقربا پر دلالت کرتی ہے۔
۱۳۔ غم و غصّہ کی علامت ہے۔
۱۴۔ دشمنوں پر فتح حاصل ہونے کی علامت ہے۔
۱۵۔ یہ شکل اس خانہ میں نہیں آتی۔
۱۶۔ دشمنوں کی طرف سے غیض و غضب کے اظہار کی علامت ہے۔

۸

شکل انکیس

۱۔ غم و غصہ کی خبر ملنے کی علامت ہے۔
۲۔ جمعیتِ مال کی نشانی ہے۔
۳۔ دوستوں سے ملاقات کی خبر دیتی ہے۔
۴۔ عجلت کا سفر درپیش ہونے پر دلالت ہے۔
۵۔ ناقص اور بے کار تفکرات اور اندیشے لاحق ہونے کی علامت ہے۔
۶۔ بد دلی اور پریشانی کی علامت ہے۔
۷۔ خرابیٔ حالات کی نشانی ہے۔
۸۔ عنائت اکابر کی دلیل ہے۔
۹۔ طلب دوستی کی علامت ہے۔
۱۰۔ مراد بر آنے کی دلیل ہے۔
۱۱۔ قوت اقربا کی نشانی ہے۔
۱۲۔ مال مویشی سے نفع حاصل ہونے کی علامت ہے۔
۱۳۔ خوف و غصہ کی علامت ہے۔
۱۴۔ اعداء کے طعن و تشنیع کی نشانی ہے۔
۱۵۔ اس خانہ میں یہ شکل نہیں آتی۔
۱۶۔ خرابی حالات اور اتلافِ مال پر دلالت کرتی ہے۔

۹

شکل عقلہ ÷

۱ خوف واندیشہ کی علامت ہے۔
۲ حصول مال پر دلالت کرتی ہے
۳ کسی غائب شخص کے آنے کی خبر دیتی ہے۔
۴ غم و غصہ کی علامت ہے۔
۵ کسی غائب شخصیت کے ملنے کی دلیل ہے۔
۶ نقصان کی علامت ہے۔
۷ کوئی خبر ملنے کی علامت ہے۔
۸ تفکرات اور جھگڑے فساد کی علامت ہے۔
۹ فکر و پریشانی کی دلیل ہے۔
۱۰ کوئی خبر ملنے کی نشانی ہے۔
۱۱ نقل و حرکت کی خبر دیتی ہے۔
۱۲ خیر و برکت کی نشانی ہے۔
۱۳ آشفتہ خاطری کی نشانی ہے۔
۱۴ خرابی حالات اور قید و بند کی علامت ہے۔
۱۵ خوف اعداء پر دلالت کرتی ہے۔
۱۶ حصول مال کی خوشخبری دیتی ہے۔

۱۰

شکل قبض الداخل ÷

۱ محبت بزرگاں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۲ حصول مال کی خبر دیتی ہے۔
۳ عیش و نشاط خوشی و خرامی کی دلیل ہے۔
۴ حصول مراد پر دلالت کرتی ہے۔
۵ طہارت و صفائی نفس کی علامت ہے۔
۶ حصول مراد کی نشانی ہے۔
۷ درستیٔ اعتقاد پر دلالت کرتی ہے۔
۸ طہارت نفس کی دلیل ہے۔
۹ حصول مراد کی خبر دیتی ہے۔
۱۰ حصول نفع و مال پر دلالت کرتی ہے۔
۱۱ قوت عمل کی نشانی ہے۔
۱۲ حصول امید پر دلالت کرتی ہے۔
۱۳ قوت عمل کو ظاہر کرتی ہے۔
۱۴ تنگیٔ مال پر دلالت کرتی ہے۔
۱۵ محبت زن کی دلیل ہے۔
۱۶ مالی تنگی و تنگدستی کی نشانی ہے۔

۱۱

شکل فرح ÷

۱ قوتِ نفس پر دلالت کرتی ہے۔
۲ عیش و طرب کی دلیل ہے۔
۳ حساب و کتاب کی نشانی ہے۔
۴ کوئی خبر آنے کی دلیل ہے۔
۵ جمعیتِ خاطر اور سکون دل کی نشانی ہے۔
۶ اچھے خوابوں کی تعبیر ملنے کی علامت ہے۔
۷ اچھی باتیں سننے میں آنے کی خبر دیتی ہے۔
۸ مراد بر آنے کی خوش خبری دیتی ہے۔
۹ خوش خبری ملنے کی نشانی ہے۔
۱۰ مالی فائدہ کی خوشخبری دیتی ہے۔
۱۱ عشق و محبت پر دلالت کرتی ہے۔
۱۲ غلبۂ روشنی کی دلیل ہے۔
۱۳ مسرت و خوشی کی دلیل ہے۔
۱۴ کاموں میں آسانی اور کامیابی کی دلیل ہے۔
۱۵ اس خانہ میں یہ شکل نہیں آتی۔
۱۶ عورت کے حالات اچھے ہونے کی خوشخبری دیتی ہے۔

۱۲

شکل نصرۃ الداخل ÷

۱ صلاحیت کام و مراد کی دلیل ہے۔
۲ مالی پریشانی کی علامت ہے۔
۳ سفر در پیش ہونے کی دلیل ہے۔
۴ عنایت اکابر پر دلالت کرتی ہے۔
۵ حصول مطلوب کی خوش خبری دیتی ہے۔
۶ وراثت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۷ حصولِ علم کی خوشخبری دیتی ہے
۸ کسی غائب شخصیت کے آنے کی دلیل ہے۔
۹ اچھا خواب آنے کی خوشخبری ہے۔
۱۰ قوتِ املاک حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۱۱ جائداد میں زیادتی اور امن و آرام حاصل ہونے کی خوشخبری دیتی ہے۔
۱۲ عنایت بزرگان حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۱۳ شادی دوستاں کی خوشخبری دیتی ہے۔
۱۴ شفقتِ بزرگاں حاصل ہونے پر دلالت کرتی ہے۔
۱۵ جمعیت دوستاں کی نشانی ہے۔
۱۶ خوبیٔ عاقبت کی خبر دیتی ہے۔

۱۳
شکل نقی الخد ∴

۱ جھگڑا و فساد پر دلالت کرتی ہے۔
۲ نکاح و جماع کی دلیل ہے۔
۳ رنج واندوہ پر دلالت کرتی ہے۔
۴ کسی غائب شخصیت کے آنے کی خبر دیتی ہے۔
۵ فتنہ و فساد، فکر و اندیشہ کی دلیل ہے۔
۶ زخم بدن پر دلالت کرتی ہے۔
۷ غم و اندوہ کی دلیل ہے۔
۸ شغل و عمل کا اظہار کرتی ہے۔
۹ حصول مال کی خوشخبری ہے۔
۱۰ نقل مقام کی خبر دیتی ہے۔
۱۱ غم و رنج و ملال پر دلالت کرتی ہے
۱۲ مال و زر حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
۱۳ خوف، خصومت کی دلیل ہے۔
۱۴ سفر دور کی خبر دیتی ہے۔
۱۵ اس خانہ میں یہ شکل نہیں آتی۔
۱۶ کاموں میں نیکیاں اور کامیابی کی دلیل ہے۔

۱۴
شکل عتبۃ الداخل ∴

۱ خبر سفر کی دلیل ہے۔
۲ مالی مشکلات کی نشانی ہے۔
۳ کوئی خبر ملنے کی دلیل ہے۔
۴ قوت و امداد پر دلالت کرتی ہے۔
۵ حصول مراد کی دلیل ہے۔
۶ جمعیت کی نشانی ہے۔
۷ غائب شخصیت کے آنے کی خبر دیتی ہے۔
۸ حصول مال کی دلیل ہے۔
۹ زن و جماع کی دلیل ہے۔
۱۰ عمل و شغل پر دلالت کرتی ہے۔
۱۱ کسی کی دوستی حاصل ہونے کی نشانی ہے۔
۱۲ مراد دل برآنے کی دلیل ہے۔
۱۳ مالی پریشانی کی علامت ہے۔
۱۴ محبت دوستاں کی دلیل ہے۔
۱۵ اس خانہ میں یہ شکل نہیں آتی۔
۱۶ مالی تنگی مگر نیکوئی عاقبت کی دلیل ہے۔

۱۵

شکل طریق

۱ دوستی پر دلالت کرتی ہے۔
۲ مال پر دلالت کرتی ہے۔
۳ حصول مقاصد کی خوشخبری دیتی ہے۔
۴ حصول مراد پر دلالت کرتی ہے۔
۵ مالی خوشحالی کی دلیل ہے۔
۶ کسی غائب شخص کے آنے کی دلیل ہے۔
۷ حصولِ مراد پر دلالت کرتی ہے۔
۸ کیفیت عمر کی دلیل ہے۔
۹ خبر ملنے کو ظاہر کرتی ہے۔
۱۰ مال دشمن سے آگاہی کی دلیل ہے۔
۱۱ بیٹے کے حالات کی بہتری پر دلالت کرتی ہے۔
۱۲ خوف و نکبت کی دلیل ہے۔
۱۳ حالات کی بہتری کی خبر دیتی ہے۔
۱۴ ناامیدی و مایوسی کی دلیل ہے۔
۱۵ خوف دشمن کو ظاہر کرتی ہے۔
۱۶ خوف و ہراس کو ظاہر کرتی ہے۔

۱۶

شکلِ جماعت

۱ مکان کی وجہ سے پریشانی کی دلیل ہے۔
۲ جمع مال کی نشانی ہے۔
۳ فکر و تردد، رنج و غم کی دلیل ہے۔
۴ اجتماع و حصول مال پر دلالت کرتی ہے۔
۵ پریشانی اور رنج پر دلالت کرتی ہے
۶ دشمن کی خوشی پر دلالت کرتی ہے۔
۷ حصولِ مال کی خبر دیتی ہے۔
۸ حصولِ مراد کی دلیل ہے۔
۹ شفقتِ بزرگان پر دلالت کرتی ہے۔
۱۰ کوئی خبر ملنے کی دلیل ہے۔
۱۱ عیش و خوشی کی دلیل ہے۔
۱۲ تھرلیٰ تردد کی خبر دیتی ہے۔
۱۳ زیادتی مال پر دلالت کرتی ہے
۱۴ زیادتی مال و مسرت کی دلیل ہے۔
۱۵ فکر مکان و عمارت پر دلالت کرتی ہے۔
۱۶ ذہنی و مالی پریشانی کی علامت ہے۔

اردو ایڈیشن

مفاتیح الغیب

حضور سیدنا صادق آل محمد علیہ السلام کی یہ تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے اس فالنامہ کے جوابات منجانب امام عالی مقام ہوتے ہیں۔ محمود غزنوی نے اس معجز نما فالنامہ کے احکام پر سومنات کے ظلمت کدہ کو اور بت شکنی سے منور کیا تھا۔ تحقیق نگینہ کا ایک محیر العقول جعفری طریقہ اس پر مستزاد ہے۔

طباعت عکسی

ہدیہ ۲۵ روپے

علاوہ محصول ڈاک

ناشر مکتبہ آئینہ قسمت

۱۲۵ ڈی مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

باب ۹

استخراج ضمیر سائل

جو قواعد بیان ہذا تک تحریر ہیں ۔ اسنے ہیں وہ سب استخراج ضمیر واحکام سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہاں مثال کے طور پر چند قواعد استخراج ضمیر واحکام پیش کئے جاتے ہیں۔ فرض کیجئے کہ سائل نے اگر خواہش کی کہ "سوال کرتا ہوں کہ میرا ضمیر کیا ہے ؟ اس کا انجام کیا ہوگا ؟" زائچہ کشید کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

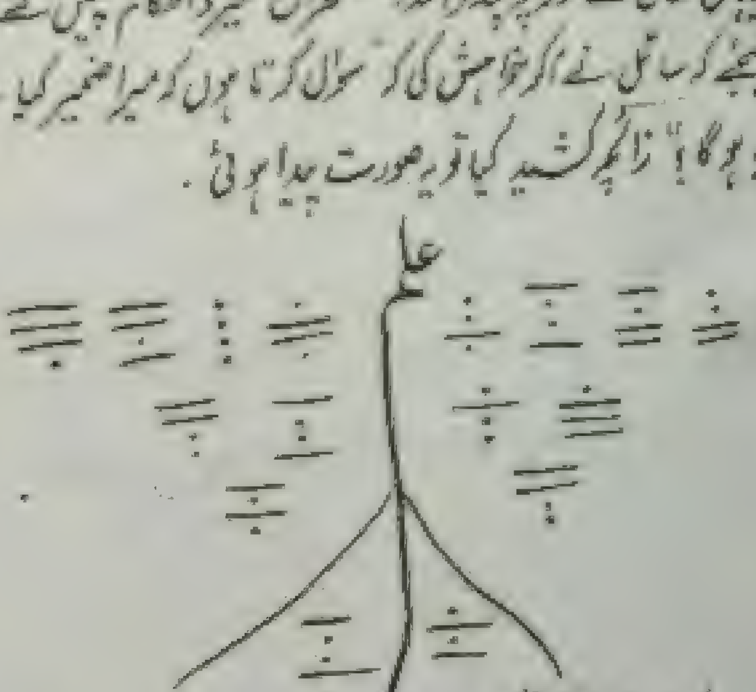

۱۔ قاعدہ یہ ہے کہ نقطہ ضمیر کو شکل میزان سے حرکت دو امہات یا بنات میں جس جگہ منتہی ہو اس خانہ یا اس شکل کے مضربات سے ضمیر معلوم ہوتا ہے۔

۴. نقطہ حکم کو میزان سے سیر و اجہات و بنات میں جس جگہ منتہی ہو دیکھ کر ہر دو نقاط ضمیر و حکم میں کونسا قوی ہے جو قوی ہو اس خانہ اور اس شکل میں ضمیر ہو اور اگر یہ دونوں نقطے ایک ہی خانہ میں ایک شکل پر منتہی ہوں تو ضمیر مطلق اس خانہ یا اس شکل کے منسوبات سے ہو یا ہر دو شکل منتہی بہ ضمیر و احکام کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرو جس خانہ میں یہ شکل ہو اس خانہ کے متعلق ضمیر ہوتا ہے۔

۳. نقطہ طالع کو بقواعد اندراج کی جس جگہ صورت بستگی حاصل ہو ضمیر و حکم اس خانہ سے کہو کیونکہ یہ قاعدہ سیر معکوس نقطہ کا ہے۔

۲. شکل میزانی کا نقطہ ضمیر جس شکل پر منتہی ہو اس میں دیکھو کہ کس کس عنصر کے نقاط ہیں اور اس خانہ میں ان نقاط میں سے کونسا قوی ہے۔ جو قوی ہو اس سے ضمیر بیان کرو۔ اگر نقاط مکرر ہوں تو ضمیر منسوبات خانہ سے بیان کرو۔

۵. زائچہ کی اشکال اجہات سے مرتبہ آتش اول۔ باد دوم۔ آب سوم۔ خاک چہارم سے ایک شکل۔ بعد ازاں اس کے برعکس اشکال بنات سے، مرتبہ خاک پنجم، آب ششم۔ باد ہفتم۔ آتش ہشتم سے ایک شکل پیدا کی جائے اور ان دونوں کو ضرب دے کر ایک اور شکل حاصل کی جائے اور زائچہ میں دیکھا جائے کہ یہ شکل کس خانہ میں ہے اور عناصر اربعہ میں سے کس کس عنصر کے نقاط رکھتی ہے، پس اس عنصر کے منسوبات سے دیکھ کر ضمیر کہا جائے اگر یہ شکل زائچہ ولی میں موجود نہ ہو تو سوال دریافت حال غائب یا بردہ کا ہوتا ہے۔ اب ان قواعد سے عمل زائچہ ہذا کا کیا جاتا ہے۔ نقطہ ضمیر باد خانہ ششم ⁞ میں منتہی ہوتا ہے نقطہ باد مرکز باد میں قوی ہوتا ہے اور نقطہ دائب حکم کا خانہ ۳ میں شکل ⁝ پر منتہی ہوتا ہے۔ یہ بھی موافق مرکز ہے۔ معلوم ہوتا ہے دونوں شکل کے مطابق ضمیر کہیے۔ اب ⁝ اور ⁞ کو ضرب دیا تو ⁜ پیدا ہوئی۔ یہ شکل زائچہ کے خانہ پنجم میں ہے معلوم ہوتا ہے ضمیر خانہ پنجم کے متعلق ہے۔ اب نقطہ آتشی طالع

سیر معکوس کے لئے دیکھے۔ قواعد راندگی نقطہ نجاذ ۱۱ بہ شکل ⁝ و نجاذ ۱۴ بہ شکل ⁜ بستہ ہوتے ہیں میں جس جگہ نقطہ ضمیر کا منتہی ہوا ہے نقاط آتش و باد قوی ہیں جو تصور و بلندی مرتبہ حصول مال سے متعلق ہیں اور تحت عدہ پنجم مندرجہ صدر کے مطابق اجہات سے ⁞ اور بنات سے ⁝ پیدا ہوتی ہے۔ ان کو ضرب دیا تو ⁜ حاصل ہوئی یہ زائچہ میں درجہ نجاذ ۱۴ یعنی اپنے مسکن خاص میں د ۱۴ میں جو کہ اس سے دوسرا ہوتا ہے موجود ہے اور اس میں دو نقطہ عنصر آب و خاک ہیں دونوں قوی لیکن نکوا ان کا خانہ ۱۴ میں ہے۔ پس بموجب منسوبات متفرقہ عناصر خانہ ۱۴ عنصر آب و خاک کو دیکھ کر کہا گیا کہ سوال سائل متعلق کتابت و خبر اور حصول مال کا ہے اور اس کی وجہ سے سائل متفکر ہے اور اس کا حکم یہ ہے کہ بقواعد بستگی نقطہ حصول مطالب و برآمد گی حاجات ہوگا جس کی طلب ہے اس سے کامگار ہوگا اور قبضہ میں لا سکے گا۔ سفر ضرور درپیش ہوگا حکام سے تکلیف پہنچنے کا خدشہ ہوگا۔ ضمیر خانہ پنجم کے متعلق ہے۔ خانہ پنجم میں شکل ⁜ ہے۔ اس میں دو نقطہ آتش و خاک کے ہیں اور دونوں قوی ہیں۔ پس دونوں نقاط کے منسوبات کو منسوبات متفرقہ عناصر اربعہ میں دیکھ کر کہا گیا کہ سوال سائل حصول نعمت و خلعت و خبر کا ہے سائل نے تسلیم کیا کہ واقعی یہی ضمیر ہے لیکن سیر نقاد عناصر اربعہ سے برآمد گی ضمیر کا خاص قاعدہ مقرر ہے اور وہ یہ ہے اور نہایت مجرب ہے۔

حکم ضمیر از نقطہ

۱. اگر نقطہ آتشی شکل میزان سے حرکت کر کے خانہ میزان میں منتہی ہو تو سوال سائل کا عمدہ ہوتا ہے یعنی متعلق زیارت بزرگان۔ خوشی۔ نوروز۔ عید۔ تحفہ یا تبرا یا مفاد از حکام و بزرگان و قلعہ اگر خانہ باری میں انتہا پائے تو ضمیر کسی چیز کے طلب کا ہوتا ہے یا کسی دوسری جگہ بھیجی ہوئی چیز کے متعلق اور اس چیز کا تعلق مال سے بھی ہوتا ہے اگر خانہ آبی میں انتہا پائے تو ضمیر حرکت نزدیک اور ابتدا کار

مثل شادی وغیرہ کا ہوتا ہے اور اگر نقطۂ آتشی خانہ خاکی میں انتہا پائے تو ضمیر مرض و بیماری خوف خطر مال و زر اور باپ کی جائداد سے محرومی کے خدشہ کا ہوتا ہے اگر سوال بیماری کا ہے تو خطرناک زحمت کا سامنا ہوگا۔

(۲) ——— اگر نقطۂ باد خانۂ آتشی میں منتہی ہو تو ضمیر درستی و مال کا ہوتا ہے۔ اور اگر سوال ان کے حصول کا ہو تو کوشش سے سرانجام پائیں گے۔ اگر نقطہ باد خانہ باد میں ہو تو ضمیر گم شدہ و تلف شدہ مال کے متعلق یا پھر مرض و بیماری کے متعلق ہوتا ہے۔ پہلی صورت میں کامیابی مگر بیماری کی صورت میں تکلیف اور زحمت کشی ہے۔ اگر نقطہ آب خانہ باد میں منتہی ہو تو ضمیر نقل و حرکت کا ہوتا ہے یا دوست و اقربا دعلوم غیر شرعی کے متعلق۔ لیکن سوال لاحاصل ہے کوئی فائدہ نہ پہنچے گا۔ کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوگا اگر نقطہ باد خانہ خاک میں منتہی ہو تو ضمیر دشمنی کے متعلق ہوتا ہے۔ اس کا تعلق کسی ایسے شخص سے ہوتا ہے جس سے جائداد وغیرہ کے سبب دشمنی ہو یا پھر ضمیر یہ ہوتا ہے کہ فلاں شخص دوست ہے یا دشمن۔ اسی صورت میں خوف دشمن زیادہ اور دشمنی گہری ہے۔

(۳) ——— اگر نقطہ آب مرکز آتش میں منتہی ہو تو سوال نقل و حرکت۔ سفر یا کسی کام کے شروع کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ایسی صورت ہے تو سائل ایک بے صبر شخص ہے اور اسے کسی کام میں کامیابی نہ ہوگی۔ نقطہ آب خانہ باد میں منتہی ہو تو سوال مال۔ سحر۔ مرض اور گریختہ کے متعلق ہوتا ہے یا پھر کسی دوسری جگہ بھیجی ہوئی چیز کے متعلق بصورت مرض سحر ہوتا ہے اور بیماری طول پکڑے گی۔ اگر نقطہ آب خانہ آب میں منتہی تو ضمیر محبوب یا شادی یا شراکت یا کسی گردش کی ہوئی چیز کے متعلق ہوتا ہے یا پھر غالب و مغلوب کی نسبت نکاح کا سوال ہے تو کامیابی ہوگی۔ امانت و شراکت نیک فال ہے۔ غالب و مغلوب کا سوال ہے تو نقطہ منتہی کے قوی ہونے کی صورت میں سائل غالب رہے گا اور اگر نقطہ مبتدی قوی ہے تو مسئول یا غائب غالب رہے گا۔ اگر

نقطۂ آب خانہ خاک میں منتہی ہو تو ضمیر ملک و سفر غلام و شریک و چوری کے متعلق ہوگا۔ اور یہ امور حاصل ہوں گے یعنی سائل کی مرضی کے موافق ہوں گے۔

(۴) ——— نقطہ خاکی ضمیر کا نہیں بلکہ حکم کا ہوتا ہے اگر نقطہ خاکی خانۂ آتش میں منتہی ہو اس کے متعلق حکم یہ ہے کہ سوال عمارت و سفر ابتدائے کار کے متعلق ہوتا ہے۔ اس صورت میں ابتدائے کار میں شامل ہوگا اگر نقطہ خاک مرکز باد میں پہنچے سوال آمدنی مال خصومت و دعویٰ کا ہوتا ہے۔ جو میراث کے سبب سے ہو اور مال حاصل ہو جائے گا مگر دشمنی بڑھ جائے گی۔ نکاح کی نوبت نہ آئے اگر آجائے تو جدائی پیش آجائے۔ اور سفر میں پریشانی درپیش ہو۔ ہر قسم کے سوال کا نتیجہ بیاہ ہوگا۔ اگر نقطہ خاک مذکر آب میں منتہی ہو تو سوال جائداد اور زراعت کے متعلق ہوتا ہے اور سائل کو کامیابی کی امید دلائی جا سکتی ہے اگر سفر یا شرکت کا سوال ہے تو نتیجہ نقطۂ اعتدال پر رہے گا۔ اگر بیمار کے متعلق ہو تو نتیجہ پریشان کن ہے۔ اگر نقطہ خاک خانۂ خاک میں آئے تو حصول مال اور خرید کے لئے نیک فال ہے سفر و مرض کے حق میں بدشگون ہے۔

منسوبات استخراج ضمائر

استخراج ضمائر کا یہ خاص قاعدہ ہے جو درج کیا جاتا ہے۔ اس قاعدہ میں کبھی خطا نہیں ہوتی صرف سمجھ کی ضرورت ہے اگر صرف یہی ہے کہ اول ضمیر کو بقواعد سیر استخراج کرنا دوم احکامات مراتب جشت گانہ سے جواب نکالنا۔ چنانچہ جب استخراج ضمیر و احکام کے لئے زائچہ کشیدہ کیا جائے تو رمال کو مناسب ہے کہ نقطہ ضمیر و حکم کو میزان سے سیر دے۔ جن اشکال پر یہ نقاط منتہی ہوں ان شکلوں کو گرفت کرے اور ان سے نتیجہ کے طور پر ایک شکل اخذ کرے۔ اب ان تینوں شکلوں کو زائچہ میں دیکھے کہ وہ زیر نظر جدول کے کس کس خانہ میں ہیں جس جس خانہ میں ہوں اسی اسی خانہ کی عبارت کو بیضہ کاغذ پر لکھ دے کہ سائل کا یہ ضمیر ہے اور اس کے خلاف ہرگز نہ کرے

اور ایک حرف بھی اپنی طرف سے اس میں زائد نہ کرے بلکہ اگر خود مطلب نہ بھی سمجھ میں آئے تو سائل پڑھ کر پوچھے اور کہے کہ سمجھ گیا یہی ضمیر پیدا ہوتا ہے اس کے بعد نقاط ضمیر و حکم کو مراتب ہشتگانہ میں دیکھو کہ وہ کس کس خانہ میں انتہا پاتے ہیں اور حکم ان کا کیا ہے ان کے مطابق احکام ضمیر بیان کرو مگر ایک نقطہ بھی اپنی طرف سے کم و بیش نہ کرو۔ جیسی صورت دیکھو تحریر میں لے آؤ۔ انشاء اللہ کبھی خطا نہ ہوگی۔ مثلاً سائل آکر کہتا ہے ایک غرض رکھتا ہوں۔ کیا ہے؟ اور حاصل ہوگی یا نہیں؟ زائچہ کھینچا گیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

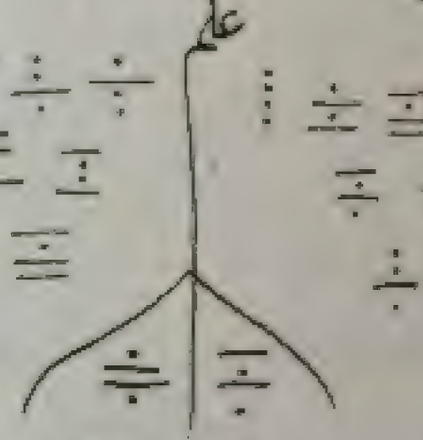

خانہ میزان میں شکل ☲ ہے اس میں دو نقطے عنصر آتش و خاک کے ہیں۔ نقطہ ضمیر آتشی کو سیری خانہ اول ☶ پر انتہا پائی پھر نقطہ حکم خاکی کو سیری خانہ ہشتم میں ☲ پر انتہا پائی۔ اب ☶ و ☲ کو ضرب دیا ☵ پیدا ہوئی پس ان تینوں شکلوں کو زائچہ میں دیکھا ☵ خانہ اول میں ہے ☲ خانہ ہشتم میں ہے ☵ خانہ ۱۳ میں چنانچہ جدول پیش نظر کے ان خانوں کو دیکھا تو ☵ کے لئے خانہ اول میں تحریر ہے بزرگوں سے خوشدلی ☲ کے لئے خانہ ہشتم میں تحریر ہے عنایت اکابر و فرح خاطر اور ☵ خانہ ۱۳ میں تحریر ہے۔ فرح خاطر پس کہا گیا کہ سوال سائل۔ عنایت اکابر۔ فرح خاطر اور خوشدلی سے مرکب ہے۔ چنانچہ جواب بھی اس کا یہی ہے کہ بزرگوں کی عنایت حاصل ہوگی۔ بڑوں کی خوشدلی اور اپنا فرمان قلب نصیب ہوگا۔ کیونکہ اس قاعدہ میں جو ضمیر ہوگا وہی حکم ہوگا لیکن مزید

صحت کی تسلی پانے کے لئے احکام مراتب ہشتگانہ عناصر اربعہ کو دیکھا جاتا ہے چنانچہ نقطہ آتش ضمیر نے مرکز آتش خانہ اول میں انتہا پائی ہے نقطہ آتش خانہ آتش میں صاحب المرکز ہے دلیل ہے تعدیل طبع انقلاط۔ بلندی مرتبہ و ثبات مزاج و دماغ پر اور چونکہ نقطہ آتش کی خاصیت خارج ہے اور مرکز خانہ میں انتہا پائی ہے۔ پس حکم اس کا یہ ہے کہ ضمیر سائل انفصال و خروج کا ہے یعنی منشاء دلی سائل کا جو نقطہ سے پیدا ہوتا ہے یہ ہے کہ معاملات کا فیصلہ و انجام سائل کے حسب منشا ہوگا یا نہیں۔ سائل نے تسلیم کیا کہ یہی غرض ہے۔ اب نقطہ حکم کو دیکھا یہ نقطہ خاک ہے اور خانہ ہشتم میں ☲ پر منتہی ہوتا ہے حکم اس کا یہ ہے کہ سائل کو خوف حشرات الارض گور اور غار وغیرہ کا لاحق ہے اور اس کے خوف ثبات و قت کے ساتھ ساتھ درست ثابت ہوگئے

یاد رکھئے کہ یہ قواعد محض مبتدی کی سہولت کے پیش نظر لکھے گئے ہیں۔ ورنہ بعد استخراج ضمیر اور احکام اشکال میزاج صحت مزید احکام کے لئے بقواعد ثمرہ شجرہ صرف شکل میزانی کا نقطہ عنصر بالا گرفت کیا جاتا ہے اور اسی ایک نقطہ سے احکام استخراج کئے جاتے ہیں چنانچہ قاعدہ ہذا میں جو ضمیر اخذ ہوا اس کو سائل نے تسلیم کیا۔ اب اس نقطہ کے حکم کو گرفت کیا تو یہ جواب نکلا کہ اگر نقطہ آتش خانہ اول میں منتہی ہو اور خانہ ۵ میں ☲ و ☵ و ☶ میں سے کوئی شکل ہو تو دلیل گرمی خشکی مزاج و بلندی مدارج سائل کی ہے۔ زائچہ ہذا میں یہ صورت موجود ہے چنانچہ کہا گیا ہے گرمی و خشکی مزاج کے باوجود بلندی مراتب و مدارج کی صورت پیدا ہوگی مگر کسی کا خوف بھی ساتھ ساتھ لاحق رہے گا۔

مزید برآں مبتدیوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ وہ اپنے عمل میں شکل میزانی کے دونوں نقاط سے ضمیر و احکام کا استخراج کریں تو بہتر ہوگا آئندہ اُن کا ذاتی تجربہ جس طرح ان کی رہنمائی کرے اس پر عمل کریں۔ جدول ضمائر و احکام اشکال ابدح بقواعد سیر کو دیکھے

قاعدہ ثانی اسی عمل کا یہ ہے کہ جس شکل پر نقطہ ضمیر منتہی ہو اس شکل کو شکل میزان میں ضرب دیکر شکل نتیجہ پیدا کریں اور زائچہ کے جس خانہ میں یہ شکل اسی خانہ کے منسوبات سے

ضمیر ہوگا۔ اس قاعدے سے ⁝ و ⁝ کی ضرب دینے سے ⁝ پیدا ہوتی ہے اور خانہ دہم زائچہ میں ہے پس جدول ہذا میں اس کے منسوبات کو دیکھو تو تحریر ہے مال وزر حاصل ہوگا۔ چنانچہ کہا گیا ہے کہ سائل کا سوال ہوگا کہ مجھے مال حاصل ہوگا یا نہیں لیکن سب سے بہتر قاعدہ یہ ہے کہ نقطہ حکم کو میرو جس خانہ میں جس شکل پر منتہی ہو اس خانہ کے منفی اس شکل سے ضمیر کہو۔

جدول استخراج ضمیر سائل

۱۱۱۱	۰۰۰۰	۱۰۰۰	۰۱۰۰	۱۱۰۰	۰۰۱۰	۱۰۱۰	۰۱۱۰	۱۱۱۰	۰۰۰۱	۱۰۰۱	۰۱۰۱	۱۱۰۱	۰۰۱۱	۱۰۱۱	۰۱۱۱
دلتنگی ہمسایگان	دوستی	سفر	فساد	علامت کام مراد	قوت نفس	جنت زندگان	خوف اندیشہ	خبر غصہ و رنج	سمت نکاح	حصول مراد دلی	آمد و رسید خبر	غصہ و ملال	خوشی از بزرگان	رنجوری و زاری	علت نفس خبر و سخن خوش
جمع مال	مال	قبض مال	نکاح و جماع	قبض مال	نشاط و طرب	نشاط	حصول غائب	جمعیت مال	خرچ مال	آمد و رسید خبر	مال رنج و غم	تنگی معاش	دلبستگی حصول مال	قوت مال	تلف مال
تردد خاطر	حصول مقصد	رسیدن خبر	رنج و اندوہ	سفر کردن	حساب و کتاب	حصول مراد	آمدن غائب	ملاقات دوستان	نشاط و خوشی	حاضری غائب	تشویش در جمعیت	سفر و علم	خوف اندیشہ	تلف مال	صحبت با جماع
اجتماع و حصول	مراد	قوت و مدد	آمد غائب	عنایت اکابر	آمدن و رسیدن خبر	صفائی نفس	غم و غصہ	تعجیل سفر	خرابی افلاک	حصول قوت و غلبہ	آمد و رسید غائب	خرابی افلاک	بدی حالات	اندیشہ فساد	غم و دل بستگی
دل تنگی و غم	نیکوئی مال	بہتری مراد	فساد و اندیشہ	حصول مطلوب	جمعیت خاطر	حصول مراد	رسیدن غائب	تفکرات ناقص	آمد و رسید خبر	غم خوردن	سفر کردن فرزند	اندیشہ مال	سفر	رنجوری فرزند	حصول جاہ و قوت
خوشی و دشمنی	غائب	جمعیت	زخم بدن	میراث خوردن	تعبیر خواب خوش	دوستی اعتقاد	نقصان	بد دلی	دفع رنج و غم	[illegible]	صحت بدن	ہلاکت دشمن	رسیدن رنج و غم	مرض بیماری	حصول راحت

رسید مال	حصول مراد	غائب	غم اندوہ	علم آموختن	سخن خوش	دوستی اعتقاد	آمد و رسید خبر	بدی حالات	قوت غم و الم	جمعیت شادی	عقب امداد	مرگ مصیبات	تعلق سفر	رنج و غم	غائب و گم شدہ حیوان
حصول مراد	کیفیت عمر	مال	شغل و عمل	آمدن غائب	جمعیت مراد	حصول مراد	رجحان کار فساد	غائب الحضور	خوف اعداء	جماعت زنان	دشمنی اعداء	خوف نکبت	پریشانی خیالات	بدی حالات	از خوف و نکبت تجارت
حصول مراد	خبر	زن و جماع	حصول مال	خواب خوش	رسیدن خبر	مہارت نفس	پریشانی نفس	طلب دوستی	نیکوئی عمل	خریدن ملک	قوت دشمنان	حصول مراد و عمل	قوت حیات	خستگی و رنج	خواب خوش
خوبی بزرگان	حال دشمن	عمل و شغل	نقل مکان	قوت املاک	رسیدن مال	رسیدن مال	آمد و رسید خبر	مانع مراد	رنجوری	درازی مرض	سفر کردن	حصول مراد و شغل و عمل	زوال مرض	تردد مزاج	سخن ناخوش
خبر	خوبی فرزند	دوستی	پریشانی مال	ملک و دین	عشق و محبت	آمدن مال	نقل و حرکت	قوت اقربا	برآمدگی حاجت	عنایت خاطر	زوال مرض	شدت مرض	امداد یاران	حصول فساد	بدی حالات
عیش خوشی	خوف نکبت	مراد دلی	رسیدن مال	عنایت بزرگان	غلبہ دشمن	قوت عمل	خیر و برکت	قوت اقربا	دشمنی اقربا	عنایت بزرگان	بدی حالات فرزند	رونق محبت	آمدن غائب	آمد و رسید خبر	زیادتی سفر
تحیر و تردد	حرکت و خوبی	قبض مال	خوف حضرت	امداد دوستان	فرح خاطر	حصول امید	خاطر قبض	قوت خویشی	غم و غصہ	جماعت زنان	رسیدن چارپا	مرور خاطر	عنایت بزرگان	بیماری نفس	سخنہائے خوش
زیادتی مال	ناامیدی	دوستان	عنایت بزرگان	عنایت بزرگان	کشائش کار	قبض مال	بدی حالات	خوف و سفر	فتح بر اعداء	شغل و عمل	خلاصی محبوب	قبض مال	خبر خوش	غلبہ خون	برکت سفر
فکر عمارت	خوف دشمن	"	"	جمعیت دوستان	"	جماع زن	بیم اعداء	اعداء	"	خلاصی محبوس	نقصان و رحمت	"	رسیدن خبر	"	"
خاطر و مال قبض	خوف	قبض مال	نیکوئی کار	خوبی عاقبت	نیکوئی و جانی زن	قبض مال	حصول مال	تلف مال	استحکام حیات	نیکوئی عاقبت	پریشانی	نیکوئی عمل و مراد	حصول مراد	پریشانی غائب	حصول مال از بندگان

مصباح الفراست

المشہور

دنیا والونکے ہاتھ

یہ کتاب حضرت قبلہ منجم اعظم کی وہ شہرہ آفاق تصنیف ہے جس نے دنیائے دست شناسی میں ایک نئی راہ نکالی ہے جدید دست شناسی کے حصول فن کے ساتھ ساتھ آپ اس کتاب کی مدد سے صرف ہاتھ دیکھ کر ہی معلوم کر سکتے ہیں کہ فلاں شخص کا ماضی اور مستقبل کیا ہے۔

مصنفہ: حضرت منجم اعظم صاحب

مکتبہ آئینہ قسمت
کوڈ: ۵۴۶۶۰
کاشانہ زنجانی ۱۲۵ ڈی نزد مین مارکیٹ گلبرگ ۲ لاہور

باب ۱۰

علم رمل کے متفرق قاعدے

ماہرین علم رمل نے چند خاص قاعدے خاص خاص باتوں کے مرتب کئے ہیں چنانچہ ان قواعد کو اس باب میں یکجا اکٹھا کر دیا گیا ہے تاکہ طلباء ان سے بکلی استفادہ کر سکیں یہ قاعدے حسب ذیل ہیں:۔

تعین ازدواج معلوم کرنے کا قاعدہ

ایک صاحب نے سوال کیا کہ میری شادی میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ کیا مطلوبہ جگہ شادی ہو جائے گی؟ چنانچہ مندرجہ ذیل زائچہ بنایا گیا۔

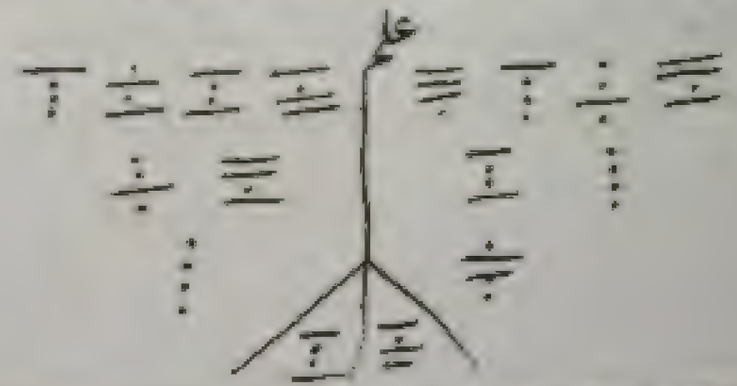

طالع میں بیاض ہے اور خانہ ۱۵ میں اجتماع ہے۔ جواب دیا کہ شادی ہو جائے گی خانہ ہفتم میں قبض الخارج اور خانہ سوم میں عقبۃ الخارج ہے۔ لہٰذا خاص عزیزوں کی طرف سے بھی رکاوٹ کی امید نہیں۔ طالع اور شکل ہفتم کی ضرب سے شکل ۱۶ پیدا ہوئی جو مشتری سے منسوب ہے۔ خانہ ۱۴ میں شکل طریق ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ناامیدی و مایوسی ہے مگر آخرکار شادی ہو جائے گی۔ سائل نے کہا آپ کا زائچہ کچھ کہے شادی میں بے حد رکاوٹ پیدا ہو چکی ہے۔ لڑکی کے والدین اور عزیز بھی خلاف ہیں۔ جواب دیا ممکن ہے کہ زائچہ اور میرا جواب غلط ہو۔ مگر میں نے جو کچھ کہا ہے حساب کی رو سے کہا ہے۔ باقی عالم الغیب تو صرف خدا کی ذات ہے لیکن حکم خداوندی سے اگلے ہی مہینہ باہمی رضامندی ہو گئی اور شادی بھی ہو گئی۔ علم رمل ایک پاکیزہ علم ہے اور خدائے پاک نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے اسے قبول فرمایا ہے۔ غلطی اگر ہو جائے اور جواب غلط ثابت ہو تو وہ انسان کی غلطی ہے علم بالکل درست اور صحیح ہے۔

تعین حمل معلوم کرنے کا طریقہ

بعض اوقات یہ امر پریشانی الجھن کا موجب بنتا ہے کہ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں اور شروع میں تو حکمت اور ڈاکٹری بھی شناخت نہیں کر سکتی کہ حمل ہے یا کوئی بیماری ہے۔ ایسی حالت میں رمل سے مدد لو۔ انشاء اللہ نتیجہ درست نکلے گا۔ اسی نیت سے زائچہ کشید کرو۔ اگر طالع اور خانہ پنجم میں نصرۃ الداخل یا عقبۃ الداخل یا قبض الداخل ہے تو حمل کا حکم لگا دو۔ اگر لمعان یا نصرۃ الخارج یا عقبۃ الخارج ہے تو حمل نہیں ہے۔ اب زائچہ لیا ہے کہ خانہ اوّل میں اور خانہ پنجم میں اگر اشکال سعد داخل میں تو حمل ہے اگر خارج اشکال ہوں تو حمل نہیں ہے۔ اگر خانہ اوّل اور خانہ پنجم میں ادراشکال ہیں مثلاً سعد منقلبیا کوئی اور شکل اور دوسری جگہ کوئی اور شکل تو ایسا کرنا چاہیئے کہ خانہ ۱۲ سے مدد لو۔ یہ خانہ گواہ صادق ہے۔ اگر یہاں بھی جواب صاف نہیں

ہے تو شکل اول اور شکل پنجم کو ضرب دے کر جو شکل حاصل ہو وہی جواب ہے اگر یہ معلوم کرنا ہے کہ پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی تو پہلے فرمان خداوندی پر سر تسلیم خم کرو اور یقین سے مانو کہ جو کچھ ماں کے پیٹ میں ہے اسے خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ پھر یہ عقیدہ رکھ کر خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے واسطے یہ علم مخلوق کو عطا کیا زائچہ کی شکل ہفتم کو شکل نہم سے ضرب دو۔ اگر یہ شکل قبض الخارج یا عقبۃ الخارج ہو یا نصرۃ الخارج یا لمعان ہے تو بحکم خدا لڑکا پیدا ہوگا۔ ورنہ لڑکی کا حکم لگا دو اور بھی کئی قاعدے اس کے جواب کے لئے رمل میں ہیں مگر یہ سادہ آسان اور معتبر ہے

وجہ مرض معلوم کرنے کا قاعدہ

جن اصحاب کو زائچہ لگانا ہی نہیں آتا اور جن کو علم رمل سے کوئی تعلق ہی نہیں ان کے واسطے رمل کے قاعدے سے بیان کرنا بے فائدہ ہیں اس کتاب میں ہم ایسے آسان طریقہ سے علم مذکور کو بیان کر رہے ہیں مبتدی کے لئے سمجھنا آسان ہو جائے۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کوئی شخص کس وجہ سے بیمار ہے تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو۔ اب خانہ ششم پر نظر کرو اگر یہ خانہ آتشی ہے تو بخار ہے۔ جگر میں حرارت ہے۔ پیاس زیادہ ہے۔ آنکھوں میں سرخی ہے۔ اگر شکل چہ بادی ہے تو نظر ہے۔ آسیب اور سایہ ہے یا کسی نے سحر کیا ہے اگر یہ شکل آبی ہے تو بلغم ہے۔ سینہ میں ٹھنڈک ہے۔ سردی سے عارضہ پیدا ہوا ہے اگر یہ شکل خاکی ہے تو خون میں فساد ہے۔ اندرونی حرارت ہے۔

نقصان معلوم کرنے کا قاعدہ

اگر آپ کسی شے کی تجارت کرنا چاہتے ہیں یا کوئی چیز خریدنا چاہتے ہیں اور یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس شے میں فائدہ ہوگا یا نہ ہوگا یا اس چیز کے خریدنے میں نفع ہوگا یا نقصان تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو اور شکل اول کو شکل دہم سے

ضرب دے کر ایک تیسری شکل پیدا کرو۔ اگر وہ شکل سعد ہے تو وہ چیز خرید لو یا تجارت کا سوال ہے تو اللہ کا نام لے کر تجارت شروع کرو خداوند تعالیٰ کے حکم سے فائدہ ہوگا اگر کوئی نحس شکل برآمد ہو تو خریدنے میں یا کام کرنے میں چندے تامل کرو بعض اساتذہ شکل مستخرجہ کا جوہر اڑاتے ہیں یہ شکل جو جوہر اڑانے سے پیدا ہوتی ہے بہت مستند ہوتی ہے۔ قانون علم رمل میں جوہر اڑانا اسے کہتے ہیں کہ شکل مستخرجہ کو شکل یازدہم سے ضرب دے کر جو شکل حاصل ہو وہ جوہر ہے اور اس کا حکم زیادہ قابل اعتبار ہوتا ہے بعض اساتذہ شکل جوہر کو معکوس کہتے ہیں اور اسے زیادہ بہتر خیال کرتے ہیں علم رمل ایک مستند اور معتبر علم ہے۔ باقی یہ تو سب ہی جانتے ہیں کہ عالم الغیب تو خود خدائے قدوس ہی ہے۔ یہ علوم بھی بزرگوں نے تجربہ اور آزمائش کے بعد ہی رائج کئے۔ کیونکہ ان علوم کے موجد خدا رسیدہ بزرگ ہوتے ہیں اور ان کو خداوند تعالیٰ بذریعہ الہام فیض پہنچاتا تھا اور انہوں نے اسے خدا کی اجازت سے ہی رائج کیا۔ علمائے عالم رمل کا فیصلہ اور عقیدہ ہے کہ اس علم کے موجد خدائے عالم الغیب کے برگزیدہ پیغمبر حضرت دانیال تھے۔ بہرحال موجودہ وقت میں تو یہ علوم منجملہ فال اور استخارہ کے ہیں اگر تائید ایزدی شامل حال ہو تو جواب درست نکل آتا ہے ورنہ غلط۔ سارا کھیل عامل کی نیت پر ہے۔ صاف نیت ہو اور عجز سے دعا مانگے کہ الٰہی تو عالم الغیب ہے تو دانائے اسرار باطنی ہے تو ہر کام کے نتیجہ سے واقف ہے میں جاہل اور نادان ہوں تسکین قلب کے واسطے یہ بات دریافت کرنا چاہتا ہوں تو صحیح رہنمائی فرما تاکہ میں فائدہ پا سکوں اور نقصان سے بچ سکوں۔ یہ نیت کر کے زائچہ کشید کرے اور قانون علم پر عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ صاف نتیجہ برآمد ہوگا۔

خورد و نوش معلوم کرنے کا طریقہ

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ فلاں شخص نے آج کیا کھایا تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو

اور شکل دوم کو شکل پنجم سے ضرب دو۔ شکل مستخرجہ اگر لحیان ہو تو کوئی ایسی شے جو شیریں اور چوب و لذیذ ہے۔ اگر قبض الداخل ہو شیریں کے علاوہ کوئی ترش چیز بھی کھائی ہے اگر قبض الخارج ہو تو کوئی تلخ اور تند و تیز چیز کھائی ہے۔ اگر جماعت ہو تو کوئی لطیف چیز اور پرندے کا گوشت کھایا ہے۔ اگر فرح ہے تو کوئی خوشبودار پانی پیا ہے جیسے گلاب۔ عمدہ شراب اور لذیذ کھانے اگر عقلہ ہے تو کھانا بدمزہ کچا اور شوربا تلخ تھا۔ اگر انکیس ہے ترش چیز اور دال اور گوشت کھایا ہے۔ اگر حمرہ ہے تو حیوان کا گوشت۔ پلاؤ قلیہ اور دال کھائی ہے۔ اگر بیاض ہے تو دودھ چاول مچھلی اور دہی کھایا ہے۔ اگر نصرۃ الخارج ہے تو مٹھائی چاول اور میٹھے کھانے کھائے ہیں۔ اگر نصرۃ الداخل ہے تو ثقیل دیر ہضم بدمزہ کھانا اور کوئی تلخ چیز کھائی ہے۔ اگر عتبۃ الخارج ہے تو کوئی تلخ و شور چیز دوائی کی قسم کی کھائی ہے۔ اگر نقی الخد ہے تو کوئی خلاف رغبت اور بدمزہ چیز دوائی وغیرہ کھائی ہے۔ اگر عتبۃ الداخل ہے میٹھے کھانے روٹی۔ کباب۔ عمدہ شراب اور اعلیٰ و مرغوب کھانے کھائے ہیں۔ اگر اجتماع ہے تو دال چاول کھائے ہیں۔ اگر طریق ہے تو عمدہ لذیذ اور مرغوب طبع کھانے کھائے ہیں۔

استخراج ضمیر سائل

رمل میں بہت سے قاعدے ضمیر بیان کرنے کے ہیں جن سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ آنے والا کیا سوال لے کر آیا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ نیت کر کے دعا کرے کہا اے عالم الغیب مجھے اطلاع فرما کہ یہ سائل کیا سوال یا حاجت اپنے دل میں رکھتا ہے۔ اس کے بعد زائچہ کشید کرے۔ زائچہ میں گنے کہ بادی نقاط کی تعداد کتنی ہے۔ اس مجموعہ کو ۹ پر تقسیم کر دے جو باقی بچے اس عدد کی شکل ہوگی۔ اس کے منسوبات کے متعلق سوال ہے دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ کے تمام نقاط کو جمع کر کے جس قدر نقطے آتشی ہوں ان کو ۱۴ پر ضرب دیکر حاصل ضرب کو ۹ پر تقسیم کرو

جو باقی بچے وہ شکل جن منسوبات سے متعلق ہے وہی سوال ہے۔ آبی نقاط کو جمع کرو ان کو ۹ سے ضرب دو حاصل ضرب کو بارہ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس شکل کی منسوبات کے متعلق سوال ہے بعض بزرگوں نے ایک اور معتبر قاعدہ بتایا ہے کہ زائچہ کے تمام نقاط کو شمار کرو۔ پھر زائچہ کی شکل اول سے ہر شکل کو چار چار نقطے دیئے جاؤ جس شکل پر چار نقطے سے کم رہ جائیں بس اسی شکل سے سوال متعلق ہے۔ مثلاً زائچہ میں ۹ نقطے ہیں تو پہلی شکل جو بھی زائچہ میں ہے اسے چار نقطے دیئے پھر دوسری شکل کو چار نقطے دیئے اب باقی ایک رہ گیا تو سمجھ لو کہ تیسری شکل کی منسوبات میں سے کوئی سوال ہے۔ اب یہ معلوم کرو کہ ہر شکل کے بہت سے منسوبات ہیں اب یہاں جواب دینے والا اپنی استعداد و قابلیت سے مدد لے کر فیصلہ کرے کہ اس وقت اس شخص کا سوال کیا ہو سکتا ہے۔ اس میں علم قیافہ تدبر اور عقل کو بھی بیحد دخل ہے۔ ایک اور قاعدہ بہت مستند ہے۔ زائچہ کی شکل ششم کو شکل دہم سے ضرب دو جو شکل پیدا ہو اس کو زائچہ کی شکل ہفتم سے ضرب دو۔ جو شکل پیدا ہو اس کو زائچہ کی شکل ششم سے ضرب دو جو شکل پیدا ہو اس کو زائچہ کی شکل چہارم سے ضرب دو۔ اب جو شکل پیدا ہو وہی شکل جواب ہے اور یہ قاعدہ مستند ہے اور اکثر سائل کی ضمیر صاف ظاہر ہو جاتی ہے مگر اپنے دل میں ہر وقت یہ عقیدہ پختہ ہونا ضروری ہے کہ عالم الغیب صرف قادر مطلق ہے۔

ایک اور آسان قاعدہ ضمیر معلوم کرنے کا اور بھی یاد رکھو۔ اس نیت سے زائچہ کشید کرو۔ زائچہ کی شکل اول کے نقاط کا شمار کرو مگر فرد کا ایک نقطہ اور زوج کے دو نقطے بنا کر شمار کرو اب جس قدر نقطے شکل اول سے بنتے ہوں ان سب نقاط کو شکل اول سے ایک ایک دینا شروع کرو بس جس شکل پر منتہی ہوں یعنی جس شکل پر پہنچ کر نقطے ختم ہو جائیں اسی شکل کے منسوبات کے متعلق سوال ہے۔ بعض اصحاب اسی طریقہ سے شکل آخر کے نقطے شمار کرتے اور آخر سے شروع کر کے اول شکل کی طرف نقطے ایک ایک کر کے دینا شروع کرتے ہیں اور جس شکل پر نقطے ختم ہو جائیں اس کو ضمیر سائل

پڑھنے کا ذریعہ بناتے ہیں یہ ہر دو قاعدے کارگر ہیں اور سائل کا ضمیر بالکل صحیح معلوم ہو جاتا ہے۔

حصول کامیابی متعین کرنے کا طریقہ

علم الرمل کا ایک خاص نکتہ جو استادوں کا معمول ہے درج کیا جاتا ہے کل کی سولہ شکلیں چار مزاجوں پر منقسم ہیں یعنی چار آتشی، چار بادی، چار آبی اور چار ہی خاکی۔ آتشی اشکال توجہ، عنایت، نظر و بصر پر دال ہیں۔ بادی اشکال نطق و کلام، علم و عمل پر گواہ ہیں۔ آبی اشکال فراغت و صلت و محبت پر دال ہیں اور خاکی انفصال و تفریق، ہجر و حرماں سے منسوب ہیں۔ دنیا کا کوئی کام ان چار نظرات سے باہر نہیں اب آپ کو اپنے کسی کام کے متعلق سوال کرنا ہے تو اس نیت سے زائچہ کشید کرو اور دیکھو کہ تمہاری متعلقہ شکل کونسے خانہ میں ہے۔ اور اس کا کیا مزاج ہے۔ اگر شکل اور خانہ موافق ہے تو جواب موافق۔ اگر مخالف ہے تو جواب بھی مخالف سمجھ لو۔ دوسرا طریقہ جو اس سے زیادہ آسان اور اس سے زیادہ بہتر ہے وہ یہ ہے کہ زائچہ میں چاروں شکلوں کے مزاج کو شمار کرو یعنی آتشی شکلیں کس قدر ہیں۔ بادی کس قدر ہیں۔ آبی کس قدر اور خاکی کس قدر ہیں۔ جس مزاج کی اشکال زیادہ ہوں وہی جواب ہوگا یعنی اگر سوال کے مطابق و موافق مزاج کی شکلیں زیادہ ہیں تو جواب اثبات و کامیابی ہوگا اگر مخالف شکلیں زیادہ ہیں تو نفی اور ناکامی جواب ہے۔ مثلاً سوال یہ ہے کہ ملازمت ملے گی یا نہیں۔ ترقی ہوگی یا نہیں؟ شادی ہوگی یا نہیں؟ یہ سوالات اتصال و وصل سے متعلق ہیں اور ان کا تعلق آبی اشکال سے ہے۔ پس اگر آبی اشکال زیادہ ہوں تو سمجھ لو کہ جلد کامیابی ہوگی لیکن بعض اشکال ایسی بھی ہیں کہ جن کی باہم دوستی ہے مثلاً آب و خاک کی باہم دوستی ہے۔ فرض کریں کہ آپ کے زائچہ میں آبی اشکال تو کم البتہ خاکی اشکال زیادہ ہیں۔ بس سمجھ لو کہ کامیابی ہوگی تو سہی مگر دیر سے اور اگر ایسی اشکال ہیں جن سے آپ کے سوال کا کوئی تعلق نہیں تو جواب نفی اور ناکامی ہوگا۔ اور

اگر زائچہ میں مطلوبہ شکل آئی ہی نہیں تو بھی جواب نفی ہی ہوگا۔

گم شدہ کا پتہ لگانے کا طریقہ

اگر کوئی شے گم ہو گئی ہو تو اس کے ملنے کی نیت سے زائچہ کشید کرو۔ اگر خانہ ہفتم میں کوئی شکل ان شکلوں میں سے ہو [illegible] تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور کوئی دشواری نہ ہوگی۔ اور دیر بھی نہ ہوگی۔ اگر خانہ ہفتم میں کوئی شکل ان شکلوں میں سے ہو [illegible] تو مال بہت کوشش اور دقت سے واپس ملے گا۔ دیر بھی بہت ہوگی مگر مل جائے گا۔ اگر خانہ ہفتم میں کوئی شکل ان اشکال میں سے ہو [illegible] تو چوری گیا ہوا تمام مال واپس نہ ملے گا۔ کچھ حصہ مل جائے گا۔

اگر طالب علم امتحان کے بعد اس بات کے شائق رہتے ہیں کہ کامیابی یا ناکامی وقت سے پیشتر معلوم ہو جائے۔ اس مقصد کے لئے یہ قاعدہ عموماً درست ثابت ہوتا ہے صدق دل سے نیت کر کے اور خدائے پاک سے مدد طلب کر کے زائچہ کشید کرو شکل اول کو شکل ۹ سے ضرب دے کر ایک نئی شکل پیدا کرو اور شکل سوم کو شکل یازدہم سے ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرو اب حاصل ضرب ہر دو اشکال کو باہم ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو اور اب اس شکل پر بغور نظر کرو۔

اگر یہ شکل مستخرجہ [illegible] یا [illegible] یا [illegible] ہو تو کامیابی ہوگی اور اگر ان اشکال میں سے کوئی برآمد ہو [illegible] یا [illegible] یا [illegible] تو بھی کامیابی کی امید تو ہے مگر معمولی نمبروں سے۔ اگر یہ شکل پیدا ہو [illegible] تو ایک یا دو پرچے کمزور ہیں۔ کامیابی کی امید موہوم ہے۔ شائد تھرڈ ڈویژن میں پاس ہو جائے اگر شکل مستخرجہ یہ ہو [illegible] تو کامیابی کی کوئی امید نہیں [illegible]

باب ۱۱

قواعد انقلاب

اگر میزان الرمل میں اشکال [illegible] آویں تو زائچہ بند سمجھنا چاہیے۔ اس زائچہ کا حکم بقاعدہ متقدمین مثل سرخاب وغیرہ وغیرہ ناجائز ہوگا۔ زائچہ کا انقلاب کرنا چاہیئے یا کچھ توقف کے بعد اور زائچہ کھینچا جائے۔ متقدمین نے پُرزور لفظوں میں کہا ہے کہ جو انقلاب نہیں جانتا وہ علم رمل سے بے بہرہ اور ناواقف ہے۔

قاعدہ انقلاب

اوّل قاعدہ یہ ہے کہ شکل اوّل و پنجم و دوم کو ششم اور سوم کو ہفتم و چہارم کو ہشتم سے ضرب دے کر ان کے نتیجے کو امہات قرار دے کر زائچہ تمام کرے۔ آخر میں شکل جماعت یا طریق آئے گی۔ اگر سوال اتصال سے ہے مثلاً نکاح، شرکت مال وغیرہ اگر جماعت دو شکل داخل سے پیدا ہو تو مراد بر آئیگی اگر خارج سے پیدا ہو مقصد پورا نہ ہوگا۔ ثابت سے توقف سے کام ہوگا۔ اگر دو منقلب سے انقلاب ہو امید مشکوک حالت میں سعد ہو تو بآسانی نحس ہو تو دقت ہے

اگر سوال انفصال سے ہو مثلاً بیمار شفا پائے گا؟ محبوس رہائی پائے گا۔ حاملہ آسانی سے فارغ ہوگی! اگر جماعت یا طریق خارج سے پیدا ہو مراد برآئے گی۔

اگر زائچہ بنانے سے قبل یہ معلوم کرنا ہو کہ جماعت کس اشکال سے پیدا ہوگی۔ مثلاً خانہ پانزدہم میں جو شکل ہوگی اس کی ضرب سے جماعت حاصل ہوگی یعنی پانزدہم میں ☶ تھی تو فردان کی ضرب جماعت حاصل ہوگی۔ اگر لین دین کے واسطے موزوں دن معلوم کرنا ہو تو اول اور چہارم، ہفتم اور دہم سے امہات بنائے اور حکم سیزدہم اور چہاردہم سے لگاؤ۔ سعد ہو تو آسانی اور نحس ہو تو دشواری کا حکم لگا دو۔

اول اور سیزدہم سے ایک شکل پیدا کرو۔ پھر چہارم اور چہاردہم سے ہفتم اور پانزدہم سے دہم اور شانزدہم سے ان چار اشکال سے امہات بنا کر زائچہ رمل مکمل کرو۔ پھر چہاردہم اور پانزدہم سے حکم لگائے۔

انقلاب برائے غائب و بیمار گرفتہ و دزد بردہ

امہات کو بنات سے ضرب دو اور زائچہ مکمل کرو۔ حکم خانۂ غائب بیمار۔ غالب و مغلوب و دخین سے لگاؤ۔ جملہ احکام اس انقلاب سے ہوتے ہیں اور یہ قاعدہ نہایت عمدہ ہے مگر یاد رہے کہ اس کا حکم میزان سے ہی لگتا ہے چوری کی ہوئی چیز کے متعلق خانہ سوم یا ہفتم یازدہم و پانزدہم کو امہات بنا کر زائچہ مکمل کریں۔ حکم امہات اور بنات لگاؤ جو خانہ متعلق چور ہے یہ قاعدہ جناب قبلہ مفتی محمد حسین صاحب کا ہے خانہ مقصود کو شانزدہم سے ضرب دو اگر شکل سعد داخل ہو تو مقصد برآئے گا۔ اگر نحس دخارج ہو تو مقصد برآری نہ ہوگی۔ ایک اور طریقہ یہ ہے شکل خانہ اول کو لحیان سے، دوم کو حمرہ سے، سوم کو بیاض سے چہارم کو اکلیل سے اور زائچہ کو ان کے حاصل سے مکمل کرو۔ میزان و سیزدہم و چہاردہم سے حکم لگائے کام کا ہونا نہ ہونا سعد و نحس اشکال پر منحصر کرو۔

باب ۱۲

استخراج استاد ابو معشر بلخی

اگر کوئی سوال کرے کہ میرا طالع کیسا ہے تو چاہیے کہ بوقت طلوع آفتاب بمقدار ایک ساعت زائچہ رمل کشیدہ کرو اور سولہ اشکال بناؤ۔ شکل اول۔ شکل خانہ دہم۔ شکل خانہ دوم۔ شکل خانہ دوازدہم پھر ان چار اشکال سے امہات بنا کر زائچہ مکمل کرو اور سولہ اشکال پیدا کرو بعد ازاں طالع رمل دوم و شکل سیزدہم کو ضرب دو۔ شکل چہارم کو چہاردہم سے ضرب دو۔ شکل ہفتم کو پانزدہم سے ضرب دو۔ ان چار اشکال سے دو شکلیں بناؤ۔ پھر ان دو سے ایک شکل اخذ کرے۔ نتیجہ کے طور پر اگر ان شکلوں میں کوئی شکل ہو تو حکم لگاؤ ☵ و ☲ صحت جسمانی، اطمینان قلب دلی خوشی کی دلیل ہے۔ سفر اور نقل و حرکت میں کوئی دلی مراد برآنے کی خوشخبری ہے۔ ہر طرف کا سفر کامگار اور بیخلل ثابت ہوگا۔ زندگی خوشی اور فارغ البالی سے بسر ہوگی اللہ پاک اس قدر دولت و نعمت سے سرفراز کرے گا کہ اس سے خلق خدا اور عزیز و اقربا کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ ایکبار مرتبہ ایک دور دراز سفر مشرق کی طرف کا پیش آئے گا۔ اپنے بیگانے

حاکم و عالم سب عزت و تکریم کریں گے۔ مال و زر سے کبھی ہاتھ خالی نہ رہے گا۔ خصوصاً
سال رواں اور سال آئندہ بے حد مبارک ہوگا۔ کوئی شادی یا خوشی یا ترقی ملے گی
منگل کے روز سیم اور چاول صدقہ کے طور پر ضرور غربا میں تقسیم کرے۔ کسی بزرگ
خدا رسیدہ کی نظر سے کوئی مقصد حاصل ہوگا۔ کوئی چیز غائب سے حاصل ہوگی
ایک شریف آدمی جو بظاہر دوست ہے دشمنی پر آمادہ ہو جائے گا۔ دنگا فساد تک
نوبت آئے گی۔ اس سے بچتے رہنا واجب ہے۔ اس شخص کا نشان یہ ہے کہ
سر یا بازو پر نشان رکھتا ہے۔ چہرہ دبلا اور داغدار ہے۔ گرد چشم، رنگت سفید
گول لب۔ فرخ پیشانی۔ چاہیے کہ اس کی بات کبھی نہ مانے۔ اس کی ترغیب سے
بچے کیونکہ وہ رات دن اس کی برائی میں مشغول اور کوشاں ہے لیکن وہ بحکم خدا
کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ نادم و مقہور ہوگا۔ صاحب زائچہ کے لئے خوش خبری ہے
کہ اس پر روزی اور نعمت کے دروازے کشادہ ہیں۔ یوم فال کو سب سے پیشتر
کوئی میٹھی چیز کھائے۔ بازو پر کوئی خال رکھتا ہے تو یہ نشان نہایت مبارک ہے
گزشتہ شب جو خواب دیکھا ہے اکیس یوم میں اس کی تعبیر ملے گی اور یہ خواب
نہایت مبارک ہے۔ صدقہ خیرات اور عبادت میں تغافل نہ کرے۔ کیونکہ طالع
سعد اکبر ہے۔

اگر زائچہ میں نصرۃ الخارج اور قبض الداخل کی اشکال یعنی ☌ و ☍ ہوں
تو طالع نہایت مبارک اور نیک ہے۔ صحت نفس، سعادت اور قوت حصول
مراد کی دلیل ہے۔ کوئی سفر نفع بخش پیش آئے گا۔ سب عزت و تکریم کریں گے
اعزا و اقربا سے ملاقات ہوگی۔ گو پچھلے دنوں کچھ نقصان اٹھایا یا چوری ہوئی مگر جلد
ہی مقصد برآری ہوگی۔ امیدیں بر آئیں گی۔ اگر محبوب جدا ہے تو خود بخود آئے گا۔ فرزند
باہر ہے تو گھر واپس آئے گا۔ گھر میں امیدواری ہے تو فرزند تولد ہوگا یا کوئی بزرگ
خدا رسیدہ ملاقات کو آئے گا یا بلائے گا جس سے بڑی خوشی اور طمانیت قلب
حاصل ہوگی۔ ہاتھ کبھی تنگ نہ ہوگا۔ اپنی بات اور حال و مآل کو پوشیدہ رکھے سب پر

ظاہر نہ کرے کہ اس میں اسرار الٰہی ہے۔ بھائیوں یا اقربا پر بھروسہ نہ رکھے۔ کسی سے
کوئی توقع نہ رکھے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات پر نگاہ رکھے۔ جو خواب آج شب دیکھا
ہے وہ نہایت مبارک ہے۔ کوئی عزیز اگر بیمار ہے تو صدقہ اور نیاز حسینؑ مظلوم
صدق دل سے دے۔ آج کسی مکار فقیر سے سابقہ پڑے گا۔ اس کی باتوں پر کان نہ
دھرنا۔ حاکم تم پر مہربان ہوگا۔ ترقی رزق نصیب ہوگی۔ کوئی چیز گم ہوگی مگر جلد ہی مل جائیگی
نماز روزہ اور عبادت میں مصروف رہو۔ صدقہ دیتے رہو۔

اگر زائچہ میں عقبۃ الداخل اور شکل فرح ہو یعنی ⚺ و ⚹ تو صاحب طالع
کو خوشخبری دو کہ اس نے بلند طالع پایا ہے۔ اسے صحت نفس اور دلی خوشی نصیب
ہوگی۔ شرکت اور سفر میں نفع حاصل ہوگا۔ بسبب علامت فرح منقلب۔ کچھ تردد
درپیش ہوگا لیکن دیرپا نہ ہوگا۔ اس لئے فکر کی بات نہیں۔ آج ضرور کہیں سے مال و زر
ملے گا یا کسی عزیز کا خط آئے گا۔ فرزندوں کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ میراث کی
طرف سے تسلی ہوگی۔ خواب کی تعبیر نیک ہے دل کو فرحت نصیب ہوگی۔ نکاح ہوگا یا
کسی عورت سے عشق و محبت کے تعلقات پیدا ہوں گے۔ دوستوں یا حاکموں سے
جو توقعات ہوں بر آئیں گی۔ چوپایوں کی فروخت سے نفع کثیر ہوگا۔ مخالف سے مصالحت
و صلح ہوگی۔ جس شخص کو تم چاہتے اور اچھا سمجھتے ہو وہ تم سے مخالفت کرے گا۔ سیاہ رو عورت
سے جو خود پسند ہے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ وہ چور ہے۔ مغرب کی طرف سفر درپیش ہوگا۔ آج
کسی مہمان سے ملاقات ہوگی۔ زوجہ یا معشوق سے وصل ہوگا۔ عبادت الٰہی سے غافل
نہ رہو۔ صدقہ و خیرات دیتے رہو۔ سفید اور سرخ چیزیں بطور صدقہ دیا کرو۔ خدائے
تعالیٰ مہربان رہے گا۔ فرزندوں سے خوشی ہو۔ فرزند تولد ہو یا پھر فرزند کے ہاں لڑکا
ہو۔ تمہاری بیوی بڑی نیک اور صاحب عصمت ہے مگر بڑی فضول خرچ ہے۔ طالع
اس کا نیک اور بلند ہے۔

اگر زائچہ میں مجامعت یا اجتماع ہو یعنی یا اشکال ☌ و ☍ ہوں تو طالع
درمیانہ خیال کرنا چاہیئے۔ صاحب زائچہ اپنے دنیاوی اور عاقبت کے کاموں میں کوشش

کرتا ہے کیونکہ جو کام کرتا ہے وہ ہوتے ہوتے بگڑ جاتا ہے اسی وجہ سے وہ حیران
و پریشان رہتا ہے۔ سرخ رنگ کی اشیاء صدقہ میں کسی غریب کو دیتا رہے۔ اور
ثابت قدم رہے۔ جسمانی صحت کو غنیمت سمجھے۔ ہر دم دشمنوں کی طرف سے خبردار
و ہوشیار رہے۔ مال دقت سے ہاتھ آتا ہے اور جو آتا ہے فوراً خرچ ہو جاتا ہے
جیب گاہے پُر ہوتی ہے گاہے خالی ہو جاتی ہے۔ اہل قلم وغیرہ سے ملاقات رکھتا ہے۔
کوئی تہمت لگنے کا خدشہ بھی ہے۔ بدھ کا دن زیادہ سخت ہے۔ کچھ نقصان نہ ہوگا کوئی
چیز گم ہو جائے گی۔ اڑنے والے جانوروں سے آزار کا خطرہ ہے ان سے خبردار رہیئے۔ کیونکہ
اس میں اسرار ہے۔ اپنے دل کو نیت اور بدی کی طرف راغب نہ کرے۔ اللہ مالک ہے
سفر میں نفع ہوگا۔ بزرگوں سے نعمت حاصل ہوگی۔ اخیر عمر میں دولت مند اور مالدار ہو جائیگا
اور اپنے لگانوں کی ہر طرح مدد کرے گا۔ البتہ زندگی میں خطرات بہت ہیں۔ ایک گروہ
ہر دم آمادہ آزار رہتا ہے۔ غافل نہ رہے۔ زوجہ سے کچھ رنجش آدے گی۔ جو خواب
دیکھا ہے کچھ نیک کچھ بد ہے۔ انہیں دنوں میں عنقریب تعبیر ملے گی۔ بھائیوں سے
خوشی حاصل ہو۔ زوجہ بیمار رہے گی مگر بڑا بھائی زوجہ یا معشوق سے دلی محبت
رکھتا ہے۔

اگر زائچہ میں بیاض و طریق کی اشکال ⁞ و ☶ ہوں تو صاحب زائچہ
کو خوشخبری دو کہ وہ بڑا صاحب نصیب ہے عنقریب ایک سفر پیش آئیگا
جس میں حق تعالیٰ ساری مرادیں بر لائے گا۔ اگر خرید و فروخت کرے تو بیحد فائدہ
حاصل ہوگا۔ کسی بزرگ کے مقام یعنی مقابر بزرگانِ دین و ائمہ دین کے در سے
فیض کثیر حاصل ہوگا۔ مال در سے کبھی خالی نہ رہے گا۔ ملازمت چلتے پھرتے مل
جائے گی کوئی نہایت عمدہ کام کرے گا یا کوئی جائداد خریدے گا۔ جانب شمال سفر
درپیش ہوگا۔ کچھ تکلیف پیش آئے گی مگر ثابت قدم اور صابر رہے۔ غار وغیرہ
جس میں پانی ہو اس کو دیکھ کر روانہ ہو۔ جملہ کام نیکی سے مبدل ہوں گے ہر کام میں پہلے
بظاہر سختی معلوم ہوتی ہے۔ خواب جو دیکھا ہے بڑا نیک فال ہے۔ پندرہ یوم کے

اندر اس کی تعبیر ملے گی روپیہ اور نقرئی رنگ کی چیزیں ہاتھ آئیں گی۔ بیمار پر سات روز گراں
ہیں۔ صدقہ سفید رنگ کی چیزوں کا دیا جائے بلکہ جانا نہ دیا جائے تو اچھا ہے۔ کوئی سفید
رنگت والی عورت راستہ میں ملے گی۔ اس سے روپیہ پیسہ کا نقصان ہوگا خطرہ اور مالی
کا انتظار ہے۔ وہ برسرراہ ہے عنقریب پہنچے گا اور مسرت کا موجب ہوگا۔ کوئی بچھڑا
ہوا دوست عنقریب ملے گا حکام دربار سے ترقی و نیکی حاصل ہوگی محلہ کی کوئی عورت
چوری کے ارادہ سے گھر میں آنا جانا یا قیام کرنا چاہتی ہے اس سے خبردار رہے
صدقہ خیرات اور عبادت سے غافل نہ رہے۔

اگر زائچہ میں انگیس اور عقد کی اشکال ☵ و ☶ ہوں تو صاحب زائچہ کو آگاہ
کر دو کہ اس کا طالع سخت بد اور منحوس ہے۔ خداوند تعالیٰ اس پر رحم فرمائے۔ وہ
ہمیشہ فکر و تردد میں مبتلا رہتا ہے۔ کبھی باہر چلے جانے کا ارادہ کرتا ہے۔ رات
کو سوتے میں آنکھ کھل جاتی ہے تو باقی شب پریشان خیال و سوچ بچار میں کٹ جاتی
ہے۔ گذشتہ دو سال سے بیماری گھر سے نہیں نکلتی۔ گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے
جو رقم بدقت تمام ہاتھ آتی ہے دوا دارو میں صرف ہو جاتی ہے۔ عورت سے ہمیشہ
جھگڑا رہتا ہے۔ دو عورتوں سے نکاح ہوگا۔ ایک عورت سیاہ رنگت والی تو دوسری
بدزبان ہوگی۔ آزاد طبع اور خود رائے ہوگی اس پر اعتبار نہ کرنا چاہیے اور اس سے
اپنے آپ کو بچانا لازم ہے۔ اس کی وجہ سے یہ ساری حیرانی پریشانی ہے۔ یہ سال
سختی کا ہے کسی بلندی سے گرنے یا چوٹ لگنے کا خدشہ ہے پیسہ بالکل پاس نہ رہیگا
جو مشکل سے ہاتھ لگے گا مقدمہ اور بیماری پر صرف ہو جائے گا۔ اگر ارادہ سفر کرے تو
پورا نہ ہوگا۔ ہر دم جنجال میں پھنسا رہے گا۔ کوئی قدیم دوست آمادہ دشمنی ہو جائے گا
اس شخص کا رنگ گندم گوں۔ فراخ پیشانی۔ چھوٹی آنکھیں۔ درمیانہ قد صاحب زائچہ
مرض سوزاک اور آتشک میں مبتلا ہوگا۔ عمر سے مرض جریان میں بھی مبتلا ہے۔ دو فرزندوں
کا رنج و داغ مفارقت اٹھایا ہے۔ چند روز صبر کرے۔ صدقہ خیرات کرتا رہے

نماز اور عبادت میں مشغول رہ جس قدر عبادت کرے گا اسی قدر مصیبت رفع ہو گی
جو خواب دیکھا ہے اس کی تعبیر بد ہے۔ کوئی بیماری لاحق ہو گی یا چوری ہو گی۔ سرخ
اشیاء کا صدقہ دیا کرے۔

اگر زائچہ میں قبض الخارج اور عقبۃ الخارج کی اشکال ☵ ☶ ہیں تو صاحب
فال کو خبر دو کہ عرصہ چھ سات ماہ سے سخت منحوس وقت آیا ہوا ہے ہر دم سوائے
غم و غصہ کے اور کوئی خیال دل میں نہیں آتا گذشتہ دنوں کسی مرض میں مبتلا رہا ہے
ہفتہ کے دن سبز و سیاہ رنگ کی اشیاء صدقہ میں دے۔ عورت کو کوئی زنانہ اندرونی
مرض ہو گی یا اسقاط ہو گا۔ نقل و حرکت پریشانی کے باعث ہو گی۔ مجبوری سفر درپیش ہو گا
چوری اور خورد برد کا خدشہ۔ بھائیوں سے جنگ و جدل مگر بہنوں سے صلح و خوشدلی
سسرال سے نقصان پہنچے گا۔ اس وقت سائل کے دل میں خیال ہے کہ کوئی پیشہ
دلالی وغیرہ کی قسم کا اختیار کرے جس میں فکر و حیلہ سے پیسہ کمایا جا سکے۔ لیکن اگر حیوانات
کی دلالی کرے گا تو جنگ و جدل ہو گا۔ مقدمات میں حیران و پریشان ہونا پڑے گا۔ کسی
طوائف سے ملاقات ہو گی۔ ترکہ کا نقصان ہو گا۔ مرض جگر یا مرض سوزاک میں
مبتلا ہو گا۔ جو خواب پریشاں ہر روز جمعرات دیکھا ہے اور جس سے بغرض نحس کام
مثلاً پیشاب، پاخانہ، وغیرہ کی غرض سے بیدار ہوا اس کی تعبیر سخت منحوس ہے۔
کوئی وحشت ناک خبر ملے گی۔ عورت سے جھگڑا ہو گا۔ کوئی چیز گم ہو جائے گی۔
اپنے شہر یا محلہ کے لوگ دشمن ہو جائیں گے۔ توبہ استغفار کیا کرے تاکہ نحوست
رفع ہو۔ زوجہ پر رحم و کرم کرے۔ سیاہ و سرخ اشیاء کا صدقہ ہر روز مشکل دیا کرے
جو شخص آج مہمان آئے اس کی خاطر مدارات کرے۔ عبادت و نماز کو شعار بنائے
تاکہ نحوست رفع ہو۔

اگر کسی شخص کے زائچہ میں حمرہ اور نقی اللہ ☲ ☵ اشکال ہوں تو صاحب
فال کو بتا دیا جائے کہ اس کا طالع بدقسمتی سے بڑا ہیبت ناک ہے۔ ہر دم اس کے
سر پر لڑائی دنگا فساد اور خون خرابہ کا جنون اس کے سر پر سوار رہتا ہے کسی سخت مشکل

میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہے۔ دوست کو دشمن بنا لیتا ہے۔ طبیعت میں ہوش
کا غلبہ۔ صفرا اور تند مزاجی سے ہر وقت دل تنگ اور خشم ناک رہتا ہے۔ ہر شخص
سے تلخ کلامی کرتا ہے۔ بزرگ اسے ناقص عقل اور ناقص حرکت کہتے ہیں۔ ایک بیوہ
عورت سے میل و ملاپ رکھتا ہے۔ عورت کا رنگ سیاہی مائل بڑی بڑی آنکھیں
تنگ پیشانی ہے۔ صاحب زائچہ کو ملازمت فوج و سپہ گری کا شوق ہے۔
کئی شخص نحوست ستارہ کے باعث اس کے خواہ مخواہ دشمن ہو کر اسے نقصان
پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں بلکہ ہلاک کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں مگر وہ بحکم خدا
ایسے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اگر نیت سفر رکھتا ہے تو فی الحال ملتوی کرے
سفر نقصان کا باعث ہو گا۔ انہی امراض کا توجہ سے علاج کرے۔ اسے بواسیر
خونی ضعف مثانہ کی شکایت ہے یا منہ اور دانتوں سے خون آتا ہے۔ نماز
اور عبادت میں غفلت نہ کرے۔ نحوست فلکی کی میعاد دو سال ہے اس کے
بعد خوش حال ہو گی۔ اپنے فرزند کو آگ سے بچایا کرے۔

اس نے اپنے دوستوں کو حیرت زدہ کرنے کا عزم کیا۔ لیکن عین وقت پردہ خود حیرت کا شکار ہو گیا۔

کیوں ؟

اس لئے کہ اس نے شعبدات کے متعلق کوئی عام بازاری کتاب خرید کر حیرانی پیدا کرنے کی ناکام کوشش کی تھی ۔ اور جب اس نے ایک دوست کے مشورہ پر منجم اعظم کی لاجواب کتاب

مصباح ریمیا

کا

مطالعہ کیا تو اس کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی کیونکہ ہر شعبدہ اس کی منشا کے مطابق ظہور پذیر ہونے لگا ۔

کتابت عمدہ ، طباعت دلکش

مصنفہ

حضرت

منجم اعظم

شاہ زنجانی

مکتبہ آئینہ قسمت کاشانہ زنجانی ۱۲۵۔ ڈی نزد مین مارکیٹ نگبرگ ۲ لاہور کوڈ ۵۴۶۶۰

باب ۱۳

استخراجات رمل و جفر

اس باب میں ہم صرف ان قاعدوں کو بیان کریں گے جو ماہرین علم رمل نے علم رمل اور علم جفر کو باہم ممتزج کر کے مقرر کئے ہیں۔ یہ قواعد تیر بہدف ہیں اور صدیوں سے مستعمل ہیں اور کبھی خطا نہیں کرتے ۔

قاعدہ استخراج ضمیر

سب سے اول اللہ تبارک و تعالیٰ کے آٹھ مخصوص اسمائے صفات کی جدول ابجد قمری سے حسب ذیل قائم کریں ۔

یا خبیر	یا علیم	یا حمید	یا قادر	یا ظاہر	یا رب	یا نور	یا رشید
۸۱۲	۱۵۰	۶۴	۳۰۵	۱۱۰۶	۲۰۲	۲۵۶	۵۱۴

اس کے بعد زائچہ بنا کر یہ دیکھیں کہ میزان میں کونسی شکل ہے اور اس کا نقطہ حرکت کر کے کس خانہ کے اسم باری تعالیٰ میں مقیم ہوا ۔ اس خانہ کے عدد گرفت

کر کے سولہ پر تقسیم کر دیں جو بچے اسے خانہائے رمل پر طرح دیں اس خانہ سے یا اس خانہ کی شکل سے ضمیر سائل کو بیان کریں اگر دونوں سے ضمیر بیان نہ ہو تو اس شکل سے ہم مزاج یا اس خانہ یا تکرار شکل سے ضمیر سائل کو بیان کریں۔

مثال :- نقط اُلتشی عقلہ کو حرکت دی حسب دستور خانہ دوم میں پہنچا اس جگہ یا علیم کے عدد ایک سو پچاس کو سولہ پر تقسیم کیا تو چھ بچے خانہ اول سے طرح دی تو خانہ ششم میں منتہی ہوئے۔ یہ خانہ بیماری ہے چنانچہ ضمیر سائل بیماری سے متعلق ہے۔ حاصل قسمت تو ہوئے یہ خانہ نہم میں منتہی ہوئے جس کی تکرار خانہ ہفتم میں ہے۔ یہ دلیل ہے اس امر واقعہ پر کہ سائل کی عورت سفر میں بیمار ہے اور سائل اسی کے متعلق سوالی ہے۔

زائچہ علم

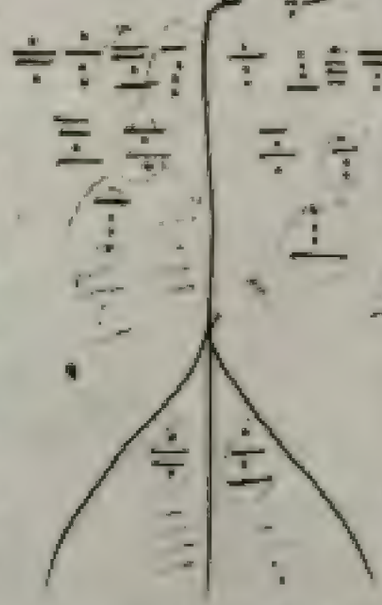

قاعدہ استخراج ضمیر عطیہ امامین

یہ قاعدہ میرے خاندان میں سیدنا امام جعفر صادق ششم آلِ عبا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے چلا آتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ سب سے قبل خانہائے رمل کی جدول حسب ذیل تام کریں ؛

یا خبیر	یا علیم	یا محمدؐ	یا علیؑ	یا فاطمہؑ	یا حسنؑ	یا حسینؑ	یا زین العابدینؑ
۸۱۲	۱۵۰	۹۲	۱۱۰	۱۳۵	۱۱۸	۱۲۸	۲۳۵
		یا محمد باقر	یا جعفر صادق	یا موسیٰ کاظم	یا علی رضا		
		۳۹۵	۵۴۸	۱۰۷۷	۱۱۱۱		
			یا محمد تقی	یا علی نقی			
			۶۰۲	۲۷۰			
			یا حسن عسکری	یا محمد مہدی			
			۴۷۸	۱۵۱			

اس طرح امامین نے علم رمل کو علم جفر سے ممتزج کیا ہے بلکہ یہی علم جفر ہے اس سے مستحصلہ برآمد ہوتا ہے اور کل حال ماضی حال اور مستقبل کا منکشف ہو جاتا ہے۔ مثال متذکرۃ الصدر میں عقلہ کا اُلتشی نقط میزان سے سیزدیم میں پہنچا۔ اس جگہ اعداد امام محمد تقی علیہ السلام ۶۰۲ حاصل ہوئے یہاں شکل قبۃ الخارج تھی۔ اس نے خانہ سوم میں تکرار کی۔ اس جگہ سے اعداد محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ۹۲ حاصل ہوئے۔ ہر دو اعداد کو جمع کیا تو ۶۹۴ ہوئے۔ سولہ پر تقسیم کیا تو ۴۳ حاصل قسمت اور ۶ باقی بچے۔ یہ خانہ بیماری سے تعلق رکھتا ہے اور اس میں شکل بیاض ہے۔ اس نے خانہ دوازدہم میں تکرار کی اور دوازدہم اشکال ہفتم و ہشتم سے حاصل ہوئی ہے۔ ہشتم سے عقلہ اور ہفتم خانہ زوجہ سے یہی اخذ کیا گیا کہ سائل کی زوجہ بیمار ہے اور اسے اس کے مرجانے کا خوف ہے۔ اور اس کے متعلق وہ سوالی ہے۔

استخراج ضمیر بقاعدہ حضرت باباجیون شاہ زنجانی قدس سرہٗ

یہ قاعدہ میرے حضرت قبلہ والد بزرگوار کو خاص عطیہ امامین کا تھا اور اسے مومنین کے استفادہ کیلئے شائع کر رہا ہوں تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ خاندان رسول نے امت کے ساتھ بخل برتا۔

خانہ پانزدہم میں حسن عسکری تحریر ہے۔ اس جگہ عقلہ موجود ہے۔ یہ خانہ دوم لیان ♌ بہ تعلق باعلیم میں پہنچا ح س ن ع س ک ر ی ع ل ی م اعداد حسن عسکری ۴۰۸ کو سولہ پر تقسیم کیا۔ چودہ ختم ہو کر پندرہ پر وہی شکل اور نام حاصل ہوا نقطہ عقلہ خانہ دوم لیان ♌ میں پہنچا وہاں نام باری تعالیٰ علیم کے اعداد ۱۵۰ کو سولہ پر تقسیم کیا خانہ ششم پر یہ تقسیم منتہی ہوئی یہاں شکل بیاض ☶ ہے اور بیاض نے خانہ دوازدہم میں تکرار کی۔ اس کی مثلث سے احکام بیان کئے بیاض نفی عقلہ سے پیدا ہوئے دلیل ہے سائل کی علت بیمار ہے اور وہ اسکو سفر میں لے جا کر علاج کرانا چاہتا ہے کیونکہ خانہ چہارم میں مفتم نے تکرار کی جو دوا کے متعلق ہے وہاں سے نہم میں جو سفر کے متعلق ہے۔

قاعدہ استخراج مدت

استخراج مدت از امتزاج رمل وجفر کا یہ قاعدہ ہے کہ اگر کوئی شخص یہ دیانت کرے کہ میرا کام کب ہوگا تو سب سے پہلے زائچہ رمل کشید کریں اور معلوم کریں کہ سائل کا سوال کیا ہے اور کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی خانہ سے اعداد نقطۂ زوج و فرد تا بہ مزدہ خانہ شمار کئے جس قدر اعداد ہوں اُن پر بہ تفصیل ذیل اعداد اضافہ کئے جاویں۔ اگر سوال امہات میں ہے۔ تو اعداد اللہ ۹۶ اگر نبات میں ہیں تو اعداد محمد ۹۲ اگر سوال متولدات میں ہے تو اعداد علیؑ ۱۱۰ اگر متولدات نبات میں سوال ہے تو اعداد فاطمہ ۱۳۵ امہات کی زوائدات میں ہے اعداد حسنین ۱۲۸ زیادہ کرے اور جس خانہ کی شکل جس جگہ تکرار کرے اس کے بھی اعداد شمار کر کے اضافہ کئے جائیں۔ مثلاً امہات نے متولدات نبات میں تکرار کیا تو اعداد حضرت فاطمۃ الزہرا علیہ السلام زیادہ کئے جائیں گے۔ جب اعداد معلوم ہو جائیں تو ان کو سیارہ کے مقررہ اعداد سے ضرب دے کر ۶۱ سے تقسیم کریں جو خارج قسمت ہوگا وہ عدد مدت

کے ہوں گے۔ یہ قاعدہ بارہا تجربہ میں آیا ہے کبھی خطا نہیں کی۔ اگر خطا بھی ہوئی ہے تو عامل کی غلطی یا بد اعتقادی کے باعث کیونکہ اس میں اسرار الٰہی ہے اور جفر سے متعلق ہے۔

اب یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ اعداد جو حاصل ہوئے ہیں وہ دنوں کے ہیں یا مہینوں کے یا سالوں کے تو پھر اسی خارج قسمت کو سات پر تقسیم کیا باقی کو شمس سے تقسیم کرو پس اگر شمار شمس و مریخ پر ختم ہو تو ان کو دن چاہیے اگر قمر و زہرہ ہو تو ہفتہ اور اگر مشتری ہو تو مہینہ اگر عطارد ہو تو ششماہ اور اگر زحل ہو تو سال کی میعاد جاننی چاہیے۔ مثلاً جو اعداد ہیں ان کو چھ سے ضرب دیکر حاصل ضرب میں آٹھ عدد قانون کے زیادہ کرو اور کل کو سات پر تقسیم کرو۔ جو باقی رہے نقشہ ذیل میں دیکھیں اس کے زیریں نام سیارہ اور اس کے عدد مقررہ معلوم ہوں گے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	صفر	عدد
شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	نام سیارہ
۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱	عدد مقررہ

اب باقی اعداد سے جو سیارہ معلوم ہوا۔ اس کے زیریں مقررہ اعداد سے اصل اعداد زائچہ کو ضرب کر کے ۶۱ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت حاصل ہوئے وہ اعداد مدت کے ہیں بعد ازاں خارج قسمت مندرجہ بالا کو پھر سات پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو یاد رکھنا چاہیے جو باقی رہے اس کو نقشہ ذیل میں دیکھا جائے اور اعداد دن ماہ یا سال وغیرہ معلوم کر لئے جائیں۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	صفر
نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
مدت	روز	ہفتہ	روز	نیم سال	ماہ	ہفتہ	سال

مثال:- زائچہ کشید کیا کہ تنگدستی کب دور ہوگی۔

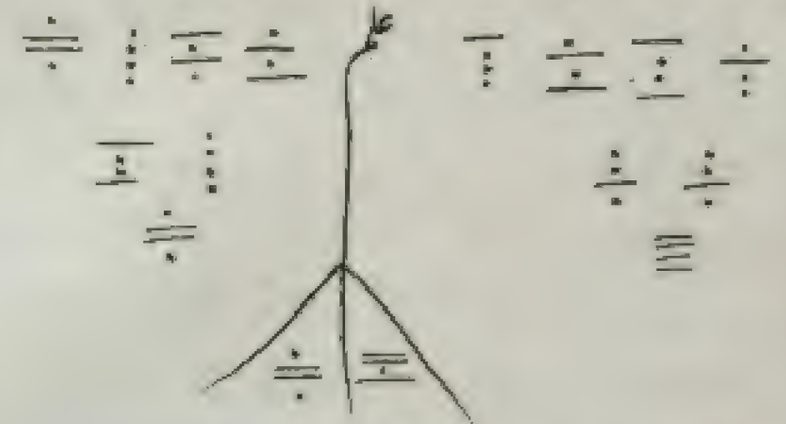

۱- زائچہ کے فرد و زوج شمار کے اکیانوے ہوئے۔

۲- ۱۰۶۶ ÷ ۹۱ = ۱۱ ۷۵

۳- ۷۵ × ۶ = ۹۴۲

۴- ۹۴۲ ÷ ۷ = ۱۳۴ (اور) تعفن ۴ باقی بچے۔

۵- نقشہ اول پر یہ طرح ۱۱ پر ختم ہوئی اور وہاں سے اعداد ۹ حاصل ہوئے۔

۶- اعداد ۹ کو اعداد ۷، ۱۵ سے مرتب دی تو ۱۴۱ حاصل ہوئے۔

۷- ۱۴۱۰ کو ۶۱ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۰ حاصل ہوئے۔

۸- ۱۰ کو ۷ پر تقسیم کیا تو ۳ خارج قسمت باقی ایک بچے۔

نقشہ دوم میں ۳ کو دیکھا تو روز نظر پڑا۔ اب استخراج ہوا کہ کل ۳ روز میں نحوست دور ہوگی۔

قاعدہ استخراج اسم

زائچہ رمل سے نام نکال لینا استخراج رمل و جفر کا ایک معجزہ و کرامت ہے ایک قاعدہ اس ضمن میں بیان کرتا ہوں کہ یہ عطیہ و فیض ہے میرے آباؤ اجداد کا اور خاص کر میرے اعلیٰ حضرت قبلہ سید بابا جیون شاہ صاحب زنجانی کا کہ حضور اس فن کے شہنشاہ تھے۔

اس قاعدہ کے چند اصول ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

۱- یہ معلوم کرنا چاہیے کہ یہ اسم کتنے حروف کا ہے یہ مرتبہ شکل اول و دوم سے حاصل کریں اگر ان کے اعداد بارہ ہیں تو اسم کے حروف بارہ سمجھ لیں۔

۲- یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ اسم کس زبان کا ہے یہ ضرب اول و چہار دہم سے معلوم ہوگا۔

۳- یہ جاننا چاہیے کہ اسم میں کون کون سے حروف مکررات ہیں۔

۴- ۱ × ۱۳ سے حرف حاصل کریں۔

۱ × ۱۴ سے حرف حاصل کریں۔

۱ × ۱۵ سے حرف حاصل کریں۔

۱ × ۱۶ سے حرف حاصل کریں۔

اگر یہ شکل تکرار کرے تو حرف ایک ہوگا اور اگر تکرار خانہ نحس میں ہے۔ تو حرف ساقط ہو جائے گا۔

مثال: زائچہ کشید کیا۔

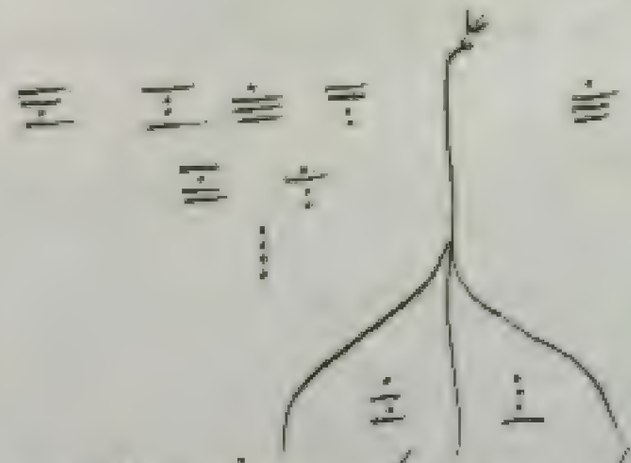

۱- شکل اول دو مرتبہ اور شکل دوم ۲ مرتبہ رکھتی ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ حروف اسم کل ۴ ہیں۔

۲- اول و چہار دہم کو ضرب دی ⁝ ⁝ تو شکل ÷ نقی حاصل ہوئی جو ترکستان سے متعلق ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ اسم ترکی زبان سے تعلق رکھتا ہے۔

۳۔ یہ شکل زائچہ میں دو بار آئی ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ ایک حرف اس نام میں دو بار آتا ہے۔

۴۔ ۱ × ۱۳ سے ( ) انکیس حاصل ہوئی۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

اب انکیس کے تحت حرف ب حاصل ہوا۔

۱ × ۱۴ سے ( ) نقی حاصل ہوئی۔

یہ خانہ سوم میں بے قوت ہے صاحب سکن میں ضرب دیا تو پھر شکل انکیس حاصل ہوئی۔ لہٰذا پھر ب حاصل ہوئی۔ دائرہ سکن سے خانہ سوم میں قبض المخارج تھی اور حرف اول ل تھا پھر

۱ × ۱۶ سے ( ) حاصل ہوئی۔ مزاج عنصر لحیان تھا اور لحیان خانہ ششم میں موجود ہے یہ خانہ عقلہ ہے یہاں سے ن حاصل ہوا۔

اب ان حروف ب ل ب ن کو جمع کیا تو بلبن نام حاصل ہوا جو ترکی زبان کا اسم ہے۔

باب ۱۴

چند صدری قاعدے

اس آخری باب میں علم رمل کے چند صدری قواعد بیان کرتا ہوں۔ یہ قواعد بھی میرے درویش صفت و باکرامت بزرگان کا عطیہ ہیں اور محال ہے کہ یہ کہیں خطا کریں۔

اس جگہ دفینہ ہے یا نہیں؟

اس سوال پر خانہ چہاردہم پر نظر کرنی لازم ہے اگر وہاں شکل داخل ہے یا عقلہ ہے تو اس جگہ ضرور دفینہ ہے۔ اب اگر یہ سوال پیدا ہو کہ کس جگہ (مقام خاص) پر دفینہ ہے؟ تو مکان کے چار حصے کر لیں۔ اب دیکھیں زائچہ کی دوم، چہارم پنجم اور دہم اشکال غالب ہیں تو دفینہ مکان کے مشرقی حصہ میں ہے۔ اگر سوم ششم ہفتم اور یازدہم غالب ہے تو مغربی حصہ میں اسی طرح ۱ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - سے شمال اور ۸ - ۱۲ - ۱۴ - ۱۶ سے جنوبی حصہ تصور کریں۔ زائچہ میں اگر آتش غالب ہو تو آتش دان کے قریب دفینہ ہے۔ اگر آب غالب ہو تو جائے آب غسل خانہ وغیرہ کے قریب اور اگر باد ہے تو دفینہ کسی دیوار میں محفوظ ہے اور اگر خاک کو غلبہ حاصل ہے

تو دفینہ منزل زیریں کے فرش کے نیچے ہے۔

میری موت کب ہوگی؟

زندگی اور موت کا مالک اور جاننے والا اللہ تعالےٰ ہے یہ صرف انسانی علم حساب ہے جو غلط بھی ہو سکتا ہے پس زائچہ رمل پر نظر کریں۔ خانہ چہارم کو دیکھیں کہ خانۂ عمر سائل ہے۔ اس جگہ شکل بادی ہو تو درازی عمر کی دلیل ہے اگر خاکی ہو دلیل ضعف اور موجب پیری و مرض ہے آتشی آبی سے حکم مرگ مفاجات کا لگانا چاہیئے۔

مدت العمر شکل چہارم سے قائم کرے۔ اعداد اس کے دائرہ بروج سے معلوم کریں۔ ایک طریقہ اس کا یہ بھی ہے کہ تعداد سالوں کی جدول ذیل سے معلوم کی جا سکتی ہے صرف شکل کا ستارہ معلوم ہونا چاہیے۔

کواکب	بزرگ	میانہ	کوچک
زحل	۲۸	۴۹	۳۰
مشتری	۷۹	۴۴	۱۳
مریخ	۶۶	۳۹	۱۵
شمس	۱۲۰	۴۵	۸۰
زہرہ	۸۲	۳۹	۱۹
عطارد	۸۶	۴۳	۳۰
قمر	۸۴	۳۶	۳۱
راس و ذنب	۶۶	۴۰	۱۵

اب بزرگ و میانہ و کوچک معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر شکل کی تکرار مقدس ہے تو بزرگ سائل میں ہے تو میانہ اور اگر زائل میں ہے یا تکرار اس کی ہے ہی نہیں تو کوچک میں حکم لگائیں۔

میں امسال پاس ہوں گا یا نہیں؟

زائچہ لگائیں اگر اول و سوم کے ضرب سے اشکال پیدا ہوں اعلےٰ درجہ میں پاس ہو اگر ہوں پاس ہو جاوے لیکن فخر نہ پائیں گے اگر ہوں تو حالت مشتبہ جانیں باقی صورتوں میں کسی ایک مضمون میں فیل ہونا لازم ہے لیکن تجربہ یہ ہے کہ اگر خانہ پنجم میں اشکال ہوں تو سائل پاس ہو جاتا ہے۔

سٹہ اور ڈرا کا نمبر معلوم کرنے کا طریقہ

زائچہ لگایا گیا۔

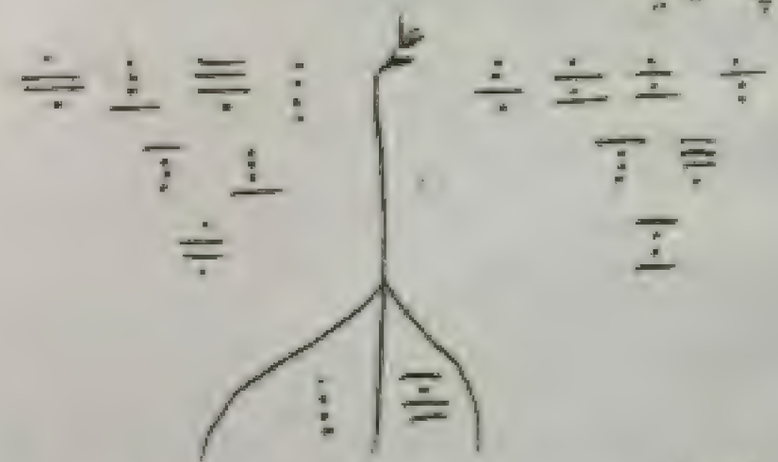

نقطہ حکم زائچہ میں باد ہے اور خانہ پنجم پر منتہی ہوتا ہے اس لئے اشکال امہات زائچہ کو اشکال امہات اصلی (دائرہ سکن) سے ضرب دیں اور چار اشکال پیدا کریں۔

۱) × =

۲) × =

۳) × =

اب ان چاروں اشکال سے ایک زائچہ اور بنائیں۔ زائچہ میں نقطہ حکم باد ہے اور خانہ ہفتم پر ہیں منفی ہوتا ہے اور یہ حرکت کر کے خانہ چہارم میں چلا جاتا ہے اور اس کا اعتبار کیا گیا کہ نقطہ اول باد ہے یہ طالع امروزہ ہے اور اس چوتھا نقطہ جو کہ حاکم یوم ہے وہ باد ہے۔ پس اندرونے قواعد عنصر روحی اعداد اس کے دو اور عدد روحی ۹ و عدد ابراج ۲۰ و عدد بروج در خانہ ششم زائچہ ۳۰ ہیں پس ان سب کو جمع کیا تو ۳۰+۳۰+۹+۲ تو ۵۰ ہوئے لہٰذا دولت کا عدد ۵۸ برآمد ہوا۔ یاد رکھیں یہ تیر بہدف طریقہ ہے۔ اور شاذ و نادر ہی خطا کرتا ہے۔

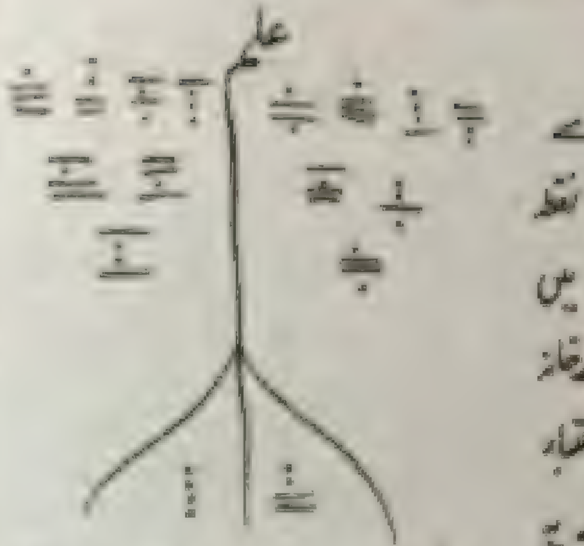

اس کتاب کے مطالب اگر کسی کی سمجھ میں نہ آسکیں
تو وہ ادارہ آئینۂ قسمت لاہور سے رجوع کریں۔

باب ۱۵

لسانُ الغیب

واضح ہو کہ اس قاعدہ کو جو حرف عام میں مثلث ممتزج کہلاتا ہے لسان الغیب بھی کہتے ہیں۔ اس عمدہ قاعدہ کو نا اہل و جاہل سے پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ مجھے یہ خاص فیض اپنے قبلہ و کعبہ برادر بزرگ حاجی سید غلام مصطفٰی شاہ صاحب سجادہ نشین مزار شریف [illegible] سے حاصل ہوا جو علم رمل کی خدمت پیش کر رہا ہوں تاکہ خلق خدا اس سے فیض یاب ہو۔

شائقین اشکال رمل سے واقف ہیں کہ شکلیں جو خانہ پانزدہم (۱۵) میں آتی ہیں ... اشکال زائچہ کے خانہ ۱۵ میں آ ... حکم ... کا ہے اس لئے کہ ... ہیں یہ شکلیں آتش باد و آب و خاک کے مرتب ... ان کے ضمیر و مقام ... ہیں ان اشکال کو ... شکل ... کو نگاہ میں رکھیں۔ انہیں سے مثلث کے احکام حاصل کئے جاتے ہیں۔

طریقہ: زائچہ کے خانہ پانزدہم میں شکل ... ہو تو زائچہ کی شکل اول کو شکل پنجم اور شکل دوم کو شکل ششم سے ضرب دیں اور جو دو اشکال حاصل ضرب ہوں ان کو آپس میں ضرب دے کر تیسری یا درمیانی شکل مثلث کی حاصل کریں یہ کا مثلث ممتزج ہو جائے اسی طرح بقیہ پانچ اشکال حسب ذیل عمل کریں۔

(۵×۹) کا حاصل ضرب (۲×۳) کا حاصل ضرب جو تیسری شکل ممتزج ہو اسے درمیان میں رکھ کر تینوں اشکال سے مثلث بنائیں۔

(۶×۱۰) کا حاصل ضرب (۷×۱۱) کا حاصل ضرب جو تیسری شکل ممتزج ہو تو اسے درمیان میں رکھ کر تینوں اشکال سے مثلث بنائیں۔

(۹×۱۳) کا حاصل ضرب (۸×۱۲) کا حاصل ضرب جو تیسری شکل سے حاصل ہو اسے درمیان میں رکھ کر تینوں اشکال سے مثلث بنائیں۔

(۸×۱۴) کا حاصل ضرب (۸×۱۲) کا حاصل ضرب جو تیسری شکل حاصل ہو اسے

درمیان میں رکھ کر تینوں اشکال سے مثلث بنائیں۔

۱۱ × ۱۵ کا حاصل ضرب ہوا ۱۲ × ۱۶ کا حاصل ضرب ہوا جو تیسری شکل حاصل ہو اُسے [illegible]

درمیان میں رکھ کر تینوں اشکال سے مثلث بنائیں۔

ان کے علاوہ [illegible] اگر خانہ پانزدہم میں آئیں تو ان کے مثلث کا قاعدہ یہ ہے

کہ اول زائچہ کا امہات عمل سے کریں ورنہ خانہائے مثلثی ۱ و ۵ و ۹ و ۱۳ کے مطابق آتشی

سے ایک شکل بنا دیں اور خانہائے بادی ۲ و ۶ و ۱۰ و ۱۴ کے مطابق بادی سے ایک شکل بنا دیں

اور ان ہر دو مستخرجہ اشکال کو آپس میں ضرب دے کر تیسری یا درمیانی شکل مثلث کی حاصل کریں۔

مثال: ترد لہروں یا دوسرے کسی طریقہ سے اشکال امہات زائچہ حسب ذیل برآمد

ہوئیں [illegible] ان سے حسب ذیل زائچہ کشید کیا۔

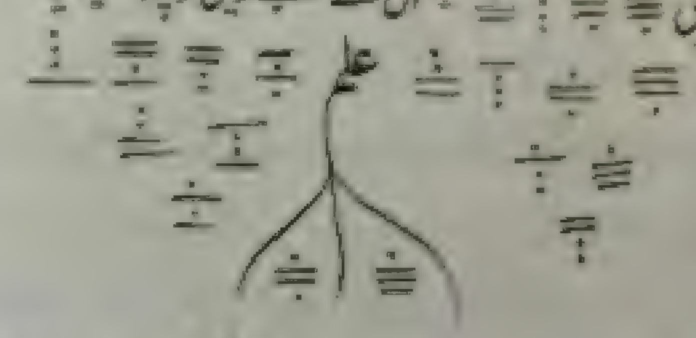

چونکہ خانہ پانزدہم میں [illegible] ہے لہذا اب سے پہلے شکل ۹ و ۱۳ یا [illegible] ہو [illegible] سے شکل

[illegible] حاصل ہوئی ۱۲ و ۱۱ یا [illegible] سے شکل [illegible] حاصل ہوئی اور [illegible] سے [illegible]

شکل مثلث حاصل ہوئی چنانچہ اس زائچہ سے [illegible] مثلث استخراج کیا گیا جس کو جدول

احکام میں ملاحظہ کیا تو مندرجہ ذیل حکم زائچہ کا حاصل ہوا۔

"واسطے سفر اور طلب کرنے عورت اور مال حلال کے متفکر ہونا اور راحت

از زماں اور خوشی از جانب معشوق اور جنگ و خصومت واسطے خرید نے

چہار پایہ کے پیش آنا۔"

چنانچہ سائل نے سن کر بیان کیا کہ اس کا سوال سفر کا تھا جو وہ اپنی بیوی کو لینے جانے

کیلئے ارادہ میں رکھتا ہے بیوی اس کی ساتھ مال و منال کے اپنے میکے میں روٹھی ہوئی ہے

اور بیوی سے تنازعہ بھی ایک بھینس کی خرید پر تھا جو اسکے والدین نے خرید کر دی تھی۔

احکام مثلث [illegible] مالک خانہ اوّل

احکام	اشکال مثلث
سفر و نقل و حرکت جا بجا ہونے سے راحت اور واپس آنا خیر و خوبی اور دعویٰ کرنے اور محبت کے ساتھ عزت سے بیٹھنا	[illegible]
لکن خرچ زیادہ اور طلب کرنا چیز گم شدہ و مفقود و غائب اور تدبیر عزیزی لیکن سفر کے لئے نا پسند ہے۔	[illegible]
خوشی و دوستی اور طلب عورت اور لہو ہو کار خیر مثل شادی وغیرہ اور دعویٰ طرفین و رنج و خوشی کسب و کار میں۔	[illegible]
سفر و نقل و حرکت ساتھ خیر و خوبی اگر سوال غائب یا جمعیت کا ہو تو مراد حاصل ہو گو تکلیف سے لیکن نکاح و شغل و دوستی کے لئے مناسب ہے۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
حاصل کرنے مال میراث اور جمعیت باہم دوستاں لیکن بیمار کے لئے منحوس ہے اگر سائل سفر کرے تو نقصان مال اٹھانا ہے۔	[illegible]
سفر و نقل و حرکت سبب مال و دوستی و منافع کرنے گھر سے [illegible] حاصل ہو [illegible] ساتھ [illegible] خرید و فروخت سبب کم منفعت کم ہو۔	[illegible]
دوستاں غائب کا پیغام لوگوں سے اور عورت کی طرف سے متفکر ہونا ان کے مال و مقصود سے اور بعد مشقت ہو سکے۔	[illegible]
سفر و نقل و حرکت سے فائدہ ہو اور ترک و خرید و فروخت اور غلام وغیرہ سے فائدہ ہو اور راحت حاصل ہو لیکن بیمار کے واسطے منحوس ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

اشکال مثلث	احکام مثلث ∴ مالک خانہ دوم
	احکام
	جنگ وخصومت برائے مال اور پہنچے جامع سرخ کے اور بھاگ جانا آدمیوں کا اور جمع ہونا خویشوں کا اور خریدنا حیوان اور پینا شربت سرخ کا۔
	نقل وحرکت نشاط اور خوف وخونریزی اور خوف از بادشاہ ومردم بداصل اور خصومت و جنگ وجدل برائے قبض مال اور زیان ہونا خانہ مال میں۔
	غم واندوہ وجنگ وخصومت واسطے حصول مال وچہارپایہ کے بقول اہل مغرب ضمیر از حصول مال اور کشائش کسب وکار۔
	دعویٰ را از میراث ونقصان مال وخریدنے غلام ونکاح نامبارک ہو مگر سفر کو منحوس ہے لیکن واسطے شراکت کرنے کے مبارک ہے۔
	حصول مراد جاہ ومرتبہ وکشائش رزق اور بادشاہ سے راحت حاصل ہو اور سفر مبارک وعیش وعشرت وعشق بازی اور غائب جلد پہنچے۔ جو کام کریں مبارک ہو۔
	سفر وحرکت ساتھ خیر وخوبی اور راحت حاصل ہونا اور جلد پہنچنا عورت ودوست کا اور کشائش کسب وکار اور حاصل ہونے مقصود دل کے۔
	خرید وفروخت ونکاح وچیز کے ضائع شدہ جلد ہاتھ آوے اور جانب مشرق پہنچے اور عیش وعشرت ساتھ غلام وکنیز کے کرنا۔
	سفر ونقل وحرکت اور خبر خوش پہنچے از جانب ودوستان وزناں اور کشائش کسب وکار اور حاصل ہونے دلی تمنا کے۔
	جمع ہونا واسطے حصول مال ساتھ عورتوں کے وعیش وراگ ورنگ کرنا اور شراب پینا اور سفر میں تندرست رہنا وکشائش کارہائے بستہ وشادی از جانب فرزندان۔
	نکوئی عاقبت وسفر مبارک اور عورت اور کرنے تجارت اور حصول مراد غائب و معشوق وغائب خوشش ہو اور مال تلف شدہ ہاتھ آوے۔
	واسطے نقل وحرکت ونقصان مال وبھاگنے بندگان ودبستگی کار وخوف وبیمار وگفتگو جنگ وخصومت وواسطے مال میراث وناسازگاری عورت کے۔
	نقصان مال وخیانت کرنا زیردستوں کا اور پہنچے غم واندوہ اگر سوال نکاح کا ہو تو زوجہ عورت واسطے سائل کے درست نہیں اور سائل عشق بازی زن فاحشہ سے کرے۔
	ناسازگاری رفیقان وزیان مال وقتل وسیاست بادشاہ وخوف وترس ہر ایک کام میں پیش آوے۔
	سفر وحرکت وبھاگنے بندگان وضائع ہونے چہارپایہ وبیمار وحاملہ غرضیکہ ہر ایک کام میں پریشانی ہو۔
	حاملہ کو پسر ہو خرید وفروخت وعقد وتزویج وخریدنے غلام اور غائب کے جلد پہنچے ساتھ سلامتی کے۔
	نکوئی عاقبت اور قرض اور عیش کرنا ساتھ عورتوں کے وسفر وحرکت وکشائش کارہائے کے۔

اشکال مثلث	احکام مثلث ∴ مالک خانہ سوم
	احکام
	بزرگوں سے مراد حاصل ہو اور غائب بخیریت خود خوش وخرم ہو اور کشائش کار وبار اور سلامتی نفس در سفر وحرکت۔
	خرید وفروخت حیوان میں فائدہ ہو اور سفر از جانب حاکم اور بزرگوں سے راحت اور زیر دستوں سے مراد حاصل ہو۔
	کارہائے بستہ کشادہ ہوں اور جاہ ومرتبہ بلند ہو اور حیوان چہارپایہ کے خرید وفروخت میں فائدہ ہو۔
	نقل وحرکت وسفر وعیش وعشرت وراگ ورنگ بادوستان اور ضائع شدہ مشکل سے ہاتھ آوے اور بزرگوں سے فائدہ ہو مگر شرکت کے لئے منحوس ہے
	سعادت وکشایش کار کسب وسفر باخوشی وراحت از سفر اور برآمدہ امید کے اور صحت پانا بیمار کا۔
	سفر برائے حصول مال از حاکم وقت اور عیش وعشرت وراگ ورنگ وعوے کرنے اور کار خیر ودوست میں شامل ہونا۔
	حاکم رفعت سے امید نفع کی رکھنا اور ملک وچہارپایہ خریدنا اور عورت کے چاہنے اور شریکوں سے مراد پانا اور قبض کرنے مال پھر
	پہنچنے پیغام از جانب ودوستان وخبر بزرگان اور سفر ونقل وحرکت سے فائدہ ہو اور نکاح مبارک وکسب وکار میں کشائش ہو اور بیمار کو صحت ہو۔
	بزرگوں سے خوشی وفائدہ پہنچے اور بعد تنگدستی کے کشایش ہو اور صحت و سلامتی نفس وسفر اگر ہو تو مبارک ہو۔
	خوف از جانب بادشاہ اور عورتوں اور دوستوں سے خصومت اور مال میں خسارہ اور بیمار کی طرف سے خوف اور غائب رنج میں ہو۔
	حاصل کرنے مال وغلام وکنیز اور طلب کرنے عورت اور مراد بمشکل بعد مدت کے حاصل ہو اور کشائش کسب وکار اور سفر حسب منشا اور غائب سلامتی سے آوے۔
	سفر وحرکت وخصومت وفساد اور دعوی مال وکشاکش بیکارت وعیش وعشرت کرنا ساتھ محبوب کے اور گریختہ وضائع شدہ ہاتھ آوے۔
	جنگ وخصومت ساتھ مردماں غیر اور کشائش کسب وکار اور حاصل کرنے مال اور پانے مقصود اور شادی وعیش وعشرت
	ناسازگاری درمیان زن وشوہر ودوستان وغم واندوہ از جانب بزرگان وخریدہ فروخت اور حاصل ہونے مقصود از جانب معشوق
	ظفر حاصل ہونے اوپر دشمن اور عہدہ کی مرتبہ وسفر وکشائش کار از ضائع شدہ وگریختہ جلد حاصل ہو۔
	بزرگوں سے عزت اور مال میراث حاصل ہو اور حاصل ہونے مراد وکنکوئی از زناں وظفر بر دشمن وسفر مبارک ہو۔

احکام مثلث شکل ⁝ مالک خانہ چہارم

اشکال مثلث	احکام
	جمعیت حاصل ہونے عورتوں سے اور عیش و تماشا اور مرغ بازی کرنے بیچ باغ و بوستان کے اگر شاہد شکل ⁝ ہو تو مال و مراد حاصل ہو۔
	پیغام از جانب دوستان پہنچے جس سے خوشی ہو اور سفر دریا کہ جس میں منافع ہو اور خریدنے چہارپایہ از غلام
	حاصل کرنے مال و خریدنے چہارپایہ اور عیش کرنا ساتھ عورت فاحشہ کے اور خیانت کرنی زیر دستوں اور نقصان ہونے مال کے۔
	ساتھ عورتوں و شریکوں کے جنگ و خصومت ہو اور غائب پہنچے اور خط عورت کا آوے اور زنا کرنے اور دوست کی طرف اور بزرگوں کی طرف سے خوف۔
	ضائع ہونے چہارپایہ اگر سفر ہو زیان مال ہو لیکن عشق بازی کے لئے عمدہ بیمار صحت پاوے اور فروخت کرنا بہ نسبت خریدنے کے بہتر ہو۔
	ضائع ہونے چیزہائے ملبوسات و غم و اندوہ از طرف فرزندان لیکن بیمار شفا پاوے۔
	مواصلت و مباشرت ساتھ عورتوں کے اگر ⁝ شاہد ہو تو نقصان و جنگ و خصومت
	عورتوں کے چاہنے اور قطع کرنے عضو تناسل اور جمع ہونے عورتوں کے برسر رنجور و زن حاملہ اور پیچھے غائب یا گریختہ کے جانے کے واسطے سفر در پیش ہو۔
	کار بستہ کشادہ با کشائش ہوں معشوق سے خوشی اور دوستوں سے مراد بر آوے اور ضائع شدہ ہاتھ آوے۔
	ہر ایک کام مبارک ہو سفر و حرکت یا منفعت و عیش و تماشا و شادی کرنے اور جمع ہونے ساتھ زنان حسین و جمیل کے اور راحت حاصل ہونے عورتوں سے
	عشق بازی و عیش و عشرت کرنے ساتھ عورت فاحشہ اور نقصان اٹھانے مال اور علیحدہ ہونے خویش و اقارب اور بیماری حاصل ہونے عورتوں سے۔
	سفر بے اختیاری پیش آوے فائدہ نہ ہو اور غمخواری از جانب بادشاہ اور چغلخوری کرنے حاکم اور عورت کے چاہیے۔
	سفر و حرکت از جانب بادشاہ پیش آوے اور کاروبار میں کشائش ہو اور حیوان سے راحت اور ضائع شدہ بمشکل ہاتھ آوے۔
	حاکم وقت سے خوشی و جاہ و مرتبہ بلند ہو اور طلب عورت اور عشق بازی سے مقصود حاصل ہو زن حاملہ کے لڑکا ہو۔
	دزدیدہ جلد ہاتھ آوے اور سعادت و خیر و خوبی و کشائش کار و کسب اور خریدنے حیوان قیمتی کے اور شراکت کرنے اور عورت چاہنے۔
	نیکی عاقبت حاملہ اور حاصل کرنے مال اور غائب کے جلد آنے پر اور جو رنجش کہ درمیان دوستوں کے ہو اس میں جلد صلح ہو جائے

احکام مثلث شکل ⁝ مالک خانہ پنجم

اشکال مثلث	احکام
	سفر و حرکت و بھاگنے بندگان اور نقصان مال اور جدائی تفرقہ درمیان دوستان اور ضائع ہونے چہارپایہ اور دیوانگی و حیرانی لیکن برائے بیمار و محبوس نیک ہے۔
	خسارت مال اور تنگی روزگار اور ضائع ہونے زر اور چیزے گم شدہ ہاتھ نہ آوے اور مائل ہونا طرف عشق کے اور عیش کرنا ساتھ معشوق کے برائے صحت بیمار و وضع حمل حاملہ نیک ہے۔
	عیش و عشرت کرنے ساتھ معشوق و دوستوں کے اور گفتگو از شریکان بہت مال و کشاکار انعام چاہنا بادشاہ سے اور محبت زن و شوہر میں ہو۔
	ناسازگاری درمیان عورت و خاوند و شریکان اور نقصان مال اور بھاگنے اور ضائع ہونے بندگان و چہارپایہ کے اگر شکل ⁝ خانہ چہارم میں ہو تو سائل بروز شنبہ اپنے ضمیر سے آگاہ ہو۔
	آموختن علم و ادب اور ملنے چیزے ضائع شدہ کے اور خریدنے چہارپایہ املاک اور شروع کرنے کام تجارت اور خیر راحت دوستان اور منفعت حاصل ہونے برادران سے۔
	خریدنے چیزہائے مختلف حیوان کے اور حاصل ہونے خیر و خوبی و نقل و حرکت اگر شکل ⁝ اول میں ہو تو نکوی و کشائش کار و دلخوشی و عشرت با دوستان اور ضائع شدہ ہاتھ آئے اور کار تجارت با فائدہ ہو۔
	ہر ایک امید حاصل ہو اور مختلف چیزوں سے نفع ہو اگر شکل ⁝ خانہ (۲) میں ہو سائل بروز جمعہ کو حال ضمیر سے آگاہ ہو اور عیش و عشرت و عشق بازی سے مراد حاصل ہو اور حاملہ کے پسر ہو۔
	جمع ہونے کار شادی و خوشی میں و فتنہ و عیش و تماشا کرنے اگر زائچہ عورت کا ہو منحوس ہے۔ خسارت مال اور بھاگنے بندگان اور غائب دیر سے آوے۔
	سعادت و کشائش کار اور فتح پائے دشمن پر اور صحت بیمار اور آلے غائب پر اور راحت حاصل کرنے عورتوں سے اور بنا رکھنی عمارت کی نیک ہے۔
	خلاصی پانے غم اور حاصل ہونے راحت اور ملاقات دوستان اگر بیمار صحت کے واسطے پوچھے شفا پاوے اور خیر دوستوں اور معشوق کی نیک ہے۔ سفر مبارک ہو۔
	فتنہ و فساد درمیان دوستان اور نقصان ہونے اور حضیض مرتبہ صاحب ضمیر و ناسازگاری شریکان و رقیبان اور تہمت و غم و جنگ و بطلان سفر اگر سوال بیمار ہو خوف ہو۔
	نقل و حرکت بیفائدہ و جنگ و خصومت درمیان دوستان و خسارت مال و ضائع ہونے چہارپایہ کے اور تنزل ہونے جاہ و مرتبہ میں اور بستگی کار و کسب کے اور بدحال ہونے غائب کے۔
	راحت از عورتان و دوستان اور پہنچنے چہارپایہ مؤنث کے اور کشائش کار و کسب و سفر مبارک اور پہنچنے خیر دوست یا غائب کے
	بباعث مال دوستوں میں رنجش ہو اور حاملہ و بیمار نازک حال میں ہوں اگر سوال سفر کا ہو تو مبارک ہو اگر شکل ⁝ خانہ (۲) میں ہو سائل بروز پنجشنبہ اپنے ضمیر سے آگاہ ہو۔
	گرنے جاہ و مرتبہ اور پہنچنے غم و اندوہ کے اور بستگی کار اور خسارہ ہونے مال اور خوف بیمار اور خیانت کرنے کسی شخص بد اصل کے۔
	حاصل ہونے زحمت اور تنزل اور مرتبہ اور جدا ہونے خویش و اقارب سے اور خصومت و جنگ درمیان مردمان غیر کے اور متفکر ہونا جمع امورات میں۔

احکام مثلث شکل ۶ مالک خانہ ششم

اشکال مثلث	احکام
	درمیان دوستوں کے سرداری عزت حاصل ہو اور حال بیمار کا خراب ہو اور ضائع شدہ ہاتھ آوے اور خرید نے زر نقرہ وغلام کے۔
	درمیان دوستوں کے صلح ہو اور عیش وعشرت ورنگ رنگ ساتھ عورتوں اور لونڈیوں کے کرنا وکشائش کارکسب ونیکی مشرکت وخلاصی بیمار۔
	شرکت وتزویج وخرید نے غلام اور ضائع شدہ ہاتھ آوے اور خط وغیرہ از جانب غائب یا کسی عزیز یا دوست کا پہنچے یا وہ سفر سے آوے۔
	اکثر کاموں میں ناسازی اور غم واندوہ ورنج پہنچے اور خیر وخوبی از جانب حاکم وبزرگان کے اور پہنچے غائب کے لیکن نکاح کرنا درست نہیں۔
	غائب ساتھ سلامتی کے پہنچے اور نکاح بیمار کے ہو اور سفر وحرکت سبب تبقن مال یا حیوان کے پیش آوے اور کشایش در کسب وکار حاصل ہو۔
	سفر وحرکت وکشائش کار اور ترقی مرتبہ اور دعوی کرنے مال اور بیمار صحت پاوے اور غائب ساتھ خوشی کے آوے۔
	نقل وحرکت اور آنے غائب کے اور خرید وفروخت اشیاء مختلف وکشائش کار ونیکی عاقبت وبیمار کی نکاح اور عیش وعشرت در عشق بازی
	نقصان مال اور رنج وغم کسی عضو سے اور خرید نے زر ونقرہ وجامہ زناں اور پہنچے غائب کے اور خبر از جانب دوستان کے۔
	خرید نے چارپایہ اور جمعیت حاصل کرنے قبض مال اور پہنچے شخص غائب اور پیش آنے سفر وریا کے۔
	جمع ہونے آدمیوں اور عورتوں کا درمیان شادی ودعوی کرنے مال میراث ودبنیاد رکھنے عمارت اور بحث درمیان دوستوں کے۔
	سفر وحرکت وخیر وخوبی وکشائش وکارہائے وعیش وعشرت وعشق بازی جمع ہونے باہم دوستان اور ظفر پانے دشمن پر۔
	سفر کرنا ساتھ عورتوں کے اور خرید وفروخت وراحت ورنج پانا اوپر دشمن اور صحت ہونا بیمار کو۔
	باعث تنگی سفر کرنا اور ضائع ہونے چارپایہ وپارچہ جات اور متفکر ہونا از جانب فرزندان کے۔
	خرید نے چارپایہ وراحت از طرف حاکم اور عمارت ہونا حال میں اور عیش وعشرت وعشق بازی۔ خوشی کرنا اور صحت بیمار کے۔
	صحت وسلامتی نفس وقبض مال وکشایش کار اور خرید نے حیوان اور پہنچے غائب یا کسی عزیز اور نیکی حاصل ہونے عورتوں سے۔
	سفر وحرکت وخیر وراحت اور کشایش کسب وکاروبار سے بستہ ہیں اور نکاح وشرکت دو صلحت محبوب۔

احکام مثلث شکل ۷ مالک خانہ ہفتم

اشکال مثلث	احکام
	نقصان مال وزیاں ہونے چارپایہ کے اور بستہ ہونے کاروبار اور جمع ہونے نقد زر فساد میں اور سفر کردہ پیش آوے۔
	ناسازگاری درمیان دوستان وزن ومشہر میں وسفر وحرکت اور دعوی کرنے کے۔
	بھاگنے بندگان وچارپایہ کے وغم واندوہ وخسارہ مال وخوف بیمار وتہمت وغائب کو رنج والم پہنچنے پر۔
	نقل وحرکت جلانے بکارے وخسارت مال وپارچہ زناں وبستگی کسب وکار وتفکرات وجانب فرزنداں ودوستان۔
	جزراحت وجمع ہونا ساتھ بزرگوں کے اور تحصیل مال وعلم وذکر کردہ اور راحت از دوستان۔
	جمع ہونا باہم دوستان اور طلب حاجت وپہنچنے مراد چاہنے عورت اور عشق بازی کرنا اور راحت پانا حاکم عزہ سے۔
	جدائی درمیان خاوند وعورت کے وہلاک شدن مت وزیاں مال وخیانت بندگان غم واندوہ وبستگی کسب وکار کے۔
	سفر وحرکت رضائع ہونے چارپایہ کے اور بھاگنے بندگان اور دعوی کرنا مال میراث اور مباشرت کرنا ساتھ عورت باکرہ کے اور خوف وخطر از جانب بزرگان۔
	سفر وحرکت از جانب بادشاہ اور راحت پانا کاروبار میں اور عزت ومرتبہ پانا اور حاصل ہونے امید کے۔
	کشایش کار وکسب وراحت از بادشاہ وزناں بزرگان اور حاصل ہونے مقصود اور عیش وعشرت اور صحت پانے بیمار کے۔
	خرید نے چارپایہ اور راحت پہنچنے از جانب دوستان وعیش وعشرت کرنے اور امید کے حاصل ہونے پر۔
	جمعیت وعیش حاصل ہونے وسعادت کاروبار ونیکی عاقبت اور خوشی از جانب غائب اور مراد حاصل ہونے اور غائب کے جلد پہنچنے پر۔
	باعث قبض مال رنج والم پہنچنے اور خوش از دوستان وزناں اور زیردست خیانت کریں اور بیمار کی بیماری طول پکڑے۔
	دوستوں نیز عورتوں سے فائدہ پہنچے مگر آخر میں باعث مال رنج وتفرقہ فساد ہو وخصومت پیدا ہو۔
	سفر وحرکت وابستہ ہونے کاروبار کے اور چاہنے عورت مگر حاملہ کا وضع حمل آسانی سے ہو اور بیمار دیر سے شفا پاوے۔
	سعادت کوئی عاقبت وکشایش کارہائے بستہ وخرید وفروخت وطلب کرنے عورت اور سفر نیک ہو۔

احکام مثلث شکل ☰ مالک خانہ ہشتم

احکام	اشکال مثلث
سفر و حرکت بیفائدہ و مکروہ پیش آوے اور مسافر کا حال بد ہو مال میں خسارت اور بھاگنے بندگان اور خیانت کرنا زیر دستوں کا۔	[illegible]
بستہ ہونے کاروبار اور جنگ و دعویٰ و متفکر ہونا۔ جمیع امور اور نقصان مال لیکن بیمار کو خوف اور سفر میں پریشانی ہو۔	[illegible]
کشایش ہونے کاروبار اور سفر و صحت و سلامتی نفس اور خرید و فروخت حیوان سے فائدہ ہو اور غائب ساتھ خوشی و خورمی کے آوے۔	[illegible]
سفر کرنا واسطے رزق و روزی کے اور کاروبار بستہ ہوں۔ دعویٰ کرنے اور زن حاملہ اور بیمار کو خوف ہو۔	[illegible]
قبض کرنے مال زر و سیم اور چیز ہائے برنگ سرخ اگر شکل ☰ زائچہ میں بہت جگہ ہو تو خسارت مال اور اندیشہ پر دلالت کرتی ہے۔	[illegible]
سفر و حرکت و قبض مال کے کرنے اور طلب کرنے عورت اور خریدنے چہارپایہ اگر سوال واسطے حاصل کرنے جمعیت کے ہو سائل مراد کو پہنچے۔	[illegible]
بستہ ہو کاروبار و جنگ و خصومت اور گفتگو عورت مکارہ سے اور متفکر و پریشان ہونا گریختہ اور بیمار کی طرف سے۔	[illegible]
بدی احوال عاقبت اور زیان مال اور جدائی ہونی دوستوں اور برادران سے اگر سوال باہم ملنے کا ہو ہرگز حصول مدعا نہ ہو۔	[illegible]
سفر مکروہ بے منفعت و نقصان مال کا پیش آوے اور چہارپایہ ضائع ہوں اور طبیعت متفکر پریشان رہے۔	[illegible]
مردمان بد اصل سے جنگ و خصومت پیش آوے اور غم و بیماری سخت ہو اور اکثر طبیعت از طرف زن متفکر و پریشان رہے۔	[illegible]
مقدمہ بازی کرنا اور نقصان مال کا اٹھانا ساتھ عورت فاحشہ و مکارہ کے اور متفکر ہونا اور خواب دیکھنا۔	[illegible]
جمعیت و حصول مال ہونا اور غائب ساتھ خوشی کے ہو اور جلد آوے خریدنا حیوان کا مبارک اور فروخت کرنا منحوس ہو۔ اور سفر نامبارک۔	[illegible]
کسی دوست غائب کا خبر و خیر خیریت کی پہنچے اور کسب و کار میں خرید و فروخت کرنا اور از جانب فرزندان متفکر ہونا۔	[illegible]
کشایش کسب و کار اور خبر راحت از جانب فرزندان و عورتاں کے پہنچے اور سفر نیک ہو اور غایب ساتھ خوشی و خورمی کے پہنچے	[illegible]
نکوئی عاقبت و کشایش کار اور راحت پانا بادشاہ سے اور خوف سے ایمن ہو اور طبیعت خوش و خرم رہے۔	[illegible]
مراد حاصل ہو اور دوستوں سے خوشی حاصل ہو اور صحت و سلامتی نفس اور حصول محبوب و کشایش کاروبار۔	[illegible]

احکام مثلث شکل ☰ مالک خانہ نہم

احکام	اشکال مثلث
سفر و نقل حرکت کرنا اور متفکر ہونا چیز سے تلف شدہ یا از جانب بیمار اور راحت پانا از جانب شریکان و زنان گریختہ جلد ہاتھ آوے۔	[illegible]
متفکر ہونا طلب عورت یا غائب یا بیمار کی طرف سے و سفر حرکت واسطے معاش کے کرنا اور پہنچنے غائب و خبر دوست اور مغلوب ہونا دشمن سے اور بنانا عمارت نو کا۔	[illegible]
سفر یا طلب کرنا عورت کا اور مراد حاصل ہونے عورتوں سے اور خرید و فروخت املاک اور مشغول ہونا عشق بازی میں۔	[illegible]
دوستوں سے امید جو کہ سائل رکھتا ہو پوری ہو مگر طلب عورت اور خیال طرف بیمار کے زیادہ رہے اور عشق بازی میں نقصان مال ہو اور صحت بیمار	[illegible]
چیز ہائے ضائع شدہ کے واسطے کوشش کرنا اور طلب معشوق و سفر حرکت اور حاصل ہونے ناگاہ مال میراث و عورت کے۔	[illegible]
وصل محبوب و گم شدہ کے واسطے حیران ہونا کشایش کاروبار اور علم و ادب حاصل کرنا اور مباحثہ واسطے چہارپایہ حاکم وقت سے اول ناکامیابی آخر کامیابی	[illegible]
واسطے حصول مال کے حاکم وقت مباحثہ کرنا اور بزرگی پانا اور دیکھنا خوشی کا آخر میں تمام کام سائل بخیر و خوبی سرانجام پاویں۔	[illegible]
واسطے غایب یا نکاح کے متفکر ہونا اور سفر کرنا ساتھ خوشی اور منفعت کے اور حاصل ہونا مال کامیابی بے وسیلہ	[illegible]
برائے نکاح و صحت بیمار کے کوشش کرنا اور سفر و حرکت برائے قبض مال و ملبوسات اور رنج پہنچنا دوستوں اور عورت سے اور جنگ و خصومت و جدا ہونا۔	[illegible]
صحت بیمار و اشیاء تلف شدہ میں حیران رہنا اور خسارت مال میں ہونا اور روزی حلال کی پیدا کرنا اور عیش و خوشی از جانب زنان و سفر با منفعت کرنا۔	[illegible]
واسطے شغل و عمل کے کوشش کرنا اور خرید و فروخت سے فائدہ اٹھانا اور محبت ہونا درمیان عورت کے اور غائب کا جلد پہنچنا	[illegible]
خیال نکاح میں محو ہونا اور واسطے ملنے غائب کے سفر کرنا اور کسی شخص کا خیانت کرنا اور سائل کا اس سے جھگڑا ہونا اور غم و فکر کا پیدا ہونا۔	[illegible]
واسطے سفر اور طلب کرنے عورت اور مال حلال کے متفکر ہونا اور راحت از زنان اور خوشی از جانب معشوق اور جنگ و خصومت واسطے خریدنے چہارپایہ کے پیش آنا۔	[illegible]
عشق بازی اور طلب کرنے عورت اور خط و خبر از جانب دوستان پہنچنے اور جنگ خصومت واسطے مال دزدیدہ کے پیش آوے۔	[illegible]
واسطے حاصل کرنے محبوب کے محو ہونا اور ماں سرخ بباعث حرام کے ہاتھ آوے اور دشمن پر فتح پانا اور غائب اگر ۲۸ روز میں آگیا تو بہتر ورنہ دیر سے آوے۔	[illegible]
واسطے رنجور و چیز گم شدہ کے متفکر ہونا کشایش روزگار اور راحت و عیش کرنا ساتھ عورتوں کے اور واسطے حصول مال کے سفر کرنا۔	[illegible]

احکام مثلث شکل ۔ مالک خانہ دہم

اشکال مثلث	احکام
	حصول مال چہارپایہ جو کہ ہاتھ سے نکل گیا ہو اور علم و ادب حاصل اور سفر میں حیرانی و سرگردانی پیش آنا اور ضائع شدہ کا بڑی سختی سے حاصل ہونا۔
	سفر و حرکت و خسارہ مال اور بھاگنے زیردستوں کے اگر سوال بیمار ہو صحت پاوے اور حاملہ کا وضع حمل آسانی سے ہو اور خبر غائب دوست کی پہنچے
	دعویٰ کرنے خرید و فروخت کا اور عشرت کرنا ساتھ عورت کے اگر شکل ۔ اول میں ہو سائل بروز یکشنبہ کو حال ضمیر سے آگاہ ہو اور راحت پہنچنا دوستوں سے
	قبض مال و خرید و فروخت اور تجارت کرنا اور روزی کا جلد حاصل کرنا اور زیادتی محبت ملاقات دوستاں اگر شکل ۔ خانہ ۱۲ میں ہو سائل احوال ضمیر سے بروز چہارشنبہ آگاہ ہو۔
	عشق بازی کرنا اور ملنا دوست کا اور پہنچنے غائب اور پہنچنے پیغام شادی بعد ۴ یوم اور حاصل ہونے امید کے۔
	قبض کرنے مال اور کشایش کار و راحت و فائدہ پانے حیوان سے اور ہاتھ آنے ضائع شدہ اور پہنچنے غائب از سفر و سفر مبارک اور عزت پانا بزرگوں سے۔
	بر آنے حاجات بمراد دل و کشایش کارہائے بستہ و عشق بازی اور حاصل ہونے مقصود و شفا پانے بیمار و ملاقات غائب کے ہونے پر۔
	حاصل ہونے انعام و اکرام اور دوستی باہم آقا اور ہر ایک مقصود کا حاصل ہونا خرید و فروخت سے فائدہ اور بیمار شفا پاوے۔
	عزت و مرتبہ پانا اور عنایت ہونا بزرگوں سے اور پہنچنے غائب و نامہ پیغام کے سفر نیک اور بیمار کو دس روز خوف سے اور راحت ہونا مددگاران سے
	عزت و مرتبہ بزرگوں سے حاصل ہو ضائع شدہ ہاتھ آوے اور سفر نیک اور عیش و عشرت باہم دوستان اور فتح ہونا دشمن پر اور ملنا عورت کا ساتھ خصومت اور قدوم غائب عزیز کے
	بستہ ہونے کاروبار و ضائع ہونے چہارپایہ اور خیانت کرنا زیردستوں کا اور شادی دختر باکرہ و خصومت درمیان دوستاں اگر شکل ۔ خانہ ۱۰ میں ہو روز سہ شنبہ کو اپنے ضمیر سے آگاہی پاوے
	فکر و اندیشہ از جانب بادشاہ اور نکلنے خون اندام سے اگر شاہد سعد ہوں تو عزت و مرتبہ و زر سرخ ہاتھ آوے۔
	رنج و الم سے خلاصی پانا اور بادشاہ سے خوشی و مرتبہ حاصل ہو۔ کشایش کسب و کار و نکوئی بزرگان اور فائدہ حاصل ہونے معشوق و محبوب سے۔
	فراخی روزگار و معاش اور فائدہ ہونے تجارت سے اور خریدنے مال اور ضائع شدہ بمشکل ہاتھ آوے اور یاران و معشوق سے خوشی حاصل ہو۔
	متفکر ہونا از جانب فرزندان و عورتان اور خسارت ہونا مال اور ضائع چہارپایہ کے اور دوستوں سے امید ساتھ دشواری کے حاصل ہو اگر سوال زنان فاحشہ کا ہو تو جلد حاصل ہو۔
	سفر و حرکت و غم و اندوہ طلب مال اور جدا ہونا خویش و اقارب سے اور ناسازگاری فرزندان اور بستہ ہونا روزگار کا اور بدحال ہونا قوت کی۔

احکام مثلث شکل ۔ مالک خانہ یازدہم

اشکال مثلث	احکام
	جمع ہونے در کار شادی اور عیش کرنے اگر شواہد نحس ہوں جھگڑا و فساد و زیان مال وغیرہ کا ہو اور پریشانی ہر ایک کام میں۔
	شرکا سے مخالفت عشق بازی و عیش و عشرت کرنا مگر نقصان مال ہو بباعث زن فاحشہ کے۔
	سفر واسطے حصول مال اور حاصل ہونے ضائع شدہ کے اور خریدنے حیوان کے اور متفکر ہونا بباعث بستگی کار و کسب کے۔
	عیش و عشرت کرنا ساتھ زن باکرہ اور ضائع شدہ کا دیر سے پتہ ملنا بشرطیکہ شکل ۔ شاہد ہو اگر احوال قدوم غائب کا ہو تو غائب توقف سے آوے اور زن کے پسر ہو۔
	خرید و فروخت اور خرچ کرنا کار خیر میں اور نفع پہنچنا غائب سے اور خیر خوش ملنا آنے دوستوں کی۔
	جنگ و خصومت ہونا مستورات سے اور متفکر ہونا بیماری فرزند اور خبر ناخوش محبوب کی پہنچنا اور حیران و پریشان ہونا۔
	سفر و حرکت و کشایش کسب و کار و نکوئی عیش و عشرت کرنا باہم دوستان کے لیکن بیمار کے لئے منحوس ہے۔
	حاصل ہونے مراد عورتوں سے اور حصول مال ہونا ضائع شدہ کا اور خرید میں فائدہ اٹھانا۔
	پہنچنے غائب اور جمعیت حاصل ہونا عورتوں سے اور حاصل ہونا مال کا مستورات اور کھیلنا شطرنج و قمار بازی کرنا۔
	نقصان ہونے مال بباعث عورتوں اور لونڈیوں عشرت کرنے کے اور ضائع شدہ مشکل سے ہاتھ آوے۔
	حاصل ہونے ضائع شدہ اور پہنچنے غائب کے اور خصومت و دعویٰ کرنا اقربا اور دوستوں پر اور وضع حمل بآسانی
	نکوئی عاقبت و کشایش کار و حصول مال اور پہنچنا غائب کا جلدی سے اور نکاح و شرکت نیک ہو۔
	جمعیت حاصل ہونا باہم دوستوں کے و نکوئی عاقبت و کشایش روزگار و جمع ہونا کار شادی میں بخوشی دل۔
	تمام حاجتیں بر آویں سفر مبارک ہو اور راحت و کشایش روزگار ہو ضائع شدہ ہاتھ آوے دوستوں سے خوشی ہو۔
	سفر و حرکت برائے قبض مال و راحت از جانب حاکم اشیاء تلف شدہ بمشکل ہاتھ آوے۔
	سفر با خوشی پیش آوے اور عورت کی طرف سے خوشی ہو اور زبردست بھاگ جاویں دوستوں سے فائدہ قلیل ہو۔

احکام مثلث شکل مالک خانہ دوازدہم

اشکال مثلث	احکام
	سفر و حرکت کرنے اور نامہ و پیغام پہنچنے از جانب غائب یا دوست اور حاصل ہونے مرتبہ و حاصل ہونے مراد اور ظفر پانا اوپر دشمن کے۔
	کشایش کار اور حاصل ہونے بزرگی اور شفا پانے بیمار اور خیانت کرنا زیردستوں کا۔
	بشارت نیک کا ہونا اور پہنچنے مسافر غائب کے اور جمع ہونا دوستوں کا اور خریدنا حیوان کا۔
	نیکی حاصل ہونا مستورات سے اور حیوان کے خریدنے سے نفع ہو اور بعد تنگدستی کے کشایش کسب و کار ہو اور عیش و خوشی باہم دوستان۔
	نامہ و پیغام غائب یا مجوس کا پہنچنے اور کارہائے بستہ میں کشایش ہو اور ضائع شدہ اشیاء ہاتھ آوے۔
	پہنچنے غائب کا ساتھ فائدہ کے اور راحت پہنچنا حیوانات سے اور مضبوطی کارہا میں اور جمع ہونا مستورات کا اور سفر نامبارک۔
	حاصل ہونے زر نقرہ کے اور خرید کرنا چہارپائے کا و سازگاری زنان اور عیش و تماشہ میں مشغول ہونے اور شراب نوشی کرنے اور حاملہ کے فرزند ہو
	تجارت و عمارت و ملک و کار خیر میں مشغول ہونا ضائع شدہ و گریختہ ہاتھ آوے اور دوستوں سے مقصد حاصل ہو۔
	سفر و حرکت کرنا اور پہنچنے غائب اور ہاتھ آنا ضائع شدہ کا اور عشق بازی زن فاحشہ سے کرنا اور مراد حاصل ہونا عورتوں سے۔
	خسارت مال اور بھاگنا بندگان کا اور بیمار کی طرف سے خوف ہو اور دعوے کرنے میراث اور پہنچنے غائب کا ساتھ خوشی کے
	جمع ہونا ساتھ دوستوں کے اور حاصل ہونا مراد کا اور ہاتھ آنے مال و کشایش کسب کار اور صحت پانا بیمار اور ہاتھ آنا ضائع شدہ کا۔
	حصول مال اور جمع ہونا ساتھ عورتوں کے اور راحت پانا بزرگوں سے اور پہنچنے غائب کا و سفر مبارک کرنا۔
	کشایش کارہائے بستہ میں اور خلاصی پانا غم سے اور عیش و عشرت کرنا و نیکی عاقبت۔
	سفر و حرکت و غم و اندوہ کے پہنچنے پر اور بستہ ہونے کار اور ضائع ہونے پارچات کے اور متفکر ہونے جملہ امور دنیاوی میں۔
	حیران و پریشان ہونا اور خریدنا حیوان کا اور طلب کرنا عورت کا اور نقصان ہونا مال میں۔
	سفر و حرکت اور ضائع ہونے پارچات کے اور پہنچنے غائب اور کشایش کار اور خصومت زن و شوہر میں ہونا و متفکر رہنا۔

احکام مثلث شکل مالک خانہ سیزدہم

اشکال مثلث	احکام
	نقصان مال و غم و اندوہ مردمان بد اصل سے پہنچنا اور کارہائے مکروہ کا کرنا اور جنگ و خصومت زنان و طفلان مفعول شدہ ہونا۔
	سفر و حرکت اور بھاگنے زیردستوں کے اور متفکر ہونا عورتوں کی طرف سے یا غائب کی جانب سے اور عشق بازی سے راحت کا حاصل ہونا۔
	ضائع ہونے مال اور غم و اندوہ بستہ ہونے کاروبار، محبت عورتوں اور لونڈیوں کی نہایت پریشانی دکھلاوے۔
	بھاگنے عورت و بندگان کے اور متفکر ہونا اور حیرانی و پریشانی و سفر نامبارک پیش آنا اور ابتر ہونے حال غائب کا
	سفر برائے حصول مال یا طلب کرنے اور ہمدردی دیگراں گریختہ جلد ہاتھ آوے۔ اور نقصان ہونا خرید و فروخت پارچات میں
	خوش حالی نفس اور زیان مال اور تلف ہونے حیوان اور صحت پانے بیمار اگر سفر نزدیک کا ہو تو نقصان ہو۔
	خسارت ہونا مال میں اور جنگ و خصومت اور بیمار و حال غائب کا بد ہو اور گریختہ مشکل سے ہاتھ آوے اور واسطے کشادن بکارت کے یہ مثلث نیک ہے
	متوجہ ہونا سفر میں اور زیان پانے مال کا اور خیانت کرنا زیردستوں کا اور متفکر ہونا جمیع امورات میں۔
	امید دلی حاصل ہو اور سفر میانہ پیش آوے اور کاروبار میں راحت و فائدہ حاصل ہو۔
	کشایش کسب و کار بستہ میں ہو اور ہاتھ آنا حیوان کا اور پہنچنے مراد اور عشق بازی کرنی عورت حسین جمیلہ اور زیادہ کرنے خرچ کے۔
	عشق بازی عورتوں یا کنیزوں سے کرنا اور اپنی عزیز عمر کو اسی حال میں کھونا اور حاصل ہونے مقصود کے۔
	سفر اور زیان ہونے مال کے اور محبت و عشق بازی کرنا اور منظور ہونا برائے حصول مال و معاش۔
	سفر ہونا اور راحت پانا حاکم وقت سے اور بزرگوں سے اور کسی کار نو کا شروع کرنا اور ضائع شدہ کا ہاتھ آنا۔
	راحت پانا عورتوں اور بزرگوں سے اور عیش و عشرت کرنا عورات سے اور حاملہ کے فرزند کا ہونا۔
	جمعیت حاصل ہونا عورتوں سے اور عشق بازی کرنا اور پاس آقا کے جانا اور جلد پہنچنے غائب کے۔
	سفر مختلف کا پیش آنا بے اختیار اور کشایش کاروبار اگر شکل شاہد ہو تو جنگ و خصومت اگر تو جملہ امور میں خوشی و خرمی حاصل ہو۔

احکام مثلث شکل ⁝ مالک خانہ چہاردہم

اشکال مثلث	احکام
	کار خیر شادی وغیرہ کا ہونا اور کشایش کار و سعادت اور عیش و تماشہ دیکھنا باہم دوستوں کے اور ہر ایک کام میں خوشی ہونا۔
	سفر کرنا اور تجارت حیوانات کی کرنا اور جمع ہونا برائے تقسیم مال میراث یا مال زنان اگر شکل شاہد ہو جنگ و خصومت پیش آوے۔
	گفتگو واسطے حصول مال دست رفتہ اور بستگی کاروبار اور ناسازگاری زن منکوحہ اور دوستوں سے ہونا۔
	کوئی شخص خیانت کرے اور نقصان مال کا ہو اور گفتگو باعث زنان فاحشہ پیش آوے اور بیماری طول پکڑے
	کشایش کاروبار میں ہو اور بیمار کو صحت ہو اور طلب عورت کرنا اور خریدنا چہار پایہ کا اور واسطے مال کے دعویٰ کرنا۔ سفر نامبارک ہو۔
	سفر و حرکت اور نقصان ہونے چہار پایہ کا اور دزدیدہ ہاتھ نہ آوے لیکن خرید و فروخت نیک ہے۔
	سفر و حرکت اور جنگ و خصومت باعث پارچات کے پیش آوے لیکن نکاح مبارک ہو۔
	خوشی و خورمی از جانب معشوق و زنان حاصل ہو اور حاصل ہونے مراد اگر شکل شاہد ہو۔ جنگ و خصومت و نقصان مال ہو۔
	حصول مال از سفر اور خریدنے حیوان اور راحت حاصل ہونا بزرگوں سے اور حاصل ہونے مراد عورتوں اور دوستوں سے۔
	حصول مال و پہنچنے رزق و روزی اور کشایش ہونا کاروبار میں اور خرید و فروخت نیک ہو اور ضائع شدہ ہاتھ آوے
	غم و اندوہ ہونا مال میں اور خیانت کرنا زیر دستوں اور عورت کا اور بستہ ہونے کاروبار اور خوف ہونا بادشاہ سے۔
	سفر و حرکت از جانب بادشاہ کے ہونا اور خریدنا حیوان کا مبارک ہو لیکن بیمار کو خطرہ ہو۔
	بیمار کی حالت ابتر ہو اور ہر طرف سے غم و اندوہ اور خسارت مال ہو۔ اور چہار پایہ ضائع ہو اگر طلب عورت کی ہے تو مبارکی ہوگی۔
	سفر و حرکت برائے مال اور دعویٰ واسطے پارچات اور ناسازگاری ہر ایک امور میں حاصل ہو۔
	نقصان ہونے مال کا اور حال ابتر ہونے غائب کا سفر میں مبارک ہو۔
	واسطے بیمار کے پریشانی و غم اور حیران ہونا ہر ایک کام میں و خصومت پیش حکام کے ہو۔

احکام مثلث شکل ⁝ مالک خانہ پانزدہم

اشکال ثلث	احکام
	حاصل ہونے عزت و مرتبہ و سعادت کے اور سفر سے مراد حاصل ہو اور غائب بحال عمدہ ہو۔
	حصول مال اور سلامتی مسافر و غائب کے اور فائدہ ہونا مستورات و خرید و فروخت اور خرچ ہونا مال کا بے اختیاری سے۔
	غم و اندوہ اور بستہ ہونے کاروبار اور مقصود ہاتھ سے نکل جاوے اور ناسازگاری مابین دوستان کے۔
	جنگ و خصومت اور مال میں خسارہ ہو اور ضائع ہونے چہار پایہ اور عشق بازی کرنا زنان فاحشہ اور غم حاصل ہونا باعث کسی مرد بدکار کے۔
	سفر و حرکت برائے قبض مال اور کشایش در کار بیماری طول پکڑے مگر انجام بخیر ہو۔
	ہر ایک امور میں خوشی و خرمی و سعادت و اقبال اور کشایش کار اور بباعث پہنچنے غائب کے مال میں خسارہ ہو۔
	خرید حیوان سے نفع ہو کشایش کار اور حاصل ہونے ضائع شدہ کے اور صحت بیمار کو ہونا۔
	عیش و عشرت اور عشق بازی کرنا اور نیکی پانا بزرگوں سے اور حاصل ہونے مراد کے
	بکارت بردن اور طلب عورت اور نکلنے خون اعضاء سے اور جنگ و خصومت اور خسارہ ہونے مال میں۔
	زنان مال از ولد الزنا و دزدان کے باعث اور کارہائے مکروہ کرنا اور شراب خوری کرنا۔
	جمع ہونے مستورات کا اور جنگ و خصومت اور منقلب احوال ہونا جمع امورات میں۔
	سفر ہائے مختلف کا پیش آنا اور خرید و فروخت حیوان اور عشق بازی کرنا اور پہنچنا غائب کا۔
	خیر و خوبی اور حاصل ہونے راحت کے اور حاصل ہونا مقصود کا سفر سے اور گم شدہ ہاتھ آوے۔
	خوشدلی از جانب معشوق اور سازگاری درمیان زنان اور دوستوں کے ہو اور پہنچنے غائب اور ملنے ضائع شدہ کا۔
	بستہ ہونے کاروبار اور سوار ہونے کشتی میں اور خوف ہونے حاملہ کے۔
	جمع ہونے ساتھ عورتوں کے اور راگ و رنگ کی طرف متوجہ ہونا اور دعویٰ کرنا مال میراث یا حیوان کا۔ اور کسی چیز کا ملنا۔

	۱ احکام مثلث شکل ☰ مالک خانہ شانزدہم
اشکال مثلث	احکام
☰ ☰ ☰	جنگ و خصومت باہم لشکر اور جمع ہونے ساتھ مردمان کے اور ملاقات دوستان و خوشدلی حاصل ہونا۔
☰ ☰ ☰	کشایش کار و کسب و راحت حاصل ہونا بزرگوں سے اور دعویٰ کرنا پیش حکام اور چاہت عورت اور سفر کرنا اور علم و ادب حاصل کرنا۔
☰ ☰ ☰	بستہ ہونے کار اور نقصان مال و حیوانات اور جھوٹی گواہی دینے اور جھگڑا کرنا ساتھ مردمان بد اصل کے۔
☰ ☰ ☰	مواصلت معشوق و عیش و عشرت کرنا اور جمعیت حاصل کرنا اور خط و خبر از جانب دوست غائب کے پانا۔
☰ ☰ ☰	خبر و راحت خوشدلی از جانب بزرگان اور امید ساتھ سعادت کے حاصل ہو اور باہم دو بادشاہوں کے جنگ و جدل ہونا۔
☰ ☰ ☰	خریدنے حیوانات اور ملنے عورتوں سے اور راحت پہنچنا بزرگوں سے اور جمع ہونا عیش و عشرت اور سفر با منافع۔
☰ ☰ ☰	دوست مہربان ہوں اور ساتھ عورتوں کے عیش و عشرت کرنا اور کار عمارت میں مشغول ہونا اور متوجہ ہونا راگ و رنگ میں اور روزی حلال کی پیدا کرنا۔
☰ ☰ ☰	زنان فاحشہ سے مراد حاصل ہو اور بکارت بردن اور ضائع ہونے حیوان اور جل جانے چیزوں کے اور بستہ ہونے کار و بار و جنگ و خصومت۔
☰ ☰ ☰	حاصل ہونے مراد کے عورتوں سے اور عیش عشرت اور راگ و رنگ میں متوجہ ہونا اگر شکل ☰ رمل میں زیادہ تکرار کرے عشق بازی میں غرق ہو۔
☰ ☰ ☰	غم و اندوہ و خسارہ ہونے مال میں اور ضائع ہونے چہار پایہ کے اگر شکل ☰ رمل میں غلبہ کرے ہر ایک امور میں پریشانی و حیرانی حاصل ہو۔
☰ ☰ ☰	ضائع شدہ مشکل سے ہاتھ آوے اور روزی حاصل ہو اور دختر کا نکاح کرنا اور جو حاجت بادشاہ سے ہو بر آوے۔
☰ ☰ ☰	سفر و نقل و حرکت پیش آوے اور ملاقات با دوستان و معشوق کے حاصل ہو اور پارچات ضائع ہوں۔
☰ ☰ ☰	خرید و فروخت و قبض مال اور کشایش کسب و کار ہو اور عیش و عشرت ساتھ عورتوں کے کرنا
☰ ☰ ☰	غم و رنج و خصومت اور سفر بے فائدہ پیش آنا اور جمیع امور میں متفکر ہونا۔
☰ ☰ ☰	خیر و خوبی و کشایش ہونا کار و بار میں اور مراد حاصل ہونے اور عشق بازی کرنے اور غائب کا بخوشی پہنچنا۔
☰ ☰ ☰	غم و اندوہ و خسارت مال اور ضائع ہونے چہار پایہ کے اور فعل حرام میں بکارت کھونا۔

باب

فیوض اساتذہ

یہ حق اور درست ہے کہ انسان علوم مبدۂ فیض سے ہی حاصل کرتا ہے لیکن کلام پاک میں حق تعالیٰ خود فرماتا ہے "ویبتغوا الیہ من الوسیلۃ" یعنی اس سے فیض علم و بلوغت حاصل کرو۔ کسی وسیلہ کے ساتھ چنانچہ سوائے انبیاء کے باقی تمام انسانوں کے لئے لازم ہے کہ وہ علم کو کسی استاد کے فیض و برکت سے ہی حاصل کریں چنانچہ پیشتر اس کے کہ میں زیر مطالعہ کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچاؤں کچھ تبرکات اساتذہ کے بھی قارئین کے پیش کر دوں تاکہ تشنگان علم اپنی پیاس بجھانے میں کوئی دقت محسوس نہ کریں۔

(۱) خدا کو حاضر ناظر جان کر سچے اعتقاد کے ساتھ ایک سانس میں بے تعداد نقاط رمل کاغذ پر ڈالتے جائیں یہاں تک کہ آپ کی سانس پھول جائے اور ضبط کا یارا نہ رہے اب سانس توڑ دیں اور ان جملہ نقاط رمل کو گن لیں جس قدر تعداد حاصل ہو اُسے ۱۶ سے ضرب دے دیں اور حاصل ضرب کو سات پر تقسیم کر دیں اگر

- ایک بچے تو سائل کا مقصد لا محالہ حاصل ہوگا۔ سوال اگر سفر کے متعلق ہے تو کامیابی یقینی ہے۔ بیمار کے متعلق ہے تو صحت ہوگی روزگار کے متعلق ہے تو وہ جلد از جلد لگے گا۔
- اگر دو بچیں تو کامیابی پھر بھی ہوگی لیکن ذرا دیر سے۔
- اگر تین بچیں تو حصول کامیابی میں خطرہ کا احتمال ہے بلکہ جواب نفی میں ہی سمجھیں۔
- اگر چار بچیں تو سمجھ لیں کہ کامیابی تو ہو ہی جائے گی لیکن کامیابی تک آپ کو کئی قسم کی تکالیف پہنچیں گی۔ دشواریاں پیش آئیں گی۔
- اگر پانچ بچیں تو امید کامیابی ہے اور ہفتہ عشرہ میں ہی ظہور ہونے والا ہے۔

خلاف توقع غیب سے آپ کا کام ہو جائے گا۔

- اگر چھ بچیں تو اس بات کی دلیل ہے کہ جو سائل چاہتا ہے اس سے زیادہ اسے ملے گا کام اس کی امید سے زیادہ کامیابی کے ساتھ عنقریب ہونے والا ہے۔
- اگر پورے تقسیم ہو جائیں یعنی سات بھی باقی بچیں تو کام میں ابھی دیر ہے۔ کامیابی سہل الحصول نہ ہوگی۔

یہ طریقہ مجھے میرے بلاد اسلامیہ کے دوران میں ایک عراقی رمّال نے دیا تھا۔ جس کے متعلق یہ مشہور تھا کہ وہ استاد بے بدل ہے اور جن بھی اس کے قبضہ میں ہیں۔ اس عراقی استاد رمل کا نام شیخ صدوق تھا۔

۲ - یہ قاعدہ استخراج ضمیر کا امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے۔ اور فیض ہے امام المشارق والمغارب کا۔ اور راز ہے عالمان اسرار خفی کا جو رمل کے سولہ خانوں کو حسب ذیل بیان کرتے ہیں۔

اوّل ۔ یا خبیر	اعداد	۸۱۲
دوم ۔ یا علیم	اعداد	۱۵۰
سوم ۔ یا محمدؐ	اعداد	۹۲
چہارم ۔ یا علیؑ	اعداد	۱۱۰
پنجم ۔ یا فاطمہؑ	اعداد	۱۳۵
ششم ۔ یا حسنؑ	اعداد	۱۱۸
ہفتم ۔ یا حسینؑ	اعداد	۱۲۸
ہشتم ۔ یا زین العابدینؑ	اعداد	۲۳۵
نہم ۔ یا محمد باقرؑ	اعداد	۳۹۵
دہم ۔ یا جعفر صادقؑ	اعداد	۵۴۸
یازدہم ۔ یا موسیٰ کاظمؑ	اعداد	۱۰۷۷
دوازدہم یا علی رضاؑ	اعداد	۱۱۰۱

سیزدہم ۔ یا محمد تقیؑ	اعداد	۶۰۲
چہاردہم یا علی تقیؑ	اعداد	۲۷۰
پانزدہم ۔ یا حسن عسکریؑ	اعداد	۴۷۸
شانزدہم یا محمد مہدیؑ	اعداد	۱۵۱

انہوں نے رمل کو شامل کیا ہے جفر سے بلکہ یہ علم جفر ہے اور اس سے مستحصل برآمد ہوتا ہے بلکہ کل حال ماضی حال و مستقبل منکشف ہو جاتا ہے مثلاً زائچہ لگایا گیا۔

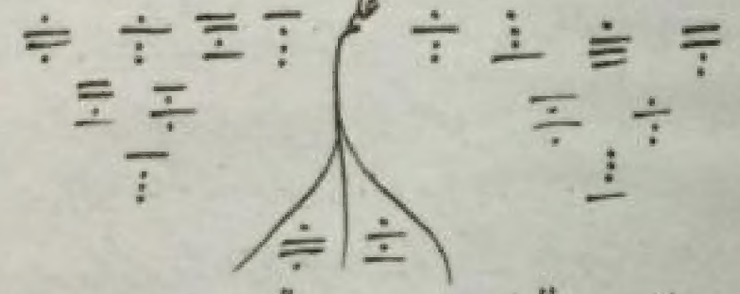

نقطہ عقلہ کے مقام آتش سے سیزدہم یعنی آتش عقبۃ الخارج میں پہنچا یہ مقام ہے۔ امام محمد تقی علیہ السّلام کا عدد ۶۰۲ حاصل ہوئے اس شخص یعنی عقبۃ الخارج نے زائچہ کے خانہ سوم میں تکرار کی جو مقام ہے حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں سے ۹۲ عدد حاصل ہوئے ۶۰۲ اور ۹۲ کو ملایا تو ۶۹۴ ہوئے اب اسے ۱۶ پر تقسیم کیا تو ۴۳ حاصل قسمت اور ۶ باقی بچے یہ بقیہ خانہ ششم زائچہ پر منتہی ہوئے اس میں شکل بیاض ہے جس نے خانہ دوازدہم میں تکرار کی اور دوازدہم ہفتم و ہشتم کی ضرب سے منتہی ہے۔ ہفتم میں نفی ہے اور ہشتم میں عقلہ۔ لہٰذا مستخرج ہوا کہ سائل کی بیوی بیمار ہے جس کے مرنے کا اس پر خوف طاری ہے۔

۳ - مدت نکالنے کا ایک صدری قاعدہ بیان کرتا ہوں جو مجھے سفر حج میں بربر عام سیدی داؤد نے بتایا تھا وہ اس طرح کہ زائچہ کی چودھویں شکل کو امینۃ الرمل کہتے ہیں۔ پس امینۃ الرمل کو لے دیکھے کہ کونسی شکل ہے اور بمطابق جدول ذیل مدت بحکم کی بیان کرے۔

۸ یوم	۶ یوم	۴۰ یوم	۷۰ یوم	۱۳ یوم	۵۰ یوم	۷۲ یوم	۹ یوم
۷۰ یوم	۱۶ یوم	۴۰ یوم	۱۳ یوم	۳۲ یوم	۱۶ یوم	۷۰ یوم	۱۳ یوم

۴ - ایک صدری قاعدہ استخراج اسم کے سلسلے میں حضرت خواجہ اوصاف علی صاحب کا بیان کرتا ہوں کہ کبھی خطا نہیں کرتا اس کے چند اصول پہلے معلوم ہونے لازم ہیں جو یہ ہیں۔

اصول اوّل پہلے یہ معلوم کریں کہ اسم کتنے حروف کا ہے یہ مرتبہ عنصر شکل دوم سے کہیں عدد اگر بارہ سے زیادہ ہوں تو بارہ سمجھیں۔

اصول دوم۔ یہ جاننا چاہیئے کہ اسم کس زبان کا لفظ ہے۔

اصول سوم۔ یہ معلوم کرنا لازم کہ اسم مکرر حروف رکھتا ہے یا نہیں۔

اصول چہارم سب سے پہلے جدول ذیل کو برائے استخراج حروف نگاہ میں رکھے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ا ن	ص ب	ق ج	ر د	ش ھ	ت و	ث ز	ح خ
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ط ذ	ی ض	ک ظ	ل غ	م	ن	س	ع

اس کے بعد ۱ x ۱۳ و ۱ x ۱۴ و ۱ x ۱۵ و ۱ x ۱۶ سے حروف حاصل کریں اگر کوئی حرف تکرار کرے گا تو ایک ہی حرف شمار ہوگا۔ ایک مثال دی جاتی ہے۔ نزائچہ کشید کیا۔

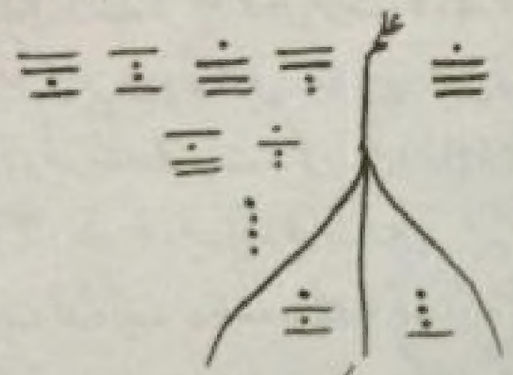

شکل اول دو مرتبہ اور سوم ۲ مرتبہ رکھتی ہے لہٰذا یہ لفظ ۲ + ۲ = ۴ حروف کا ہوا۔ پھر اوّل کو چہارم سے ضرب دیا تو شکل ⁝ حاصل ہے جس سے ملک ترکستان منسوب ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ یہ ترکی زبان کا لفظ ہے یہ شکل نزائچہ میں دو جگہ مکرر آئی ہے لہٰذا اس لفظ میں ایک لفظ دو بار آتا ہے۔

اب شکل اوّل ☰ کو شکل سیزدہم ☲ سے ضرب دی تو شکل ☰ آئی جس کا حرف ب ہے۔ اسی طرح شکل ☲ کو شکل ۱۴ ⁝ سے ضرب دیا تو شکل ⁘ حاصل ہوئی جس کی تکرار خانہ ۱۱ میں ہے لہٰذا اس کو ساقط کر دیا اب اسی شکل ⁘ کو شکل ☰ خانہ دوم سے ضرب دی تو ⁙ حاصل ہوئے جس کا حرف ن ہے اب ۱ x ۱۵ کی ضرب سے ⁝ حاصل ہوئے اس کو شکل ۱۴ سے ضرب دیا تو ☰ پھر حاصل ہوئی۔ لہٰذا ایک دفعہ ب اور حاصل ہوا اب ۱ x ۱۶ کی ضرب سے ⁙ حاصل ہوا جس کا حرف ل ہے چنانچہ ب ن ب ل ملے جسے بقاعدہ صدر مؤخر و مؤخر صدر سے لفظ بلبن استخراج کر لیا۔

۵ - حضرت قبلہ سیّد محمد حسین صاحب غفرلہٗ جو رمال بے بدل اور میرے والد بزرگوار حضرت بابا جیون شاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے پھوپھا تھے کا ایک عجیب و غریب قاعدہ خزینہ دفینہ کے حصول کے متعلق عرض کرتا ہوں۔ بروز یکشنبہ ساعت اوّل میں زائچہ رمل کھینچیں اگر شکل حمرہ آوے تو جان لیں کہ مال بہت ہے اگر ☲ ہے تو مال کم ہے اگر ☰ ہے تو معدنی اشیاء زیادہ ہیں اگر ⁝ ہے تو جس قدر طلب ہے مال ملے گا اگر ⁙ یا ⁝ ہے۔ تو مال

سعی کے باوجود نہ ملے گا ⁜ تو مال حکومت کا ہے توقف کے بعد حاصل ہوگا ⁜ ہو تو گھٹیا قسم کی چیزیں ہاتھ آویں۔ ⁜ ⁜ ہوں تو مال دال کچھ نہیں ہے ⁜ ⁜ ہیں تو دفینہ نکالتے وقت بالکل رنج و ملال نہ ہوگا بلکہ خوشی و خرمی حاصل ہوگی اگر ⁜ ⁜ تو دفینہ کی جگہ خیرات کریں تو دفینہ سہل نکلے گا۔

۶۔ حضرت قبلہ کا ایک اور قاعدہ واپسی غائب کے متعلق تحریر کرتا ہوں۔ شکل ۴ کو شکل ۵ سے ضرب دیں اور ۷ اور ۹ کو ان کے حاصل ضربوں کو آپس میں ضرب دیں اور ایک شکل حاصل کریں اگر ⁜ ہو یا ⁜ تو غائب ایک ماہ میں پہنچے بروز یکشنبہ یا شب پنجشنبہ ہوگی۔ اگر ⁜ یا ⁜ ہوں تو ۱۷ دن میں یوم چہارشنبہ یا شب یکشنبہ کو۔ اگر ⁜ یا ⁜ ہو تو ایک سال میں بروز شنبہ یا شب چہارشنبہ اگر ⁜ ہو تو اڑھائی سال میں بروز شنبہ پہنچے اگر ⁜ ہو تو ۲۵ دن میں بروز جمعہ ⁜ یا ⁜ ہوں تو ایک دو ہفتہ میں دو شنبہ کے دن اگر ⁜ ہو تو صرف ایک دن میں بروز جمعہ ⁜ ہوں تو ۲۱ دن میں بروز شنبہ غائب پہنچ جائے گا۔

المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانہا کوکب دری (قرآن)

مصباحُ الرمل

منجم اعظم
شاہ زنجانی

مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانہ زنجانی
D-125 گلبرگ II لاہور

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان علم النجوم کے ہر طالب علم کیلئے یکساں مفید۔ سیارگان امریکن نیوی کی تصدیق شدہ۔	قیمت -/500 روپے
مصباح الجفر [illegible] معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتب نہیں۔	قیمت -/100 روپے
خزینۂ جفر مبتدی حضرات کے لئے علم الجفر ایک آسان اور سہل تصنیف [illegible]	قیمت -/50 روپے
ارواح الجفر مصنف الحاج مولانا محمد شفیق رامپوری سے شاہ زنجانی نے ترتیب دی۔	قیمت -/50 روپے
تجلیات جفر از قلم بابا سلطان قادری علم الجفر سے شوق رکھنے والوں کے لئے ایک نادر تحفہ	قیمت -/100 روپے
مصباح القیافہ FACT READING [illegible] ایک مد اجامع تصنیف۔	قیمت -/50 روپے
مصباح الرمل قدیم اور جدید اسلوب بیان علم ماضی، حال اور مستقبل جاننے کے راز۔	قیمت -/60 روپے
رموز سوال [illegible] علم فلکیات کے لئے اطمینان اور اعتماد کا مکمل مرقع۔	قیمت -/100 روپے
جامع النجوم علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان اور سہل تصنیف۔	قیمت -/35 روپے
مصباح الاعداد علم الاعداد 9'8'7'6'5'4'3'2'1 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔	قیمت -/25 روپے
مصباح العملیات اعمال خاندان: قادریہ، اعمال چشتیہ، نوحیہ، نقشبندیہ قرآنی	قیمت -/70 روپے
مصباح الرویا حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ ہر شخص کی ضرورت۔	قیمت -/40 روپے
مصباح الکیمیا شعبدہ بازی کیا ہے؟ اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ از قلم نجم اعظم۔	قیمت -/30 روپے
مصباح الفراست [illegible] ایک جامع تصنیف۔	قیمت -/40 روپے
آپ کی تاریخ ولادت آپ کا ماضی، حال اور مستقبل، یہ کتاب آپ کو نجومی سے بے نیاز کر دے گی۔	قیمت -/40 روپے
تسخیرات ہمزاد ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ از عامل شاہ زنجانی	قیمت -/40 روپے
استخارہ قرآنیہ [illegible] حضرت امام محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔	ہدیہ -/25 روپے
بیاض عملیات [illegible] از قلم علامہ شاہ گیلانی	قیمت -/60 روپے
ساحر منتر [illegible] از اشتیاق حسین ایڈووکیٹ۔	قیمت -/50 روپے
طلسمات سامری از نجم اعظم	قیمت -/40 روپے
قرآن سائنس اور نجوم منکرین علم النجوم کے لئے ایک بہترین کتاب۔ مبتدی حضرات ضرور پڑھیں۔	قیمت -/20 روپے
ناد علی [illegible] مولائے کائنات جناب امیر المومنین [illegible] از ریاض جعفری ایڈووکیٹ	ہدیہ -/50 روپے
طلسمات محبت محبت میں بے چین رہنے والوں کے لئے کامیابی کا تحفہ۔ از افتخار حسین زنجانی	قیمت -/25 روپے
حروف صوامت عملیاتی تحفہ / سن 1997ء تا 2050ء کے ساتھ۔ از قلم شاہ زنجانی	قیمت -/101 روپے
کلیہ رئیس وسند شائقین [illegible] تحفہ، شائقین علم [illegible]	قیمت -/25 روپے
قانون طلسمات [illegible] عبرانی [illegible] قواعد کا مرقع از محمد رفیق زاہد	قیمت -/100 روپے
مفتاح الغیب مشہور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔	قیمت -/25 روپے
فیوض طلسمات [illegible] از قلم سید فیض احمد شاہ الفاروقی۔	قیمت -/60 روپے
کراماسو [illegible] اس سے بہتر کتاب موجود نہیں۔	قیمت -/40 روپے
اسرار مجربات ایک ایک [illegible] اعمال جو اس سے پہلے شائع نہیں ہوئے۔	قیمت -/80 روپے
حاضرات کی دنیا شائقین حاضرات کے لئے سینکڑوں مجرب حاضرات از قلم قیصر احمد بی اے۔	قیمت -/100 روپے
خزانۃ الحاضرات حاضرات کی دنیا کے بعد ایک اور تحفہ از قلم ڈاکٹر منظور عالم صدیقی۔	قیمت -/90 روپے

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے سال نامہ زنجانی جنتری اور البیرونی تقویم بھی ہر سال باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے۔